ترجمہ و مفاہیم قرآن کریم

تعلیمی نصاب

جلد سوم

ادارۃ التنزیل

بسم الله الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

ترجمہ و مفاہیم قرآن کریم جلد سوم

(تعلیمی نصاب)

تالیف: سید ہادی محدث، حمید صفار ہرندی، ابوالفضل علامی

مترجم: محمد باقر رضا

تصحیح: سید علی عباس نقوی

ناشر: ادارۃ التنزیل پاکستان

طبع: اول

سال طبع: ۱۷ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

تعداد: ۵۰۰۰

قیمت: ۵[illegible] روپے

ملنے کا پتہ:

دفتر ادارہ التنزیل

مکان H/283 لال کھوہ، اندرون موچی گیٹ، لاہور

اسلامک سی ڈی اینڈ بک سینٹر، دوکان نمبر 4، زینت اپارٹمنٹ، پاک محرم ہال، پرانی نمائش، کراچی

ہاؤس 299، سٹریٹ 76، جی نائن تھری، اسلام آباد

فون: 042-7656654,0322-4148057

ای میل: Idaratanzil @ gmail.com

ویب سائٹ: www.altanzil.com

ترجمہ و مفاہیم قرآن کریم

تعلیمی نصاب

فہرست

سخن مقدم ۹

مقدمہ ۱۳

نواں حصہ: علم و معرفت

تینتیسواں سبق: اللہ کا علم ۱۷

قرآن کی زبان: فعل ماضی استمراری (ماضی ناتمام) ۲۶

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۸

چونتیسواں سبق: علم اور عالم کا مقام ۳۲

قرآن کی زبان: فعل مستقبل (آئندہ) ۴۱

مفاہیم قرآن سے آشنائی ۴۳

پینتیسواں سبق: تفکر و تعقل ۴۷
قرآن کی زبان: فعل مضارع منفی ۵۶
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۵۸
چھتیسواں سبق: آیات الٰہی میں غور و خوض ۶۲
قرآن کی زبان: فعل جحد (ماضی منفی) ۷۱
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۷۳

دسواں حصہ: عبادات

سینتیسواں سبق: نماز اور روزہ ۷۹
قرآن کی زبان: فعل امر (۱) ۸۸
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۹۰
اڑتیسواں سبق: زکات اور خمس ۹۴
قرآن کی زبان: فعل امر (۲) ۱۰۴
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۰۶
انتالیسواں سبق: حج، جہاد اور قتال ۱۱۰
قرآن کی زبان: فعل امر (۳) ۱۱۹
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۲۱
چالیسواں سبق: امر بالمعروف و نہی عن المنکر، تولّی و تبرّی ۱۲۶
قرآن کی زبان: فعل امر (۴) ۱۳۶
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۳۷

گیارھواں حصہ: بندگی کا طور طریقہ

اکتالیسواں سبق: ذکر ۱۴۳
قرآن کی زبان: فعل نہی ۱۵۱
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۵۳
بیالیسواں سبق: دعا ۱۵۷
قرآن کی زبان: مفید نکات (۱) ۱۶۵
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۶۷
تینتالیسواں سبق: استغفار اور مغفرت الٰہی ۱۷۱
قرآن کی زبان: مفید نکات (۲) ۱۸۰
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۸۱
چوالیسواں سبق: توبہ ۱۸۵
قرآن کی زبان: مفید نکات (۳) ۱۹۴
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۱۹۶

بارھواں حصہ: اخلاق

پینتالیسواں سبق: احسان اور محسنین ۲۰۳
قرآن کی زبان: اسم فاعل ۲۱۲
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۱۴

چھیالیسواں سبق: شکر اور شاکرین ۲۱۸
قرآن کی زبان: اسم مفعول ۲۲۷
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۲۹
سینتالیسواں سبق: صبر اور صابرین ۲۳۳
قرآن کی زبان: اسم تفضیل ۲۴۲
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۴۳
اڑتالیسواں سبق: اخلاقی بری صفات ۲۴۷
مفاہیم قرآن سے آشنائی ۲۵۶
فہرست الفاظ معنی ۲۶۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سخنِ مقدم

ترجمہ ومفاہیم قرآن نصاب کی تیسری جلد آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔اس جلد کی اشاعت سے جدید وآسان طریقے سے قرآنی مفاہیم تک رسائی کی آزمودہ وسریع رفتار تکنیکی جلدوں کی اشاعت کا سلسلہ پایۂ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ان تینوں جلدوں کا شوق سے مطالعہ کرنے والے اوراس کے سہل مطالب کواپنے دل ودماغ میں جگہ دینے والے طالبانِ قرآن کی رسائی 86 فیصد الفاظ قرآن تک ہوجاتی ہے۔ان اسباق ودروس میں شرکت سے جو اشتیاق پروان چڑھتا ہے اس کی مدد سے نہ صرف انسان دیگر 14 فیصد مطالب کی جستجو میں آگے بڑھتا ہے بلکہ اس کے لئے رفتہ رفتہ قرآن کے گہرے مطالب اور عمیق معارف کے حصول کی راہ بھی ہموار ہوتی چلی جاتی ہے۔

تاہم ہمارا ارادہ ہے کہ بتوفیق الٰہی ہم دورنگوں میں ایک قرآن حکیم کچھ اس انداز سے شائع کریں کہ جس میں ایک رنگ اُن 86 فیصد حروف وکلمات کی نشاندہی کررہا ہو جن کے معانی آپ ترجمہ ومفاہیم قرآن نصاب کے مطالعے سے سیکھ چکے ہیں جبکہ دوسرا رنگ دیگر 14 فیصد کلمات کی نشاندہی کرے۔اس مجوزہ قرآن حکیم کو الفاظ کے معانی کے ساتھ شائع کیا جائے گا۔اس طرح قرآنی کلمات کے ترجمہ ومعانی تک صددرصد رسائی آپ کے لئے ممکن ہوجائے گی۔

ہمارے لئے یہ امر کیف آور ہے کہ ۲۰۰۷ میں ہم نے جس کام کا آغاز اللہ کے بھروسے پر کیا وہ نہایت ثمر آور، مفید اور مقبول ثابت ہوا ہے۔پاکستان کے طول وعرض میں ترجمہ ومفاہیم قرآن کی تدریسی کلاسوں کا استقبال

کیا گیا۔ ہر عمر و صنف کے طالبان قرآن نے وفور شوق سے ان کلاسوں اور تدریسی اجتماعات میں شرکت کی۔ دو سال کی مدت میں کرم ایجنسی سے لے کر کراچی تک، کشمیر سے کوئٹہ تک، شمالی علاقہ جات سے لے کر بلوچستان کی پہنائیوں تک دروس کے سلسلے منعقد ہوئے۔ جن طلبہ نے باقاعدہ کورس مکمل کیے ان کی تعداد پانچ ہزار سے متجاوز ہے۔ کلاسوں میں طلبہ وطالبات کا انہماک ہمیشہ دیدنی رہا جس نے خود معلمین پر بھی روحانی اثرات مرتب کیے۔ اکثر ہم نے دیکھا کہ آخری روز طلبہ کی آنکھیں چھلک رہی ہوتیں اور وہ اس خواہش کا اظہار کرتے کہ دروس کا سلسلہ کچھ اور جاری رہے۔ اس دوران میں ہماری توجہ رہی کہ ہمیں نہ فقط طلبہ وطالبات کو تدریس کرنا ہے بلکہ معلمین اور اساتذہ بھی تیار کرنا ہیں تاکہ قرآن شناسی کی اس تحریک کو زیادہ سے زیادہ آگے بڑھایا جا سکے۔ الحمدللہ اس سلسلے میں بھی ہمیں خاصی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

اس لیے ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ جو بھی قرآن کو اس کی مہجوریت سے نکالنے کے لیے اٹھے گا اور قرآن کی فریاد کو پہنچے گا نصرت الٰہی اس کے ضرور شامل حال ہوگی۔ اس پر ہم اپنے پروردگار کے حضور عرض تشکر و امتنان کے ساتھ مزید توفیقات کے لیے خواستگار ہیں۔

قرآن کی طرف رغبت اور اس کی معرفت کا سفر کئی مرحلوں پر مشتمل ہے:

(۱) سب سے پہلے تو قرآن کی اہمیت وعظمت کا احساس پیدا ہونا ضروری ہے الحمدللہ مسلمانوں میں یہ احساس باقی ہے جسے مزید قوی کرنے اور کرتے رہنے کی ضرورت ہے۔

(۲) دوسرے مرحلے پر قرآن کی روخوانی اور اس کی درست تلاوت کی باری آتی ہے۔ قرآت وتجوید کے اصولوں کی ضرورت اسی مرحلے پر ہوتی ہے۔ عالم اسلام میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص اس شعبے میں بہت کام ہوا ہے اور مسلسل جاری ہے۔ اس حوالے سے نہایت گراں قدر کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ یہ تمام کام قابل قدر اور وقیع ہے۔

(۳) تیسرا مرحلہ قرآن کے مطالب ومفاہیم تک رسائی کا ہے۔ ہمیں یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ قرآن دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جس کے معانی جانے بغیر فقط تلاوت کرنے والا شخص دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے ''قرآن پڑھا ہوا ہے۔'' المیہ ہے کہ قرآن کا ترجمہ بھی نہ پڑھنے والا شخص آسانی سے یہ دعویٰ کر لیتا ہے۔ دنیا کی کسی کتاب کے بارے میں ایسی بات نہیں کہی جاتی۔ یہ کہا جاتا ہے کہ قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اس طرح کی ساری باتیں قرآن حکیم کی طرف رغبت پیدا کرنے کے لیے نہایت اہم ہیں لیکن قرآن دعوت وپیغام کا حامل ہے، قرآن امر ونہی کی کتاب ہے، قرآن عبرت وآگاہی کا صحیفہ ہے، قرآن بصیرت وحکمت کا خزانہ ہے اور قرآن

اللہ کی حجت بالغہ اور رسول کی صداقت کا معجزہ ہے۔ اس کے معانی تک رسائی کے بغیر کوئی شخص قرآن کے ان خزانوں کو مس نہیں کرسکتا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ لوگوں میں تشنگی موجود ہے۔ ان میں تشنگی کا احساس پیدا کرنے اور پھر قرآن کے ساحل معرفت تک لانے میں مدد دینے کی ضرورت ہے۔

ہمیں اعتراف ہے کہ اس سلسلے میں دنیا بھر میں اور خاص طور پر پاکستان میں بہت سے ادارے اور افراد مصروف خدمت ہیں۔ ہم ان کی زیادہ سے زیادہ کامیابی اور عنداللہ بہتر سے بہتر اجر کے لئے دعا گو ہیں۔ ہم نے بھی اس سلسلے میں اپنا حصہ ڈالنے اور اپنی مسئولیت ادا کرنے کا عزم کیا ہے اور اللہ ہی کے بھروسے پر اس میدان میں قدم رکھا ہے۔ تاہم اس کے لئے ہمارا خیال ہے کہ لوگوں کو سادہ اور آسان طریقے سے قرآن کے مطالب تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ علم صرف ونحو اور معانی و بیان کی تدریس زبان دانی کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان علوم کی باریکیوں اور گردانوں سے عام لوگوں کو سروکار نہیں ہوتا۔ ہم نے روزمرہ تجربات، عوام کے مزاج اور ان کی سطح معرفت کو سامنے رکھتے ہوئے موجودہ طریق کار اختیار کیا ہے۔ استاد سید ہادی محدث اور اُن کے رفقا نے اس سلسلے میں جو کارنامہ انجام دیا ہے اُسے ہم نے بہت مفید پایا ہے۔ انہی کے سلسلۂ کتب کا ترجمہ کرکے ''التنزیل'' نے شائع کیا اور اس کی روشنی میں تدریس کی تو اس کے تیز رفتار مثبت اثرات کا مشاہدہ کیا۔

ہمارے لئے یہ امر باعث انبساط ہے کہ بعض مدارس نے اس نصاب کو اپنے ہاں شامل کرلیا ہے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ دینی مدارس کے علاوہ سرکاری و غیر سرکاری تعلیمی اداروں میں بھی اس نصاب کو متعارف کروائیں۔ اس سلسلے میں ابتدائی کام شروع ہو چکا ہے اور بعض تعلیمی اداروں نے اپنی ہم آہنگی کا اظہار بھی کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جہاں بھی اس کا تجربہ کیا جائے گا اس کی افادیت کا احساس ہوگا۔ البتہ اسے بہتر بنانے کی ہر تجویز کا ہم خیر مقدم کریں گے۔

ان کتب کا ترجمہ ہمارے دوست جناب محمد باقر رضا نے نہایت عرق ریزی سے کیا ہے ہم ان کے اور دیگر تمام رفقا کے شکر گزار ہیں اور دنیا و آخرت میں ان کی کامیابیوں کے لئے دعا گو ہیں۔

چیئرمین

ادارہ التنزیل پاکستان

سید علی عباس نقوی

مقدمہ

خوشخبری اور مبارکباد

محترم متعلمین قرآن !

جب آپ ''ترجمہ اور مفاہیم قرآن، تعلیمی نصاب'' کی پہلی جلد کا آغاز کر رہے تھے تو شاید یہ یقین نہ رکھتے ہوں گے کہ قرآن کی سادہ آیات کا ترجمہ سیکھنا اس کی قرائت کے سیکھنے سے بھی آسان ہوگا۔

لیکن اب آپ تیسری جلد مکمل کرنے کے بعد ۱۲۰۰ سے زیادہ قرآنی الفاظ کے معنی کو جان جائیں گے اور بہت سی قرآنی آیات اور عبارات کا ترجمہ کر سکیں گے۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ در حقیقت ۱۲۰۰ سے زیادہ الفاظ یاد کرنے کے نتیجہ میں ۶۷۰۰۰ قرآن کے کلمات کے معنی جانتے ہیں۔ اس لیے کہ ان ۱۴۸ اسباق کے بہت سے کلمات، قرآن کریم میں تکرار ہوتے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں آپ اللہ تعالی کی عنایت ولطف کے ساتھ آپ ۸۶ فیصد سے زیادہ قرآنی کلمات کا معنی آسانی سے کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کا ہرگز مطلب یہ نہیں ہے کہ اسی تناسب سے قرآنی آیات کا ترجمہ بھی کر سکیں گے کیونکہ تمام قرآنی آیات کا ترجمہ کرنے کے لیے، الفاظ کے معنی جاننے کے علاوہ، دیگر صلاحیتوں کا حصول بھی ضروری ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ سب صلاحیتوں کو حاصل کریں گے۔

ہم اس عظیم کامیابی و کامرانی متعلمین قرآن کو مبارک باد کہتے ہیں۔

یہ قدم بعد والے مراحل کے لیے مبارک آغاز ہے۔ لہذا پہلے سے زیادہ اعتماد، استقامت اور کئی گنا زیادہ شوق

کے ساتھ ایک نئے سفر کے لیے تیار ہو جائیں۔ اس سلسلہ میں ہم ایسے قرآن کی اشاعت کر رہے ہیں جس میں درج ذیل حاشیے ہوں گے۔

الف: اس قرآن کریم کے آخر میں ان الفاظ کی مکمل فہرست ہے جو اس نصاب میں الگ الگ موجود ہے۔

ب: ہر صفحہ کے نئے الفاظ کا ترجمہ اسی صفحے کے حاشیہ میں آیا ہے۔

ج: بعض وہ آیات کہ جن کا اردو تحت اللفظی ترجمہ کرنا مشکل ہے ان کا محاورتا اور مفہومی ترجمہ اسی صفحہ کے ذیل میں کر دیا گیا ہے۔

د: بعض آیات کے اہم معارف اور مفاہیم نیز صفحہ کے آخر میں بیان کیے گئے ہیں۔

والسلام

مؤلفین

علم و معرفت

- تینتیسواں سبق: اللہ کا علم
- چونتیسواں سبق: علم اور عالم کا مقام
- پینتیسواں سبق: تفکر و تعقل
- چھتیسواں سبق: آیات الٰہی میں غور و خوض

اللہ کا علم

محترم متعلمین قرآن!

مندرجہ ذیل آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے :

۱۔ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

....(بقرہ/۲۱۶)

....

۲۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ

... وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

....(بقرہ/۲۵۵)

....

۳۔ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

....(آل عمران/۲۹)

....

۴۔ هُمْ لِلْكُفْرِ (۱) يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ

....(آل عمران/۱۶۷)

....

۱؎ "لِلْكُفْرِ" میں "لِ" کا ترجمہ "میں" کیجیے۔

۵. وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۞ ... ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ﴿۱﴾ عَلِيمًا

.... (نساء/ ۶۹۔ ۷۰)

....

۶. وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ

.... (انعام/ ۵۹)

....

۷. أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ... وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

.... (نور/ ۶۴)

....

۸. وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا

.... (احزاب/ ۵۱)

....

۹. إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

.... (فاطر/ ۳۸)

....

۱۰. هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

.... (حدید/ ۳)

....

﴿۱﴾ "باللّٰہ" کے ترجمہ میں "ب" کا ترجمہ نہ کریں۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انہیں ذہن نشین کر لیجئے پھر الفاظ اور ان کے معانی کو ایک دوسرے سے پوچھیے نیز مباحثہ (Group Discussion) کریں۔

مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
اَوَّل	اول، پہلا	شُهَداء	گواہ (شہید کی جمع)
بَاطِن	باطن، پوشیدہ، اندرون	ظَاهِر	ظاہر، واضح
بَحْر	سمندر	عِلْم	علم، دانائی، جاننا
تَعْلَمُونَ [تَعْلَمُ ۸/۳۲]{۱}	تم سب جانتے ہو	سِرّ	راز، چھپا ہوا
ذَات	ذات، صاحب	سُنَّة	سنت، طریقہ، رسم
أَسْمَاء	اسماء، نام (جمع)	مَجْنُون	مجنون، دیوانہ
سَعْي	کوشش	كُفْرَان	ناشکری، انکار

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
صِدِّيقِين	نہایت سچے لوگ (صدیق کی جمع)	تُحِبُّوا (تُحِبُّونَ)	تم سب دوست رکھو (تم سب دوست رکھتے ہو)
أَعْلَم	سب سے زیادہ جاننے والا	عَسَىٰ	قریب ہے، ممکن ہے، امید ہے
أَنْعَم	اس نے نعمت دی	كَفَىٰ	وہ کافی ہے، کافی تھا
أَيْدِي	ہاتھ (ید کی جمع)	لَا يُحِيطُونَ	وہ سب احاطہ نہیں کرتے، وہ سب حاوی نہیں ہوتے
حَلِيم	حلیم، بُردبار، برداشت کرنے والا	صُدُور	سینے (صدر کی جمع)
أَفْوَاه	منہ (فم کی جمع)	مَفَاتِح	کنجیاں، چابیاں (مفتح کی جمع)

{۱} اس طرح کے بریکٹ میں آئے ہوئے الفاظ اس سے پہلے آچکے ہیں۔ اس میں لکھا ہوا پہلا عدد کتاب کے حصے سے متعلق ہے اور دوسرا عدد سبق کے نمبر کی تشخیص کے لئے ہے۔

مانوس الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
بَرّ	خشکی	خَلْف	پیچھے، پشت، بعد
شَاءَ	اس نے چاہا	يُطِع [يُطِيعُ]	وہ اطاعت کرے (وہ اطاعت کرتا ہے)
يَكْتُمُونَ	وہ سب چھپاتے ہیں	عَلَّمَ	اس نے سکھایا، اس نے تعلیم دی

توجہ

"هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ" کا ترجمہ کرتے وقت "مِنْهُمْ" کا ترجمہ نہ کریں اور "لِلْإِيمَانِ" میں "لِ" کا ترجمہ "بنسبت" کریں۔

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز صحیح ہے؟

۱۔ تَعْلَمُونَ ۔ تُحِبُّونَ ۔ يَكْتُمُونَ :

الف: وہ سب جانتے ہیں — وہ سب دوست رکھتے ہیں — وہ سب چھپاتے ہیں ☐

ب: تم سب جانتے ہو — تم سب دوست رکھتے ہو — وہ سب چھپاتے ہیں ☐

۲۔ أَفْوَاه ۔ أَيْدِي ۔ مَفَاتِح :

الف: منہ (جمع) — ہاتھ (جمع) — کنجی ☐

ب: منہ (جمع) — ہاتھ (جمع) — کنجیاں ☐

۳۔ شَاءَ ۔ أَنْعَمَ ۔ كَفَى :

الف: اس نے چاہا — اس نے نعمت دی — وہ کافی ہے ☐

ب: اس نے چاہا — نعمتیں — وہ کافی تھا ☐

۴. بَرّ ۔ خَلف ۔ عَسٰی:

الف: سمندر	پیچھے	قریب ہے	☐
ب: خشکی	پیچھے	قریب ہے	☐

۵. اَعْلَم ۔ صُدُور ۔ ذات:

الف: سب سے زیادہ جاننے والا	سینے	ذات (صاحب)	☐
ب: اس نے جانا	سینہ	والا	☐

ب: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱۔ تم سب دوست رکھو - وہ اطاعت کرتا ہے:

الف: یُحِبُّوا ۔ تُطِعْ ☐ ب: تُحِبُّونَ ۔ یُطِیعُ ☐

۲۔ سمندر - خشکی:

الف: بَحْر ۔ بَرّ ☐ ب: بَرّ ۔ بَحْر ☐

۳۔ اس نے نعمت دی - منہ (جمع):

الف: اَنْعَمَ ۔ اَیْدِی ☐ ب: اَنْعَمَ ۔ اَفْوَاہ ☐

۴۔ پیچھے - سینے:

الف: خَلْفَ ۔ مَفَاتِح ☐ ب: خَلْفَ ۔ صُدُور ☐

۵۔ وہ اطاعت کرے - تم سب دوست رکھو:

الف: یُطِع ۔ تُحِبُّوا ☐ ب: یُطِیعُ ۔ یُحِیطُونَ ☐

مشق نمبر(۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱۔ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ ﴿۱﴾ اِلَّا هُوَ

الف: اور اس کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں، ان کو نہیں جانتا مگر وہ (خود) ☐

ب: اور خدا کے پاس ہیں غیب کے خزانوں کی کنجیاں، ان کو نہیں جانتا مگر خدا ☐

۲۔ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ

الف: ان سب نے خدا کے علم کا احاطہ حاصل نہیں کیا، مگر جسے وہ چاہے ☐

ب: اور وہ سب احاطہ نہیں رکھتے ہیں اس کے علم میں سے کسی چیز کا، مگر جس کے بارے میں اس نے چاہا ☐

۳۔ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

الف: یقیناً اللہ آسمان اور زمین کے غیب کا علم رکھتا ہے ☐

ب: یقیناً اللہ جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کے غیب کا ☐

۴۔ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّ ﴿۲﴾ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ

الف: اور ممکن ہے کہ تم سب کسی چیز کو دوست رکھو اور وہ بری ہو تمہارے لئے ☐

ب: اور ممکن ہے کہ کسی چیز کو اچھا سمجھو جبکہ وہ بری ہو ☐

۵۔ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ

الف: وہ سب اس دن کفر سے زیادہ قریب تھے ان میں سے اپنے ایمان کے لئے ☐

ب: وہ سب اس دن کفر سے زیادہ قریب تھے ایمان کی بہ نسبت ☐

﴿۱﴾ "ھا" دراصل واحد مؤنث کے لئے ہے لیکن بعض جگہ پر جہاں جمع مکسر کی طرف پلٹے تو اس کا ترجمہ جمع کا ہوتا ہے۔ یہ مورد بھی ایسا ہی مورد ہے۔

﴿۲﴾ "واو" یہاں پر حالیہ ہے اس کا ترجمہ "در حالیکہ" بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ خود "اور" بھی اس کے ترجمہ کے طور پر منتخب کیا جا سکتا ہے، کیونکہ اردو میں بھی لفظ "اور" حالیہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

ب: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱۔ اور اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے جسے وہ سب چھپاتے ہیں:

الف: اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ☐

ب: وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ☐

۲۔ آگاہ ہو جاؤ! یقیناً اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے:

الف: اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ☐

ب: اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ☐

۳۔ اور وہ ہر چیز کے بارے میں جاننے والا ہے:

الف: وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ☐

ب: وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ☐

۴۔ اور اللہ جانتا ہے جو دلوں میں ہے تم سب کے:

الف: يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ☐

ب: وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ☐

۵۔ تحقیق وہ جانتا ہے تم سب ہو جس پر:

الف: قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ☐

ب: اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ	
۲	يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	
۳	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	
۴	وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ	
۵	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ	
۶	هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ	
۷	يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	
۸	وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ	
۹	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ	
۱۰	فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	
۱۱	ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ	
۱۲	وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا	

مشق نمبر(٤) دیئے ہوئے آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو پُر کیجئے:

۱. يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وہ.........جوان سب کے.........اور جوان سب کے.........اور وہ سب.........نہیں رکھتے اس کے علم

میں سے کسی.........کا، مگر جس کے بارے میں.........۔

۲. اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ

.........ہوجاؤ!.........اللہ کے لئے ہے جو.........اور زمین میں ہے.........وہ جانتا تھے سب ہو جس.........۔

۳. يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ

وہ سب کہتے ہیں اپنے.........سے جوان کے.........میں نہیں ہے اور اللہ سب سے......... جانتا ہے

جسے وہ سب.........ہیں۔

۴. وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

اور جو .... کریں اللہ اور ....کی تو وہ سب ان لوگوں کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے .... ۔

۵. ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا

.... فضل ہے اللہ کی .... اور کافی ہے اللہ .... ۔

مشق نمبر(۵) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی دس عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تمرینی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

.... (بقرہ/ ۳۱)

۲. قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

.... (بقرہ/ ۱۳۳)

۳. فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ﴿۱﴾هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

.... (انبیاء/ ۹۴)

۴. قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

.... (فرقان/ ۶)

۵. فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا

.... (فاطر/ ۴۳)

۶. وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ... وَ﴿۲﴾مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

.... (قلم/ ۵۱-۵۲)

﴿۱﴾﴿۲﴾ یہاں پر "واو" حالیہ ہے۔

فعل ماضی استمراری (ماضی ناتمام)

نیچے دیے ہوئے افعال کو ان کے معانی پر توجہ دیتے ہوئے ملاحظہ کیجئے:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
كَانَ يَعْبُدُ: وہ عبادت کرتا تھا	يَعْبُدُ: وہ عبادت کرتا ہے
كَانُوا يَعْقِلُونَ: وہ سب سوچتے تھے	يَعْقِلُونَ: وہ سب سوچتے ہیں
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ: تم سب انجام دیتے تھے	تَعْمَلُونَ: تم سب انجام دیتے ہو

پہلے گروہ میں افعال مضارع ہیں اور دوسرے گروہ میں ماضی استمراری کے افعال ہیں۔ اردو میں ماضی استمراری کی تعریف کے لئے چند مثالیں پیش کرنا ضروری ہیں:

میں جاتا تھا - تم پڑھتے تھے - تم سب کھیلتے تھے

یہ افعال درحقیقت گزشتہ زمانے میں ''جانے، پڑھنے، کھیلنے'' کے مسلسل اور مستمر طور پر انجام پانے کے اوپر دلالت کر رہے ہیں۔ اسی وجہ سے انھیں ''ماضی استمراری'' کہتے ہیں۔ دوسری طرف ان سے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ''جانے، پڑھنے، کھیلنے'' کا کام تمام نہ ہوا ہو اور اسی وجہ سے اسے ''ماضی ناتمام'' بھی کہتے ہیں۔

ماضی استمراری کو سمجھنے کے بعد عربی میں اس کے بنانے کے قاعدہ کو بیان کیا جا رہا ہے۔

ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ

فعل ماضی "کان" + فعل مضارع = ماضی استمراری

کَانَ + یَعْبُدُ = کَانَ یَعْبُدُ   کَانَ + یُرِیْدُ = کَانَ یُرِیْدُ

اہم نکتہ: اس فعل کو بنانے کے لئے ضروری ہے کہ فعل "کان" اور فعل مضارع کا صیغہ اور اس کی ساخت ایک طرح کی ہو۔ گزشتہ مثال میں "کان" بھی "واحد مذکر غائب" کا صیغہ اور "یَعْبُدُ" بھی "واحد مذکر غائب" کا صیغہ ہے۔ ان کے درمیان صرف فعل کے زمانے کا فرق ہے کیونکہ "کان" ماضی ہے اور "یَعْبُدُ" مضارع ہے۔

دوسری مثال: کَانُوْا + یَعْقِلُوْنَ = کَانُوْا یَعْقِلُوْنَ

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ "کَانُوْا" بھی جمع مذکر غائب ہے اور "یَعْقِلُوْنَ" بھی۔

مشق: ماضی استمراری بنانے کے قاعدہ کو نظر میں رکھ کر اور "کان ۔ کَانُوْا ۔ کُنْتُمْ" میں سے کسی کا اضافہ کر کے ذیل کے نقشہ کو پر کریں۔

ماضی	مضارع	ماضی استمراری
کَذَّبْتُمْ: تم سب نے جھلایا	تُکَذِّبُوْنَ:	کُنْتُمْ تُکَذِّبُوْنَ: تم سب جھلاتے تھے
کَتَمْتُمْ: تم سب نے چھپایا	تَکْتُمُوْنَ:	..............:..............
ظَلَمُوْا: تم سب نے ظلم کیا	یَظْلِمُوْنَ:	..............:..............
صَنَعَ: اس نے بنایا	یَصْنَعُ:	..............:..............
اَرَادَ: اس نے ارادہ کیا	یُرِیْدُ:	..............:..............
کَفَرُوْا: تم سب نے کفر اختیار کیا	یَکْفُرُوْنَ:	..............:..............
اِسْتَهْزَئُوْا: تم سب نے مذاق اڑایا	یَسْتَهْزِئُوْنَ:	..............:..............
فَسَقُوْا: تم سب نے نافرمانی کی	یَفْسُقُوْنَ:	..............:..............

اللہ کا علم

پہلی کتاب کے دوسرے اور تیسرے سبق میں آپ کسی حد تک مہربان اللہ کی صفات سے آشنا ہوئے تھے۔اس سبق میں اللہ کی ایک اہم صفت یعنی علم سے متعلق آیات کا انتخاب کیا گیا ہے۔

اللہ کے علم کی حد

قرآن کی بعض آیتوں میں آیا ہے کہ اللہ کا بے نہایت علم کائنات کے تمام موجودات کو اپنے احاطے میں لئے ہوئے ہے: ''وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ''۔ایک اور آیت میں کچھ واضح طور سے بیان ہوا ہے کہ جو ہمارے علم کے دائرے سے باہر ہے اس کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں اور جو بھی خشکی اور دریا میں ہے اسے اللہ جانتا ہے: '' وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ '' یا '' إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ''

سورہ آل عمران کی ۲۹ ویں آیت میں آسمانوں اور زمین کے تمام موجودات کے سلسلہ میں اللہ کے علم کو واضح انداز میں بیان کیا گیا ہے: '' وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ '' شاید کچھ کمزور ایمان لوگوں کے لئے یہ بات انہونی ہو کہ خدائے علیم وحکیم ایک ایک انسان کے دل کا حال جانتا ہے لیکن قرآن کی بعض آیتوں میں اس حقیقت کو عیاں کیا گیا ہے: '' إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ '' ، '' وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا '' ، '' يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ''

خدائے علیم اور کائنات کی تدبیر

واضح باتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ انسان کو چاہئے کہ اپنے مسائل کی باگ ڈور کسی واقف کار کے ہاتھ میں دے۔کائنات کے قوانین، سب سے زیادہ علم رکھنے والی ہستی یعنی خدائے متعال کی طرف سے بنائے گئے ہیں۔وہ اپنی تدبیر کے ذریعہ بہترین طریقہ سے کائنات کو چلاتا ہے۔اسی طرح اس نے انسانوں کی سعادت کے لئے

بہترین قوانین کو پیغمبروں کے ذریعہ بھیجا ہے۔ البتہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ الٰہی قوانین اگر انسان کے خواہشات یا انسان کی محدود عقل کے مطابق نہیں ہوتے تو انسان ان کے صحیح ہونے میں شک کرنے لگتا ہے۔ لیکن خدائے علیم اس کے جواب میں کہتا ہے کہ ''ممکن ہے کہ کوئی چیز تمہیں پسند نہ ہو لیکن وہ تمہارے فائدے میں ہو یا ممکن ہے کہ کوئی چیز تمہیں پسند ہو جبکہ وہ تمہارے لئے نقصان دہ ہو اور صرف خدا تمہارے نفع و نقصان کے بارے میں جانتا ہے: '' وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ''

خاص بندوں کی، علمِ خدا تک دسترسی

مناسب ہے کہ آپ اس بات سے بھی واقف ہو جائیں کہ جو بندے اللہ کے علم تک دسترسی کی اہلیت ولیاقت رکھتے ہیں خدا انھیں علمی احاطہ عنایت کرتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام ان بندوں میں سے ہیں جو اللہ کی طرف سے اس عنایت کے مستحق قرار پائے ہیں۔ اس الٰہی موہبت کے بالاترین مصادیق ہمارے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہلبیت علیہم السلام ہیں: '' يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ... ''

یاد دھانی

''اختیاری مشقوں'' میں مانوس الفاظ کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

اختیاری مشق

امید ہے کہ قرآن کریم کے پیغامات کو سمجھنے کا شوق رکھنے والے حضرات اپنی معلومات میں اضافہ کے لیے اس مشق کو بھی وقت اور محنت سے انجام دیں گے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
١. اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ .... (بقرہ/۷۷)	يُسِرُّوْنَ: وہ سب چھپاتے ہیں يُعْلِنُوْنَ: وہ سب ظاہر کرتے ہیں
٢. وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ .... (بقرہ/۲۳۵)	اِحْذَرُوْا: تم سب ڈرو، تم سب ہوشیار رہو
٣. قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .... (آل عمران/۲۹)	تُخْفُوْا: تم سب چھپاؤ تُبْدُوْا/تُبْدُوْن: تم سب ظاہر کرو
٤. وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ .... (انعام/۳)	جَهْر: ظاہر تَكْسِبُوْنَ: تم سب حاصل کرتے ہو

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ....(نمل/۶۵)	اَيَّانَ: کب، کس وقت يُبْعَثُوْنَ: وہ سب اٹھائے جائیں گے
۶. اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ[1] بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ....(عنکبوت/۱۰-۱۱)	لَيَعْلَمَنَّ: حتماً تم پہچانتے ہو
۷. وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ....(عنکبوت/۴۵)	تَنْهٰى: وہ روکتی ہے تَصْنَعُوْنَ: تم سب انجام دیتے ہو، تم سب بناتے ہو
۸. يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ....(مؤمن/۱۹)	خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ: آنکھوں کا خائن، خیانتکار آنکھیں تُخْفِي: وہ چھپاتا ہے (چھپاتی ہے)
۹. اَلَا[2] يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ....(ملک/۱۴)	لَطِيْفُ: باریک بین، لطف و کرم والا

﴿۱﴾ "باَعْلَم" کو بغیر "ب" کے ترجمہ کریں۔
﴿۲﴾ الا: ا + لا (حرف نفی)

علم اور عالم کا مرتبہ

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

....

....(بقرہ/ ۱۵۱)

۲. نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ

....

....(یوسف/ ۷۶)

۳. اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ

....

....(رعد/ ۱۹)

۴. وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّىْ وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا

....

....(بنی اسرائیل/ ۸۵)

۵. يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ

....

....(روم/۷)

۶. وَيَرَى[1] الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ

....

....(سبا/۶)

۷. اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ

....

....(فاطر/۲۸)

۸. قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ

....

....(زمر/۹)

۹. يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

....

....(مجادلہ/۱۱)

۱۰. اَلَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ[2]

....

....(علق/۴-۵)

﴿۱﴾ "وَيَرَى الَّذِيْنَ" اور "يَسْتَوِي الَّذِيْنَ" کی طرح کی ترکیبیں جس میں داخل "الذین" سے پہلے فعل کا ترجمہ جمع کا کریں۔

﴿۲﴾ يَعْلَمُ = وہ جانتا ہے، لَمْ يَعْلَمْ = اس نے نہیں جانا۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے۔

مانوس الفاظ	معنی
رُوح	روح
عُلَمَاء	علماء، جاننے والے (جمع)
قَلَم	قلم
سَاحِر	ساحر، جادوگر
صَابِرِین - صَابِرُونَ	صبر کرنے والے (صابر کی جمع)
جَمِیل	خوبصورت، حسین
مَعْلُوم	معلوم، معین، واضح

مانوس الفاظ	معنی
أَعْبُدُ [نَعْبُدُ ۱/۴]	میں عبادت کرتا ہوں
مُخْلِصِینَ [مُخْلِص کی جمع]	خالص شدہ، بغیر کسی ملاوٹ کے، اصلی
شَکّ	شک، شبہ
صَبْر	صبر، تحمل، برداشت
قَتْل	قتل، مار ڈالنا
غَافِلُونَ - غَافِلِین	غافل، بے خبر افراد (غافل کی جمع)

نئے الفاظ	معنی
أَعْرَاب	بدو، دیہاتی، عرب کے صحرانشیں (جمع)
فَوْق	اوپر
قَلِیل	کم، کچھ، تھوڑا
أَعْمَیٰ	اندھا، نابینا
أُوتِیتُمْ	تم سب کو دیا گیا ہے
یَخْشَیٰ	وہ ڈرتا ہے
یَسْتَوِی	وہ برابر ہے، وہ مساوی ہے
یَسْئَلُونَ	وہ سب پوچھتے ہیں، وہ سب سوال کرتے ہیں

نئے الفاظ	معنی
حَمِید	لائق ستائش، لائق حمد
نَرْفَعُ	ہم بلند کرتے ہیں
نَشَاءُ	ہم چاہتے ہیں
یَتَذَکَّرُ	وہ سمجھتا ہے، وہ نصیحت لیتا ہے
یَتْلُوا	وہ تلاوت کرتا ہے
یَرْفَعُ	وہ بلند کرتا ہے
یُزَکِّی	وہ پاک کرتا ہے
إِخْرَاج	نکالنا، خارج کرنا

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. يَتْلُوا - يَخْشَى - يَرْفَعُ:

الف: وہ تلاوت کرتا ہے	وہ ڈرتا ہے	وہ بلند کرتا ہے	☐
ب: وہ تلاوت کرتا ہے	وہ ڈرا	وہ بلند ہوا	☐

۲. أَعْمَىٰ - حَمِيد - عَلَّمَ:

الف: وہ اندھا ہوا	لائق حمد	اس نے سکھایا	☐
ب: اندھا	لائق حمد	اس نے سکھایا	☐

۳. يَرَىٰ - يَسْتَوِي - يُزَكّي:

الف: اس نے دیکھا	وہ برابر ہوا	وہ پاک ہوا	☐
ب: وہ دیکھتا ہے	وہ برابر ہے	وہ پاک کرتا ہے	☐

۴. نَشَاءُ - نَرْفَعُ - يَسْئَلُونَ:

الف: ہم چاہتے ہیں	ہم بلند کرتے ہیں	وہ سب پوچھتے ہیں	☐
ب: ہم چاہتے تھے	ہم نے بلند کیا	وہ سب پوچھتے ہیں	☐

۵. أُوتِيتُمْ - غَافِلُونَ - يَتَذَكَّرُ:

الف: تم سب کو دیا گیا ہے	بے خبر افراد	وہ سمجھتا ہے	☐
ب: تم سب نے دیا	نادان	اس نے یاد دلایا	☐

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔ وہ بلند کرتا ہے - وہ تلاوت کرتا ہے:

الف: نَرْفَعُ ۔ يَتْلُوا ☐ ب: يَرْفَعُ ۔ يَتْلُوا ☐

۲۔ اس نے سکھایا - اندھا:

الف: أَعْمَىٰ ۔ عَلَّمَ ☐ ب: عَلَّمَ ۔ أَعْمَىٰ ☐

۳۔ وہ پاک کرتا ہے - وہ دیکھتا ہے:

الف: يُزَكِّي ۔ يَرَىٰ ☐ ب: يَتَذَكَّرُ ۔ يَرَىٰ ☐

۴۔ ہم بلند کرتے ہیں - ہم چاہتے ہیں:

الف: نَرْفَعُ ۔ نَشَاء ☐ ب: يَرْفَعُ ۔ نَشَاء ☐

۵۔ وہ سمجھتا ہے -تم سب کو دیا گیا:

الف: ۔ يُزَكِّي ۔ أُوتِيتُمْ ☐ ب: يَتَذَكَّرُ ۔ أُوتِيتُمْ ☐

مشق نمبر(۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمه پر نشان لگائیے:

۱. يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

الف: اللہ کی طرف اوپر جاتے ہیں تم میں سے جو لوگ ایمان لائے ☐

ب: بلند کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے تم لوگوں میں سے ☐

۲. وَ فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ

الف: تمام دانشمندوں سے اوپر علماء ہیں ☐

ب: اور ہر علم والے کے اوپر، بہت جاننے والا ہے ☐

۳. عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

الف: اس نے سکھایا انسان کو جسے وہ نہیں جانتا تھا ☐

ب: انسان نے سیکھا جسے نہیں جانتا تھا ☐

۴. هَلْ يَسْتَوِى الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

الف: کیا برابر ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور جو لوگ نہیں جانتے ہیں ☐

ب: کیا برابر ہے وہ جو جانتا ہے اور جو نہیں جانتا ہے ☐

۵. يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

الف: سیکھتے ہیں دنیا کی ظاہری زندگی کو ☐

ب: وہ سب جانتے ہیں ظاہر کو، دنیا کی زندگی میں سے ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ ہم بلند کرتے ہیں درجوں (کے اعتبار سے) جس کو چاہتے ہیں

الف: وَ الَّذِينَ اُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ☐

ب: نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ☐

۲۔ ڈرتے ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف علماء

الف: اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ☐

ب: وَ فَوْقَ كُلِّ ذِى عِلْمٍ عَلِيمٌ ☐

۳۔ اور دیکھتے ہیں وہ لوگ جن کو علم دیا گیا

الف: وَ الَّذِينَ اُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ☐

ب: وَ يَرَى الَّذِينَ اُوتُوا الْعِلْمَ ☐

۴۔ اور تمہیں علم نہیں دیا گیا مگر تھوڑا

الف: وَ مَا اُوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ☐

ب: وَ فَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ☐

۵۔ جو نازل کیا گیا تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے

الف: اَنَّمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ☐

ب: اَلَّذِىْ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	
۲	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ	
۳	اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ	
۴	اَلَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	
۵	اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ	
۶	اَنَّمَا (۱) اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ	
۷	كَمَا اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ	
۸	يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ	
۹	وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	
۱۰	وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ	
۱۱	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ	
۱۲	قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّىْ	

(۱) یہاں پر "اَنَّمَا" دراصل "اَنَّ + مَا" تھا۔ جس کے معنی یہ ہیں: "جو کہ، یہ کہ"

مشق نمبر(٤) دی ہوئی آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

۱. اَلَّذِی عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۞ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ

جس نے .... قلم کے ذریعہ اس نے سکھایا .... کو جسے وہ نہیں ....۔

۲. اَفَمَنْ﴿۱﴾ یَعْلَمُ اَنَّمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ

تو کیا جو شخص .... ہے کہ جو .... ہوا ہے .... طرف تمہارے ....

کی طرف سے (وہ) .... ہے۔

۳. کَمَا اَرْسَلْنَا فِیْکُمْ رَسُوْلًا مِّنْکُمْ یَتْلُوْا عَلَیْکُمْ اٰیٰتِنَا

جیسا کہ ہم نے .... تمہارے درمیان .... کو تم میں سے جو .... تم سب کے اوپر

.... کی۔

۴. قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَ مَا اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا

تم .... کہ روح میرے .... سے ہے اور .... نہیں دیا گیا علم میں سے مگر

............۔

۵. وَ یَرَی الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ هُوَ الْحَقَّ

اور .... ہیں وہ لوگ جنھیں .... دیا گیا (کہ) جو .... کیا گیا ہے .... طرف تمہارے

.... کی طرف سے (وہ) .... ہے۔

مشق نمبر(٥) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی دس عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

﴿۱﴾ اگر لفظ "ا" "کیا" کہیں لفظ "ف" کے بعد آئے تو "ف" کا ترجمہ ہمزہ سے پہلے ہوگا۔ یہ ایک قاعدہ ہے۔

تفہیمی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات کا ترجمہ کیجیے:

۱. وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ

.... (بقرہ/۲۱۷)

۲. وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

.... (انفال/۴۶)

۳. وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

.... (توبہ/۹۹)

۴. قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ مُّبِينٌ

.... (یونس/۲)

۵. إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

.... (یونس/۱۰۴)

۶. إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۞ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ

.... (صافات/۴۰-۴۱)

۷. فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا

.... (معارج/۵)

۵

فعل مستقبل (آئندہ)

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
سَيَقُولُ: عنقریب وہ کہے گا	يَقُولُ: وہ کہتا ہے
سَيَنَالُ: عنقریب وہ پہنچے گا	يَنَالُ: وہ پہنچتا ہے
سَيَعْلَمُ: عنقریب وہ جانے گا	يَعْلَمُ: وہ جانتا ہے

پہلے گروہ میں افعال مضارع ہیں۔ گزشتہ اسباق میں پڑھ چکے ہیں کہ فعل مضارع اس بات کو بیان کرتا ہے کہ کام زمانہ حال یا آنے والے زمانے میں انجام پانے والا ہے۔ لیکن اوپر کے دوسرے گروہ کے فعل صرف اس بات کو بتاتے ہیں کہ کام آنے والے زمانے میں انجام پانے والا ہے۔ اس فعل کو "مستقبل" کہتے ہیں۔

"مستقبل" بنانے کا قاعدہ

فعل مضارع کے شروع میں حرف "سَ" کو بڑھا دیں گے:

سَ + يَقُولُ = سَيَقُولُ   سَ + يَعْلَمُ = سَيَعْلَمُ

جیسا کہ دوسرے گروہ کے ترجمہ میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ لفظ "عنقریب" ان سب میں آیا ہے۔

بہتر ہے کہ محترم طالب علم یہ بھی جان لیں کہ عربی زبان میں مستقبل کی دو قسمیں ہیں:

۱. مستقبل قریب: جو لفظ "سَ" کو بڑھانے سے حاصل ہو جاتا ہے جیسے: "سَتَعْلَمُونَ: عنقریب تم سب جان لو گے"۔

۲. مستقبل بعید: جو لفظ "سَوْفَ" کو بڑھانے سے حاصل ہو جاتا ہے جیسے: "سَوْفَ تَعْلَمُونَ: تم سب جان لو گے"۔

مشق: فعل مستقبل کے صیغوں کے لحاظ سے نقشہ مکمل کریں:

فعلِ مضارع	فعلِ مستقبل قریب	فعلِ مستقبل بعید
یَغْفِرُ: وہ بخشتا ہے	سَیَغْفِرُ: وہ عنقریب بخشے گا	سَوْفَ یَغْفِرُ: وہ بخشے گا
یُؤْتِی: وہ دیتا ہے	.... :	.... : ....
أَسْتَغْفِرُ: میں استغفار کرتا ہوں	.... :	.... : ....
تُبْصِرُ: تم دیکھتے ہو	.... :	.... : ....
یُبْطِلُ: وہ باطل کرتا ہے	.... :	.... : ....
نَجْزِی: ہم جزا دیتے ہیں	.... :	.... : ....
یَجْعَلُ: وہ قرار دیتا ہے	.... :	.... : ....
یَحْشُرُ: وہ اکٹھا کرتا ہے	.... :	.... : ....
یَدْخُلُونَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں	.... :	.... : ....

علم اور عالم کا مرتبہ

سب سے پہلے یہ بات جاننا ضروری ہے کہ انسان جتنا بھی علم حاصل کرلے پھر بھی اس کا علم اس کے لاعلمی کے مقابل میں بہت ہی کم ہے۔ قرآن کریم نے اس حقیقت کو یوں بیان کیا ہے: ''وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا'' ہاں! یقیناً علم کی نعمت سے ہماری بہرہ مندی ہماری ناواقفی سے بہت کم ہے۔

اللہ اور پیغمبرصلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، انسان کے معلّم

علم و آگہی اللہ کے ہاں اتنی اہم ہے کہ خود اللہ بھی اپنے آپ کو انسان کا معلم کہتا ہے: ''اَلَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ'' سورہ بقرہ کی ۱۵۱ ویں آیت میں بھی پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انسانوں کا معلم بتایا گیا ہے: ''كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ''

سب سے زیادہ قابل قدر علم

سبق کی کچھ آیتیں اس بات کو بتاتی ہیں کہ سب سے زیادہ قابل قدر علم، انبیاء کی تعلیم اور آخرت کے بارے میں معلومات ہیں: ''وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ''؛ ''اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ''

ان حقیقی علماء کے مقابل میں کچھ ایسے بھی ہیں جنھیں ظاہر بین اور اندھا کہا گیا ہے اگر چہ ممکن ہے کہ اپنے زمانے کی بہت سے رائج علوم وفنون کے ماہر ہوں: ''يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ''

انبیاء کی تعلیمات اور عالم آخرت کی معلومات جتنی زیادہ ہوں گی اتنا ہی اللہ کا ڈر اور خوف پیدا ہوگا: ''اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا''

عالم اور غیر عالم کا فرق

قرآن کی رُو سے عالم اور غیر عالم مومنین کے درمیان کافی فرق ہے اور یہ دونوں برابر نہیں ہیں: ”قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ“

اور اگر غیر عالم مومن کے لئے ایک درجہ ہو تو عالم مومن کے لئے کئی درجے ہیں: ”يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ“

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ....(بقرہ/ ۳۱)	عَرَضَ: اس نے پیش کیا اَنْبِئُوْا: تم سب خبر دو هٰؤُلَاءِ: یہ سب، ان سب
۲. شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ....(آل عمران/ ۱۸)	شَهِدَ: اس نے گواہی دی قائم: قیام کرنے والا، کھڑے ہونے والا
۳. فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ....(توبہ/ ۱۱)	تَابُوْا: ان سب نے توبہ کی نُفَصِّلُ: ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں
۴. هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَ الْحِسَابَ ۭ ....(یونس/ ۵)	لِتَعْلَمُوْا: تاکہ تم سب جانو سِنِیْنَ: سال (جمع) منازل: منزلیں، اترنے کی جگہیں (مَنْزِل کی جمع)

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ....(یونس/۵)	يُفَصِّلُ: وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے
۶. وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱﴾ ....(نحل/۴۳)	اِسْئَلُوا: تم سب سوال کرو
۷. وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ....(اسرا/۳۶)	لَا تَقْفُ: تم پیروی نہ کرو فُؤَاد: دل، قلب سَمْع: کان، سننا، قوت سماعت بَصَر: آنکھ، بینائی
۸. فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا ﴿۲﴾ عِلْمًا ....(کہف/۶۵)	وَجَدَا: ان دونوں نے پایا
۹. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ....(لقمان/۲۰)	يُجَادِلُ: وہ جھگڑا کرتا ہے مُنِير: روشن، چمکنے والا
۱۰. اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ....(رحمٰن/ ۱تا۴)	

﴿۱﴾ "کنتم لا تعلمون" ماضی استمراری ہے اور اس کا ترجمہ "تم نہیں جانتے تھے" ہوگا۔ ﴿۲﴾ لَدُنَّا: لَدُن + نَا

تفکر و تعقل

محترم متعلمینِ قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

.... (بقرہ/ ۷۳)

۲. وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ

....

.... (انعام/ ۳۲)

۳. يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ

....

.... (ہود/ ۵۱)

۴. الۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

.... (یوسف/ ۱-۲)

۵. وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ

....

.... (نحل/ ۱۲)

۶. أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا...

....(حج/۴۶)

۷. وَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ

....

....(قصص/۶۰)

۸. وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

....

....(روم/۲۴)

۹. وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

....

....(جاثیه/۵)

۱۰. اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

....

....(حدید/۱۷)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

یاددہانی کی جاتی ہے کہ مانوس اور نئے الفاظ کو یاد کرنے کا بہترین طریقہ ان الفاظ و معانی کا مباحثہ کرنا ہے، جسے ہمیں ہرگز نہیں بھولنا چاہیے۔

مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
مَوْت	موت، مرنا	نُجُوم	ستارے (نجم کی جمع)
يُنَزِّلُ [نَزَّلَ ۱۱/۳]	وہ نازل کرتا ہے	بَرْق	بجلی
		مَلَك	فرشتہ، ملک
أَعْلَمُ [يَعْلَمُ ۷/۴۷]	میں جانتا ہوں	قَائِمَة (قَائِم)	قائم، ثابت قدم
قَوِيّ	قوی، مضبوط	مَسِيح	حضرت عیسیٰ
مَدِينَة	شہر، مدینہ	لَهْو	کھیل، سرگرمی
مَكْر	حیلہ، مکر، مکاری، تدبیر	لَعِب	کھیل

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
يَتْلُونَ	وہ سب تلاوت کرتے ہیں	أَبْقَىٰ	زیادہ باقی رہنے والا، پائدار
طَمَع	لالچ، امید	رِيَاح	ہوائیں (ریح کی جمع)
مُسَخَّرَات	تابع، مطیع، فرمانبردار (مُسَخَّرَہ کی جمع)	أَحْيَا	اس نے زندہ کیا
تَصْرِيف	گردش، پھیر بدل	بَيَّنَّا	ہم نے بیان کیا
يُرِي	وہ دکھاتا ہے	تَكُونَ (تَكُونُ)	ہو، تو ہوگا، وہ ہوگی
اِعْلَمُوا	تم سب جانو	سَخَّرَ	اس نے تابع کیا
مَكَرَ	اس نے حیلہ کیا	حَوْلَ	اردگرد، پاس

نئے الفاظ	معنی
فَطَرَ	اس نے پیدا کیا
مَاء	پانی
مَتَاع	سرمایہ، سامان
لَمْ يَسِيرُوا	ان سب نے سیر نہیں کی، وہ سب نہیں چلے پھرے

توجہ

عربی میں جمع مکسر کو واحد مؤنث کی حیثیت سے دیکھا جاتا ہے لہٰذا اس کے لئے واحد مؤنث کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً "فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوب" میں "قُلُوب" اگرچہ مذکر ہے لیکن چونکہ جمع ہے لہٰذا اس کے لئے "تَكُونَ" یعنی مؤنث کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ محترم متعلمین قرآن ترجمہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں۔ یہ ایک قاعدہ ہے اور دوسری جگہوں پر بھی جاری ہوگا۔

اسی طرح یہ بھی ایک قاعدہ ہے کہ اگر فاعل، جمع مذکر سالم ہو اور فعل کے بعد آئے تو فعل واحد استعمال ہوگا جیسے: "قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ"۔ یہاں 'مُؤْمِنُون' کے لئے 'أَفْلَحَ' یعنی جمع کے لئے فعل واحد استعمال ہوا ہے۔

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱. سَخَّرَ ۔ فَطَرَ ۔ أَحْيَا:

الف:	اس نے تابع کیا	اس نے پیدا کیا	اس نے زندہ کیا	☐
ب:	اس نے تابع کیا	وہ پیدا ہوا	زندہ لوگ	☐

۲. لَعِب ۔ مَاء ۔ رِيَاح

الف:	کھیل	پانی	ہوا	☐
ب:	کھیل	پانی	ہوائیں	☐

۳. يُرِى ۔ يُنَزِّلُ ۔ تَكُونُ:

الف:	وہ دکھاتا ہے	وہ نازل کرتا ہے	وہ ہوگی	☐
ب:	اس نے دیکھا	وہ نازل ہوا	تم ہوتے ہو	☐

۴. مَتَاع ۔ لَهْو ۔ تَصْرِيف:

الف:	سرمایہ	الٰہی امور	گردش	☐
ب:	سرمایہ	کھیل، سرگرمی	گردش	☐

۵. أَبْقَىٰ ۔ اِعْلَمُوا ۔ بَيَّنَّا:

الف:	زیادہ باقی رہنے والا	تم سب جانو	ہم نے بیان کیا	☐
ب:	باقی	تم سب جانو	ہم نے بین کیا	☐

ب: کونسا جز، صحیح ھے؟

۱۔ ان سب نے سیر نہیں کی- اس نے پیدا کیا:

الف: لَمْ يَسِيرُوا ـ سَخَّرَ ☐ ب: لَمْ يَسِيرُوا ـ فَطَرَ ☐

۲۔ کھیل - سرگرمی:

الف: لَعِب ـ لَهْو ☐ ب: لَهْو ـ لَعِب ☐

۳۔ وہ دکھاتا ہے - وہ ہوگی، (ہو):

الف: يُرِى ـ تَكُونَ ☐ ب: يُنَزِّلُ ـ تَكُونُ ☐

۴۔ گردش - زیادہ باقی رہنے والا:

الف: تَصْرِيف ـ مَتَاع ☐ ب: تَصْرِيفِ ـ أَبْقَىٰ ☐

۵۔ ہم نے بیان کیا - تم سب جانو:

الف: بَيَّنَّا ـ أَبْقَىٰ ☐ ب: بَيَّنَّا ـ اِعْلَمُوا ☐

مشق نمبر(۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱۔ فَتَكُونَ﴿۱﴾ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَآ

الف: پس (تاکہ) ہو (ہیں) ان کے لئے دل جن کے ذریعہ وہ سمجھیں ☐

ب: پس ہو تم ان کے لئے اس دل کی طرح جس سے وہ سمجھیں ☐

۲۔ وَ مِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوفًا وَ طَمَعًا

الف: اس کی نشانیوں میں سے بجلی اور بادل ہے جس سے تم ڈرتے ہو اور امید لگاتے ہو ☐

ب: اور اس کی نشانیوں میں سے ہے (کہ) تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف و امید (کے لئے) ☐

۳۔ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

الف: یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اس گروہ کے لئے جو سمجھتے ہیں ☐

ب: یقیناً ان نشانیوں میں ایک گروہ غور و خوض کرتا ہے ☐

﴿۱﴾ بہتر ہے "ف" کا ترجمہ یہاں "تاکہ" کی صورت میں ہو۔

۴. اِعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

الف: تم سب جانتے ہو کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کی موت کے بعد ☐

ب: تم سب جان لو کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کی موت کے بعد ☐

۵. اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِى فَطَرَنِىْ

الف: میرا اجر نہیں ہے مگر اس پر جس نے مجھے پیدا کیا ☐

ب: اگر میرا کوئی اجر ہے تو اس پر جس نے مجھے پیدا کیا ☐

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔ پھر اس نے زندہ کیا اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد

الف: فَيُحْيِ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ☐

ب: فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ☐

۲۔ ہواؤں کی گردش (میں) نشانیاں ہیں اس گروہ کے لیے جو سمجھتے ہیں

الف: تَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ☐

ب: اِنَّ فِى ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ☐

۳۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے، تو کیا تم سب نہیں سمجھتے ہو

الف: وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُوْنَ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ☐

ب: وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَ اَبْقٰى ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ☐

۴۔ اور دکھاتا ہے تم سب کو اپنی نشانیاں، شاید تم سب سمجھو

الف: وَ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ☐

ب: قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ	
۲	وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	
۳	وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	
۴	وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ	
۵	بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ	
۶	كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ	
۷	تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ	
۸	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا	
۹	يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا	
۱۰	وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ	
۱۱	وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ...	
۱۲	فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا...	

مشق نمبر(٤) دی ہوئی آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو پُر کیجئے:

۱. فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

پھر .... ہے اس کے .... زمین کو اس کی موت کے .... یقیناً اس میں

.... اس .... کے لئے .... ہے۔

۲. وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ

اور .... کیا .... لئے رات اور دن اور ....، اور ستارے ....

ہیں اس کے .... سے۔

۳. وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِّزْقٍ

اور رات اور دن کے............اور جو اللہ نے............ہے آسمان سے............میں سے

۴. وَ مَا اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا

اور............دیا گیا ہے (کسی)............میں سے تو وہ دنیا کی زندگی کا............ہے اور اس کی

....

۵. وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

اور حتماً آخرت کا............بہتر ہے............کے لئے جو............تو کیا تم سب

....

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تقویتی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ

....(آل عمران/ ۱۱۳)

۲. وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ

....(مائدہ/ ۷۲)

۳. وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ ﴿۱﴾ مَلَكٌ

....(انعام/ ۵۰)

۴. وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

....(توبہ/ ۱۰۱)

۵. اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

....(ہود/ ۶۶)

۶. وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا

....(رعد/ ۴۲)

﴿۱﴾ اگر یہاں پر "انّ" کا ترجمہ نہ کریں تو بہتر ہوگا۔

فعل مضارع منفی

ان افعال کو توجہ سے دیکھیں:

پہلا گروہ	دوسرا گروہ
یَخْلُقُ: وہ خلق کرتا ہے	لَا یَخْلُقُ: وہ پیدا نہیں کرتا ہے
تَخَافُوْنَ: تم سب ڈرتے ہو	لَا تَخَافُوْنَ: تم سب نہیں ڈرتے ہو
یَدْخُلُوْنَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں	لَا یَدْخُلُوْنَ: وہ سب داخل نہیں ہوتے ہیں

پہلے گروہ میں ''مضارع مثبت'' کے افعال ہیں اور دوسرے گروہ میں ''مضارع منفی'' کے افعال ہیں۔

مضارع منفی بنانے کا قاعدہ:

اگر آپ فعل مضارع کے شروع میں ''لَا'' کا اضافہ کردیں تو مضارع منفی بن جائے گا۔

جیسے: لَا + یَخْلُقُ = لَا یَخْلُقُ

کبھی فعل مضارع ''مَا'' کے ذریعہ بھی منفی ہوتا ہے جیسے: مَا یَنْطِقُ : وہ نہیں کہتا۔

مشق : مندرجہ ذیل نقشے کو کامل کریں:

مضارع مثبت	مضارع منفی
یَنْصُرُ: وہ مدد کرتا ہے	لَا یَنْصُرُ: وہ مدد نہیں کرتا ہے
یَأْتِی: وہ آتا ہے	.... : ....
.... :	لَا تَخَافُ: تم نہیں ڈرتے ہو
یُقِیْمُوْنَ: وہ سب قائم کرتے ہیں	.... : ....
.... :	لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ: وہ سب نہیں اکڑتے ہیں
یُؤْتُوْنَ: وہ سب دیتے ہیں	.... : ....
.... :	لَا یُؤْمِنُوْنَ: وہ سب ایمان نہیں لاتے ہیں
یُشْرِكُ:	....................: وہ شرک نہیں کرتا ہے
.... :	لَا یَنْھٰی: ....
یَسْتَعْجِلُوْنَ: وہ سب جلدی کرتے ہیں	.... : ....
نُؤْمِنُ:	....................: ہم ایمان نہیں لاتے ہیں
اَقُوْلُ: میں کہتا ہوں	.... : ....

مفاہیم قرآن سے آشنائی

تفکر و تعقل

اللہ نے انسان کو جو نعمتیں عطا کی ہیں ان کے درمیان سب سے بڑی نعمتوں میں ایک عقل ہے۔ ارسطو کی طرح دوسرے فلسفیوں نے عقل کو وہ چیز مانا ہے جس سے انسان اور حیوان میں امتیاز پیدا ہوتا ہے۔

انبیاءؑ، تفکر و تعقل کے داعی

انبیائے الٰہیؑ نے بھی ہمیشہ لوگوں کو تعقل کی دعوت دی ہے۔ الٰہی ادیان میں اسلام ایسا مذہب ہے جس نے سب سے زیادہ انسانوں کو تفکر و تعقل کی دعوت دی ہے۔

کن چیزوں میں غور و خوض کریں؟

اس سبق میں بعض ان آیات کو دہراتے ہیں جن میں عقل سے کام لینے پر تاکید کی گئی ہے:

الف: گزشتہ امتوں کا انجام: گزشتہ امتوں کے انجام کے بارے میں سوچنا اور انبیاءؑ سے لڑنے اور الجھنے والے طاغوت و مشرکین کی عاقبت اور انجام کو دیکھنے میں آج کی نسل کے لئے بہترین عبرتیں ہیں۔ قرآن نے ہم کو زمین کی سیر کرنے اور گزشتہ لوگوں کے بارے میں سوچنے کی دعوت دی ہے: ''أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا''

ب: مظاہر فطرت: عقل والے، کائنات کے موجودات کو اللہ کی نشانیاں سمجھتے ہیں۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ کائنات کی خلقت اور اس کے مختلف پہلوؤں میں غور و خوض کریں تاکہ اس کے خالق کی عظمت کو سمجھ سکیں۔ قرآن میں بجلی، بارش اور پیڑ پودوں کے اگنے کو اللہ کی نشانیاں بتایا گیا ہے: ''وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ''

رات دن، چاند سورج اور ستارے سب کے سب انسان کی خدمت کے لئے ہیں اور اس کی زندگی میں سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔ اگر انسان ان میں تھوڑا سا غور کرے تو خالقِ کائنات کی بے شمار نشانیاں ڈھونڈ سکتا ہے۔ وہ خالق

جس نے ان متعدد سیاروں کو انسان کے لئے رام کیا ہے تاکہ سورج کی حرارت سے بھرپور روشنی اور چاند کی ٹھنڈی چاندنی سے اپنے زندگی میں استفادہ کرے اور ستاروں کے ذریعہ اپنے راستوں کی سمت معلوم کرے۔ اور اس کے علاوہ درجنوں دوسرے فائدے جن تک شاید ابھی انسان نہیں پہنچ پایا ہو: ''وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ''

ج: **دنیا پر آخرت کی برتری:** قرآن کریم مسلمانوں سے کہتا ہے کہ: اگر دنیا کی زندگی کی ناپائداری کو سمجھ لو تو عقل تمہارے لئے حکم کرے گی کہ آخرت کی جاوید زندگی دنیا کی دوروزہ زندگی سے بہتر ہے: ''وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ'' عقل سے کام لینے والے اس بات کو خوب سمجھتے ہیں کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا اور جاوید ہے، اس لئے وہ اسی سے دل لگاتے ہیں: ''وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ''

د: **انبیاءؑ کا اجر نہ مانگنا:** کسی بھی نبیؑ نے لوگوں کی ہدایت کے بدلے میں کوئی اجر نہیں مانگا ہے۔ صرف عقل والے ہی اس بات کو سمجھ سکتے ہیں کہ انبیاءؑ نے اپنی امتوں سے اجر کیوں نہیں مانگا۔ جو انبیاءؑ اللہ کی رضا کے لئے اپنی تمام توان لگا دیتے ہیں اور جو رسالت کے ناقابل بیان اجر یعنی اللہ کے دیدار اور اس کی رضا کو حاصل کرتے ہیں وہ لوگوں سے کیوں اجر چاہیں گے؟! ان کی رسالت، مادی اور دنیاوی مال میں تلنے والی نہیں ہے کہ دنیا میں ان کے اجر کا اندازہ لگایا جا سکے: ''يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ''

اختیاری مشق

جو طالب علم قرآن کی آیات کے ترجمہ کے سلسلے میں زیادہ آمادگی رکھتے ہیں وہ دیئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ﴿۱﴾ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ....(بقرہ/۴۴)	تَاْمُرُوْنَ: تم سب حکم دیتے ہو تَنْسَوْنَ: تم سب بھولتے ہو تَتْلُوْنَ: تم سب تلاوت کرتے ہو
۲. وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ....(اعراف/۱۶۹)	
۳. وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ ....(یوسف/۱۰۹)	
۴. اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ....(یوسف/۱۰۹)	يَنْظُرُوْا: وہ سب دیکھیں

﴿۱﴾ یہاں "وَ" حالیہ ہے (یعنی درحالیکہ کے معنی میں ہے۔)

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵۔ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۞ اُفٍّ لَّكُمْ (۱) وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ .... (انبیاء/۶۶،۶۷)	اُفٍّ: افسوس، تفو
۶۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا (۲) لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ .... (حج/۴۶)	آذان: کان (جمع) تَعْمٰی: وہ اندھی ہوتی ہے اَبْصار: آنکھیں (بصر کی جمع)
۷۔ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ .... (نور/۶۱)	دَخَلْتُمْ: تم سب داخل ہوئے سَلِّمُوا: تم سب سلام کرو تَحِیَّة: درود، سلام، دعائے خیر

---

(۱) "لِ" کو "پر" کے معنی میں ترجمہ کریں۔

(۲) "ھا" کا ترجمہ نہ کریں۔

آیاتِ الٰہی میں غور وخوض

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔

۱. إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ

....

....(آل عمران/۱۹۰)

۲. أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

....

....(اعراف/۱۸۴)

۳. إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ ... كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

....

....(یونس/۲۴)

۴. يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

....

....(نحل/۶۹)

۵. أَوَ(۱) لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم ۗ مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا
بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ

....

....(روم/۸)

۶. وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ
بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

....

....(روم/۲۱)

۷. اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا... إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

....

....(زمر/۴۲)

۸. وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ

....

....(جاثیہ/۱۳)

۹. لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَ
تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

....

....(حشر/۲۱)

۱۰. فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا

....

....(طلاق/۱۰)

---

(۱) اگر لفظ "أ" = "کیا" کہیں لفظ "فَ یا وَ" کے بعد آئے تو "فَ" کا ترجمہ پہلے ہوگا۔ یہ ایک کلی قاعدہ ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے۔

مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
اَجَل	آخری وقت، مدت کا اختتام، موت	اَمْثَال	مثالیں (مَثَل کی جمع)
صَاحِب	ساتھی، دوست، والا، صاحب	کُنْتَ [کُنْتُمْ ۱۷/۵]	تو تھا، تو ہے
مُخْتَلِف	مختلف، متعدد	مَوَدَّة	دوستی، محبت، مودت
نَضْرِبُ [ضَرَبْنَا ۱۰/۳]	ہم مارتے ہیں، (ہم دیتے ہیں)	آمَنْتُمْ [آمَنَّا ۲۷/۷]	تم سب ایمان لائے
اَخَذَتْ [خُذْ ۲۰/۵]	اس (عورت) نے لیا	اَنْعَمْتَ [اَنْعَمَ ۳۳/۹]	تو نے نعمت دی
تَقُوْلُ [یَقُوْلُ ۲۷/۷]	تم کہتے ہو	نَجْزِی [یَجْزِی ۲۱/۶]	ہم جزا دیتے ہیں
نَرٰی [یَرٰی ۳۰/۸]	ہم دیکھتے ہیں	نُطْفَة	نطفہ، منی کا قطرہ
نَعْلَمُ [یَعْلَمُ ۲۷/۷]	ہم جانتے ہیں	یُرِیْدُ [یُرِیْدُوْنَ ۳۳/۸]	وہ چاہتا ہے، ارادہ کرتا ہے

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
بُطُوْن	پیٹ، شکم (بَطْن کی جمع)	تَسْکُنُوْا	تم سب سکون پاؤ
جَبَل	پہاڑ	جِنَّة	جنون، دیوانگی
لَمْ یَتَفَکَّرُوْا	ان سب نے نہیں سوچا	مُسَمًّی	معین، خاص
نُفَصِّلُ	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	یَتَوَفّٰی	وہ انجام تک پہنچاتا ہے، وہ قبض کرتا ہے
حِیْن	موقع، وقت، گھڑی	یَخْرُجُ	وہ نکلتا ہے
خَاشِع ۔ خَاشِعَة	جھکنے والا، ڈرنے والا	قُلْتُمْ	تم سب نے کہا
صَاعِقَة	کڑک، دھماکہ	شَرَاب	مشروب، پینے کی چیز

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. حِینَ ـ مَوَدَّۃ ـ أَجَل:

الف: موقع	دوستی	آخری وقت	☐
ب: وقت	سلامتی	موت	☐

۲. خَاشِع ـ صَاحِب ـ أَمْثَال:

الف: ڈرنے والا	جناب	مثل	☐
ب: جھکنے والا	ساتھی	مثالیں	☐

۳. تَضْرِبُ ـ نُفَصِّلُ ـ تَسْکُنُوا:

الف: ہم نے مارا	ہم فاصلہ دیتے ہیں	تم سب ساکن ہو جاؤ	☐
ب: ہم مارتے ہیں	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	تم سب سکون پاؤ	☐

۴. بُطُون ـ مُسَمًّى ـ جَنَّۃ:

الف: پیٹ (جمع)	معین	جنون	☐
ب: پیٹ (جمع)	آسمان والا	جنات	☐

۵. یَخْرُجُ ـ یَتَوَفّٰی ـ لَمْ یَتَفَکَّرُوا:

الف: وہ نکلتا ہے	وہ انجام تک پہنچاتا ہے	ان سب نے نہیں سوچا	☐
ب: وہ نکالتا ہے	وہ مرتا ہے	وہ سب نہیں سوچتے	☐

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔ موقع - جھکنے والا:

الف: حِينَ ۔ خَاشِع ☐ ب: مُسَمًّى ۔ خَاشِع ☐

۲۔ پیٹ (جمع) - آخری وقت:

الف: بُطُون ۔ أَجَل ☐ ب: بُطُون ۔ مُسَمًّى ☐

۳۔ تم سب سکون پاؤ - جنون:

الف: جِنَّة ۔ تَسْكُنُوا ☐ ب: تَسْكُنُوا ۔ جِنَّة ☐

۴۔ وہ انجام تک پہنچاتا ہے - معین:

الف: يَتَوَفَّى ۔ حِينَ ☐ ب: يَتَوَفَّى ۔ مُسَمًّى ☐

۵۔ ساتھی - ہم مارتے ہیں:

الف: صَاحِب ۔ نَضْرِبُ ☐ ب: جَبَل ۔ نَضْرِبُ ☐

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَ مِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

الف: اورخدا کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہاری زوجہ کو پیدا کیا ☐

ب: اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے خلق کیا تم سب کے لئے خود تمہیں میں سے جوڑوں کو ☐

۲. وَ سَخَّرَ لَكُم مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ

الف: اور اس نے فرمانبردار کیا تم سب کے لئے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، سب اسی سے ہے ☐

ب: اور اس نے فرمانبردار کیا تمہارے لئے آسمانوں اور زمین سب کو اپنی طرف سے ☐

۳. يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ

الف: ان کے پتّیوں سے رنگین مشروب نکلتا ہے ☐

ب: نکلتا ہے ان (شہد کی مکھی) کے شکموں سے ایسا مشروب جس کے رنگ مختلف ہیں ☐

۴۔ أَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِم مِّنْ﴿۱﴾ جِنَّةٍ

الف: اور کیا ان سب نے نہیں سوچا نہیں ہے ان کے ساتھی کو کوئی جنون ☐

ب: اور کیا ان سب نے نہیں سوچا ان کے ساتھی کو جنون ہے ☐

۵۔ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا

الف: اللہ پورا کرتا ہے جانوں کو موت کے وقت ☐

ب: اللہ انجام تک پہنچاتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ یقیناً اس میں نشانی ہے اس گروہ کے لئے جو سوچتے ہیں:

الف: إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ☐

ب: إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ☐

۲۔ اس طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں نشانیوں کو اس گروہ کے لئے جو سوچتے ہیں:

الف: وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ☐

ب: كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ☐

۳۔ خلق نہیں کیا اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو اور اس کو جو ان کے درمیان ہے مگر برحق:

الف: مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ☐

ب: وَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ☐

۴۔ اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو پہاڑ پر:

الف: قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ☐

ب: لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ ☐

﴿۱﴾ جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا گیا ہے کہ جملہ منفی میں "مِن" کا ترجمہ "کوئی" ہوتا ہے۔

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	
۲	وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	
۳	لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	
۴	وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً	
۵	اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	
۶	مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا...	
۷	وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ	
۸	مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ	
۹	اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	
۱۰	لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ	
۱۱	فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	

مشق نمبر(٤) دئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

۱. خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً

اس نے خلق کیا .... تم سب میں سے .... کو تا کہ ان کی طرف .... پاؤ اور .... تمہارے درمیان محبت۔

۲. فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

اس میں .... ہے لوگوں کے لئے .... اس میں .... ہے اس گروہ کے لئے ....۔

۳. اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِي اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ

کیا ان سب نے .... اپنے اندر، خلق نہیں کیا .... کو اور زمین کو اور اس کو جو .... مگر ....۔

۴. وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ

اور یہ .... ہیں ہم لوگوں کو .... ہیں کو .... وہ سوچیں۔

۵. فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا

پس اللہ سے ڈرو اے وہ .... جو ایمان لائے .... اللہ نے .... ہے تمہاری طرف ذکر۔

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تقویتی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجیے:

۱. وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ . . . فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ

....(بقرہ/۵۵)

۲. قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ

....(اعراف/۷۶)

۳. وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ

....(نحل/۱۰۳)

۴. وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ

....(حج/۱۶)

۵. وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ . . .

....(احزاب/۳۷)

۶. وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۱﴾ ؕ

....(فاطر/۱۱)

۷. سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ

....(صافات/۷۹-۸۰)

﴿۱﴾ جوڑے

فعل جَحْد (ماضی منفی)

افعال کی ان دو قسموں کو ان کے معانی کے لحاظ سے ملاحظہ کریں:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
لَمْ يُنَزِّلْ: اس نے نازل نہیں کیا	يُنَزِّلُ: وہ نازل کرتا ہے
لَمْ يَتَفَكَّرُوا: ان سب نے نہیں سوچا	يَتَفَكَّرُونَ: وہ سب سوچتے ہیں
لَمْ يَذْكُرْ: اس نے یاد نہیں کیا	يَذْكُرُ: وہ یاد کرتا ہے

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ پہلے گروہ میں افعال ''مضارع'' ہیں اور دوسرے گروہ کو اگرچہ مضارع سے بنایا گیا ہے لیکن اس کے معنی ''فعل ماضی منفی'' کے ہیں۔ انھیں ''فعل جَحْد'' کہتے ہیں۔

البتہ فعل ماضی منفی بنانے کے لئے اس طرح سے بھی اقدام کیا جاسکتا ہے:

مَا + فعل ماضی ← فعل ماضی منفی   جیسے: مَا + جَعَلَ = مَا جَعَلَ: اس نے قرار نہیں دیا

فعل جحد بنانے کا قاعدہ:

۱۔ ''لَمْ'' کو فعل مضارع کے شروع میں لائیں گے۔

۲۔ فعل مضارع کے آخری حرف کو ساکن کردیں گے۔ اگر فعل جمع مذکر ہو تو اس کے آخر سے ''ن'' کو ہٹا دیں گے۔ جیسے:

يَذْكُرُ ← لَمْ + يَذْكُرُ ← لَمْ يَذْكُرْ

يَتَفَكَّرُونَ ← لَمْ + يَتَفَكَّرُونَ ← لَمْ يَتَفَكَّرُوا

کبھی فعل جحد اس طرح بنایا جاتا ہے کہ مضارع کے شروع میں "لَمَّا" کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ البتہ "لَمْ" والے اور "لَمَّا" والے افعال جحد میں معنی کے لحاظ سے ذرا سا فرق ہے۔ جیسے:

يُنَزِّلُ: وہ نازل کرتا ہے   لَمْ يُنَزِّلْ: اس نے نازل نہیں کیا   لَمَّا يُنَزِّلْ: اس نے ابھی تک نازل نہیں کیا ہے

يَدْخُلُ: وہ داخل کرتا ہے   لَمْ يَدْخُلْ: اس نے داخل نہیں کیا   لَمَّا يَدْخُلْ: اس نے ابھی تک داخل نہیں کیا ہے

مشق: نقشہ کو فعل جحد کے قاعدہ کے مطابق مکمل کیجئے:

فعل مضارع	فعل جحد (لَمْ)	فعل جحد (لَمَّا)
تُنْذِرُ: وہ ڈراتا ہے	لَمْ تُنْذِرْ: اس نے نہیں ڈرایا	لَمَّا تُنْذِرْ: اس نے ابھی تک نہیں ڈرایا ہے
تَفْعَلُوْنَ: تم سب انجام دیتے ہو	....	....
تَعْلَمُ: تم جانتے ہو	....	....
نُؤْمِنُ: ہم ایمان لاتے ہیں	....	....
يُنَزِّلُ: وہ نازل کرتا ہے	....	....
يُصَلُّوْنَ: وہ سب نماز پڑھتے ہیں	....	....
يُتَقَبَّلُ: وہ قبول ہوتا ہے	....	....
يَحْكُمُ: وہ حکم کرتا ہے	....	....
يَدْخُلُوْنَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں	....	....
يَتَفَكَّرُوْنَ: وہ سب سوچتے ہیں	....	....
يَجْعَلُ: وہ قرار دیتا ہے	....	....
يَسْمَعُ: وہ سنتا ہے	....	....

آیات الٰہی میں غوروخوض

اس سبق میں بھی ایسی آیات کا انتخاب کیا گیا ہے جو تفکر و تعقل اور غور وخوض کرنے کی دعوت دیتی ہیں۔

ان آیتوں میں قرآن مجید انسان کو کچھ امور میں غور کرنے کی طرف بلاتا ہے؛ آسمانوں کی خلقت کے بارے میں، زمین کی پیدائش کے بارے میں، دنیا کی زندگی کے ختم ہونے اور قیامت کے آنے کے بارے میں: '' اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ''

اس بارے میں سوچنا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ نے اسے انسان کے استفادہ اور استعمال کے لیے چھوڑا ہے: '' وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ''

اس بارے میں غور وفکر کہ شادی خانہ آبادی درحقیقت انسان کے نفسیاتی اور باطنی سکون کا باعث ہوتی ہے: '' وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا . . . اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ''

شہد کی مکھی کی خلقت اور شہد کے خواص اور اس کے شفا دینے کے بارے میں غور وخوض کرنا: '' يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ''۔

مرگ وخواب کے بارے میں سوچنا اور ان کے درمیان کے فرق کی طرف متوجہ ہونا: '' اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ . . . اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ''

اسی طرح ان آیات میں بیان کیا گیا ہے کہ مشرکین چونکہ غور و فکر نہیں کرتے تھے اس لئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ پر معاذ اللہ 'جنون' کی تہمت لگاتے تھے: "أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ"

کیا واقعا ایک مفکر انسان اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ معاذ اللہ دیوانے تھے؟ ایسی شخصیت جس کے افکار نے دشمن کو اس کے مقابلہ میں ناتواں کر کے رکھ دیا ہے اور اس نے الٰہی و عقلی علوم و معارف پر مشتمل کتاب، انسانیت کے حوالے کی ہے!

اللہ کا بے پایان سلام و درود ہو اس نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو علم الٰہی کا مظہر ہیں۔

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهٰرًا ۖ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ... اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ....(رعد/۳)	مَدَّ: اس نے پھیلایا رَوَاسِيَ: اٹل پہاڑ (رَاسِيَة کی جمع) ثَمَرَات: پھل (ثَمَرة کی جمع)
۲. يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ....(نحل/۱۱)	يُنْبِتُ: وہ اگاتا ہے نَخِيل: کھجور کے درخت أَعْنَاب: انگور (عِنَب کی جمع) زَرْع: کھیتی
۳. وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ....(نحل/۴۴)	
۴. وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ... يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ....(نحل/۶۸-۶۹)	أَوْحٰى: اس نے وحی کی نَحْل: شہد کی مکھی

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. قُلْ إِنَّمَآ أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا .... (سباء/ ۴۶)	أَعِظُ: میں نصیحت کرتا ہوں تَقُوْمُوْا: تم سب کھڑے ہو مَثْنٰی: دو دو کر کے تَتَفَكَّرُوْا: تم سب سوچو فُرَادٰی: ایک ایک کر کے
۶. اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ ....(زمر/ ۴۲)	لَمْ تَمُتْ: وہ نہیں مرا ہے يُمْسِكُ: وہ روکتا ہے، وہ تھام رہا ہے
۷. وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ....(زمر/ ۴۲)	أُخْرٰی: دوسرا، دوسری
۸. لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ....(حشر/ ۲۱)	مُتَصَدِّعٌ: پراگندہ ہو جانے والا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے والا خَشْيَةٌ: ڈر، خوف

دسواں حصہ

عبادات

- سینتیسواں سبق: نماز اور روزہ
- اڑتیسواں سبق: زکات اور خمس
- انتالیسواں سبق: حج، جہاد اور قتال
- چالیسواں سبق: امر بالمعروف، نہی عن المنکر، تولّی و تبرّی

نماز اور روزہ

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ

....(بقرہ/۴۵)

۲. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

....(بقرہ/۱۵۳)

۳. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۞ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

....(بقرہ/۱۸۳-۱۸۴)

....

....

۴. وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً

....(رعد/۲۲)

....

۵. اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ

....(طٰہٰ/۱۴)

۶. فَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَآتُوا الزَّكَوٰةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

....(حج/۷۸)

۷. قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۞ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۞ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ

....(نمل/ ۱۔۳)

....

۸. طسٓ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۞ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۞ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَوٰةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

....(مومنون/ ۱۔۳)

....

۹. الٓمٓ ۞ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۞ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ۞ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَوٰةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

....(لقمان/ ۱تا۴)

....

۱۰. إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ(۱) وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ ... وَمَنْ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ

....(فاطر/۱۸)

....

---

(۱) ''بِ'' کا ترجمہ ''میں'' کیجئے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو یاد کرنے کے بعد اگر گھر کا کوئی فرد یا آپ کا کوئی دوست آپ سے ان معنی کو پوچھے تو آپ کو ان کے یاد ہونے کا اطمینان ہو جائے گا۔

مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
سَفَر	سفر	لَغْو	لغو، بیہودہ باتیں یا کام
عِدَّة	گنتی، طلاق کی عدت	مَرِيض	مریض، بیمار
سَوْفَ «۱»	مستقبل بعید کی علامت، عنقریب	نَتْلُو [يَتْلُو ۹/۳۴]	ہم تلاوت کرتے ہیں، ہم پڑھتے ہیں
خَاشِعُونَ ۔ خَاشِعِينَ	ڈرنے والے (خاشع کی جمع)		

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
لَمْ يَرَوْا	ان سب نے نہیں دیکھا	أُخْرَىٰ	دوسرے، دیگر (اُخریٰ کی جمع)
اِسْتَعِينُوا	تم سب مدد مانگو، تم سب مدد چاہو	اِعْتَصِمُوا	تم سب مضبوط پکڑو
أَفْلَحَ	وہ کامیاب ہوا	اِبْتِغَاء	حاصل کرنا، تلاش کرنا، طلب کرنا
أَقِمْ	تم قائم کرو، تم برپا کرو	أَنْفَقُوا	ان سب نے خرچ کیا، ان سب نے انفاق کیا
تُنْذِرُ	تم ڈراتے ہو	صَبَرُوا	ان سب نے صبر کیا
عَلَانِيَة	علی الاعلان، اعلانیہ طور پر، (سب کے سامنے)	كَبِير ۔ كَبِيرَة	بزرگ، بڑا (بڑی) دشوار
		وَجْه	چہرہ، منہ، خوشنودی
مُعْرِضُونَ ۔ مُعْرِضِينَ	روگرداں، منہ پھیرنے والے (جمع)	أَشَدّ	انتہائی شدید، زیادہ، سخت
يَخْشَوْنَ	وہ سب ڈرتے ہیں	تَرَىٰ	تم دیکھتے ہو
أَضَلّ	زیادہ گمراہ	يَرَوْنَ	وہ سب دیکھتے ہیں

«۱» جیسا کہ آپ چوبیسویں سبق کے "قرآن کی زبان" میں پڑھ چکے ہیں کہ فعل مستقبل بعید کے بنانے کے لئے "سوف" کا استعمال ہوتا ہے۔

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. أَنْفَقُوا ـ أَقَامُوا ـ صَبَرُوا:

الف: تم سب خرچ کرو — تم سب قائم کرو — تم سب صبر کرو ☐

ب: ان سب نے خرچ کیا — ان سب نے قائم کیا — ان سب نے صبر کیا ☐

۲. اِسْتَعِينُوا ـ اِعْتَصِمُوا ـ أَقِم:

الف: تم سب مدد مانگو — تم سب مضبوط پکڑو — تم قائم کرو ☐

ب: ان سب نے مدد مانگی — وہ سب وابستہ ہوئے — اس نے برپا کیا ☐

۳. صِيَام ـ اِبْتِغَاء ـ عَلَانِيَة:

الف: روزے — تلاش کرنا — علی الاعلان ☐

ب: روزے — غیبت کرنا — علی الاعلان ☐

۴. تُنْذِرُ ـ يَخْشَوْنَ ـ أَفْلَحَ:

الف: تم ڈراتے ہو — وہ سب ڈرتے ہیں — اس نے کامیاب کیا ☐

ب: تم ڈراتے ہو — وہ سب ڈرتے ہیں — وہ کامیاب ہوا ☐

۵. كَبِيرَة ـ مُعْرِضُون ـ وَجْه:

الف: بزرگ — منہ پھیرنے والے — خوشنودی ☐

ب: بڑی — منہ پھیرنے والے — آبرومند ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ وہ سب ڈرتے ہیں - ان سب نے خرچ کیا:

الف: تُنْذِرُ ۔ اِعْتَصِمُوا ☐ ب: يَخْشَوْنَ ۔ اَنْفَقُوا ☐

۲۔ تم قائم کرو - ان سب نے قائم کیا:

الف: أَقِمْ ۔ أَقَامُوا ☐ ب: أَقِيمُوا ۔ أَقَامُوا ☐

۳۔ روزے - ان سب نے صبر کیا:

الف: صِيَام ۔ صَبَرُوا ☐ ب: عَلَانِيَةً ۔ اِسْتَعِينُوا ☐

۴۔ تلاش کرنا - منہ پھیرنے والے:

الف: اِعْتَصِمُوا ۔ مُعْرِضُونَ ☐ ب: اِبْتِغَاءَ ۔ مُعْرِضُونَ ☐

۵۔ وہ کامیاب ہوا - تم ڈراتے ہو:

الف: أَفْلَحَ ۔ يَخْشَوْنَ ☐ ب: أَفْلَحَ ۔ تُنْذِرُ ☐

مشق نمبر(۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. إِنَّنِي أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا

الف: یقیناً میں اللہ ہوں نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے ☐

ب: یہ میں ہوں خدا نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے تمہارے لئے ☐

۲. اَلَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ

الف: جو لوگ اپنی نماز میں اللہ سے ڈرتے ہیں ☐

ب: وہ لوگ جو اپنی نماز میں ڈرنے والے ہیں ☐

۳. إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

الف: تم ڈراتے ہو صرف ان لوگوں کو جو اپنے پروردگار سے غیب میں ڈرتے ہیں ❑

ب: صرف وہ لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں جو خلوت میں خدا ترس ہیں ❑

۴. وَ إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ

الف: اور ختم نماز دشوار ہے ڈرنے والوں پر ❑

ب: اور یقیناً وہ دشوار (بزرگ) ہے مگر ڈرنے والوں پر ❑

۵. وَ الَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

الف: اور جن لوگوں نے صبر کیا اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے (کیلئے) ❑

ب: اور جن لوگوں نے صبر کیا تا کہ اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کریں ❑

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔ اور مدد مانگو صبر اور نماز سے:

الف: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ❑

ب: وَ اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ❑

۲۔ ان سب نے قائم کی نماز اور خرچ کیا اس میں سے جو ان کو رزق دیا ہم نے:

الف: يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ ❑

ب: أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ ❑

۳۔ پس قائم کرو تم سب نماز کو اور دو زکات کو:

الف: فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَ آتُوا الزَّكٰوةَ ❑

ب: يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ ❑

۴۔ یہ آیتیں ہیں قرآن اور کھلی کتاب کی:

الف: تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ❑

ب: تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَ كِتَابٍ مُّبِينٍ ❑

۵۔ ہدایت اور خوشخبری ہے مومنین کے لئے:

الف: هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ☐

ب: هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ	
۲	وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ	
۳	اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ ﴿۱﴾ وَالصَّلٰوةِ	
۴	اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ	
۵	اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	
۶	وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ	
۷	هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ	
۸	وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰىكُمْ	
۹	فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ	
۱۰	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ	
۱۱	كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	
۱۲	قَدْ اَفْلَحَ ﴿۲﴾ الْمُؤْمِنُوْنَ	

﴿۱﴾ "بِ" کا ترجمہ "سے" کیجئے۔

﴿۲﴾ "افلح" کا فاعل چونکہ "المؤمنون" ہے اس لئے اس کا ترجمہ جمع کے اعتبار سے یعنی "کامیاب ہوئے" کریں۔

مشق نمبر(٤) دئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

١. لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِي وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي

نہیں ہے کوئی .... میرے .... تو تم .... میری اور .... نماز کو میری ذکر کے لئے۔

٢. اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

تم .... صرف ان کو جو .... اپنے پروردگار سے .... اور جنھوں نے .... نماز۔

٣. وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً

اور .... نماز اور .... اس میں سے جو ان کو رزق دیا ہم نے اس میں .... اور اعلانیہ طور پر۔

٤. يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ

وہ سب نماز .... اور زکات دیتے ہیں اور وہی .... پر .... ہیں۔

٥. كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

لکھے گئے .... کے اوپر .... جیسا کہ .... ان کے اوپر جو تم سب سے .... تھے، ....

تم سب .... اختیار کرو۔

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر ترجمہ کیجئے۔

تمرینی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجیے:

۱. تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ {۱} ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ

....(آل عمران/۱۰۸)

۲. وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا {۲}

....(فرقان/۴۲)

۳. وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ ۙ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

....(احزاب/۲۲)

۴. أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ {۳}

....(حٰمٓ السجدہ/۱۵)

۵. وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً {۴}

....(حٰمٓ السجدہ/۳۹)

{۱} "وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ": اور اللہ ارادہ نہیں کرتا۔

{۲} "سَبِيلًا": راستے کے لحاظ سے۔

{۳} "قُوَّةً": قوت کے لحاظ سے۔

{۴} "خَاشِعَةً": افسردہ، خشک، بے آب وگیاہ

فعل امر (۱)

مندرجہ ذیل افعال کی دو صورتوں کو ملاحظہ کریں:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
اُنْصُرْ : تم مدد کرو	تَنْصُرُ : تم مدد کرتے ہو
اُقْتُلُوا : تم سب قتل کرو	تَقْتُلُوْنَ : تم سب قتل کرتے ہو
اِفْعَلُوا : تم سب انجام دو	تَفْعَلُوْنَ : تم سب انجام دیتے ہو
اِعْلَمْ : تم جانو	تَعْلَمُ : تم جانتے ہو
اِقْرَؤُوا : تم سب پڑھو	تَقْرَئُوْنَ : تم سب پڑھتے ہو
اِضْرِبْ : تم مارو	تَضْرِبُ : تم مارتے ہو

اس نقشہ کو دیکھ کر مندرجہ ذیل باتوں کو سمجھ سکتے ہیں:

۱۔ پہلی صورت میں مضارع حاضر کے صیغے ہیں اور دوسری صورت کے افعال میں کسی کام کی درخواست یا حکم پایا جاتا ہے؛ مثلاً "اُنْصُرْ" کسی سے مدد طلب کرنے کے وقت استعمال ہوتا ہے۔

دوسری صورت کے فعل کو "فعل امر" کہتے ہیں۔

۲۔ دوسری صورت والے افعال درحقیقت پہلی صورت والے افعال سے بنائے گئے ہیں؛ اس طرح کہ:

الف: حرف "ت" کو مضارع کے شروع سے حذف کر دیا گیا ہے اور اس کی جگہ "ا" لایا گیا ہے۔ مثلاً:

تَعْلَم ← عْلَمْ ← اِعْلَمْ

ب: فعل واحد کے آخری حرف کو ساکن کر دیا گیا ہے۔ مثلاً: **تَعْلَمُ ← عْلَمُ ← اِعْلَمُ ← اِعْلَمْ**

اور فعل جمع کے آخر سے "ن" کو حذف کر دیا گیا ہے اور اس کی جگہ نہ پڑھے جانے والے "ا" کا اضافہ کیا گیا ہے۔
جیسے: تَنْصُرُوْنَ ← نْصُرُوْنَ ← اُنْصُرُوْنَ ← اُنْصُرُوْا

نوٹ: ایک

فعل امر کے شروع میں "ا" کو اس لیے لاتے ہیں کیونکہ "ت" کے حذف ہونے کے بعد اس لفظ کا پہلا حرف ساکن ہو جائے گا اور عربی زبان میں کسی بھی لفظ کا پہلا حرف ساکن نہیں ہو سکتا۔ مثال:
تَعْلَمُ کی "ت" حذف ہونے کے بعد ایسا لفظ سامنے آتا ہے جس کا پہلا حرف ساکن ہے (عْلَمْ) اور عربی زبان میں ایسا لفظ پڑھا نہیں جا سکتا۔

نوٹ: دو

جب بھی فعل مضارع کے دوسرے نمبر کے اصلی حرف پر پیش ہو تو "ا" پر بھی پیش رہے گا۔ مثال: تَنْصُرُ کا دوسرے اصلی حرف یعنی "ص" پر پیش ہے لہٰذا اس کے "ا" پر بھی پیش ہی رہے گا: اُنْصُرْ
اور اگر دوسرے نمبر کے اصلی حرف پر زیر یا زبر ہو تو دونوں صورتوں میں "ا" پر زیر رہے گا۔ مثال:
تَعْلَمُ سے اِعْلَمْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

نوٹ: تین

جن افعال کا ماضی "اَفْعَلَ" کے وزن پر ہو ان کے فعل امر کے "ا" پر زبر رہے گا مثلاً:
اَنْزَلَ (اس نے نازل کیا) ← تُنْزِلُ (تم نازل کرتے ہو) ← اَنْزِلْ (تم نازل کرو)۔
اَخْرَجَ (اس نے نکالا) ← یُخْرِجُ (تم نکالتے ہو) ← اَخْرِجْ (تم نکالو)۔

نماز اور روزہ

معبود حقیقی

عبادت ایک فطری تقاضا ہے اور ہر انسان کسی نہ کسی طرح اس باطنی تقاضے کو پورا کرتا ہے۔ جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی اور چیز کی عبادت کرتے ہیں ان کی خطا یہ نہیں ہے کہ وہ عبادت کرتے ہیں بلکہ ان کی غلطی یہ ہے کہ وہ ایک ایسی چیز کی عبادت کرتے ہیں جو لائق عبادت نہیں ہے۔ اللہ نے اپنی ذات مقدس کی صفات کو معبود حقیقی بیان کیا ہے اسی وجہ سے ہمیں اپنی عبادت کی دعوت دیتا ہے: ''اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ'' ہاں! واقعاً صرف وہی ذات عبادت کے لائق ہو سکتی ہے جس میں تمام صفات جمال و کمال موجود ہوں؛ وہی اللہ جو اپنے بندوں کے لئے بہترین مددگار ہے لہٰذا بہتر یہی ہے کہ اسی کی عبادت کی جائے اور صرف اس کی درگاہ میں اپنی پیشانی کو جھکا دیا جائے: ''فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰہِ ۭ ہُوَ مَوْلٰىکُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ''

نماز کا مقصد

قرآن مجید نے نماز کے مقصد کو یوں بیان کیا ہے کہ اس سے بندگان خدا کے دلوں میں ہمیشہ یاد خدا رہے گی: ''اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ''

سچے نمازی

نماز ایسے بہت سے لوگوں کے لئے سخت و سنگین ہے جو صرف ''ایک بوجھ کو اتارنے'' کے عنوان سے نماز پڑھتے ہیں: ''وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ۭ وَاِنَّہَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ''۔ صرف ان لوگوں کا ذہن نماز کی شیرینی سے شیریں ہوتا ہے جو معبود کی عظمت و قدرت کے سامنے سر جھکائے رہتے ہیں؛ نماز میں خشوع کے نتیجہ میں کامیابی و کامرانی نصیب ہوتی ہے: ''قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ ہُمْ فِیْ صَلَاتِہِمْ خٰشِعُوْنَ''۔ ظاہر ہے کہ ایسی نماز سے انسان کے دل کے گلستان میں تمام فضائل کے پھول کھلتے رہتے ہیں اور اس کو

"محسن: نیکی کرنے والا" اور "مومن" کے لقب سے نوازا جاتا ہے: "... هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ"، "هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تبلیغ اور انذار کا صرف اسی کے دل میں اثر ہوتا ہے جو آپ کی تبلیغ کے بعد تنہائی میں اللہ سے ڈرے اور نماز قائم کرتا رہے: "اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ... وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ"

روزہ

روزہ ایک اہم عبادت ہے اور قرآن میں بعض آیات کے اندر نماز کے ساتھ ساتھ آیا ہے۔

روزے کا مقصد

قرآن مجید میں روزہ کا مقصد بیان کرتے وقت کہا گیا ہے کہ اس سے تقویٰ کی فضیلت روزہ دار کے دل میں مستحکم ہوتی ہے: "يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ" نماز اور روزہ کو تمام ادیان الٰہی میں بہت اہمیت حاصل ہے۔

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ....(بقرہ ۵/ ۴۳)	اِرْكَعُوْا: تم سب رکوع کرو رَاكِعِيْنَ: رکوع کرنے والے
۲. حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ....(بقرہ ۵/ ۲۳۸)	حَافِظُوْا: تم سب پابندی کرو، تم سب حفاظت کرو وُسْطٰى: درمیانی، بیچ والا قُوْمُوْا: تم سب کھڑے ہو قَانِتِيْنَ: فرمانبردار افراد
۳. اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ....(نساء ۳/ ۱۰۳)	كِتَاب: واجب، لکھی ہوئی مَوْقُوْت: معین وقت میں
۴. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ ....(مائدہ ۶/)	قُمْتُمْ: تم سب کھڑے ہوئے اِغْسِلُوْا: تم سب دھو

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ....(عنکبوت/۴۵)	اُتْلُ: تم تلاوت کرو
۶. يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ ....(لقمان/۱۷)	وَانْهَ: اور تم روکو
۷. اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ دَاۗىِٕمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ....معارج/۲۲-۲۵)	مُصَلِّيْنَ: نماز پڑھنے والے دَاۗئِمُوْنَ: ہمیشہ رہنے والے، مداومت کرنے والے
۸. اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ ....(مزمل/۲۰)	اَقْرِضُوْا: تم سب قرض دو حَسَنًا: اچھا، نیک
۹. قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ....(اعلیٰ/۱۴-۱۵)	تَزَكّٰى: وہ پاکیزہ ہوا صَلّٰى: اس نے نماز پڑھی

زکات اور خمس

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا . . .
وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا
مِّنْکُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ

....(بقرہ/۸۳)

....

....

۲. وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ

....(بقرہ/۱۱۰)

....

۳. اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوةَ لَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ

....(بقرہ/۲۷۷)

....

۴. وَاعْلَمُوٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی . . .
وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

....(انفال/ ۴۱)

....

۵. فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ

....(توبہ/ ۱۱)

....

۶. اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَی الزَّكٰوةَ
وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓی اُولٰٓئِكَ اَنْ ﴿۱﴾ یَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ

....(توبہ/ ۱۸)

....

۷. وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِسْمٰعِیْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ۞ وَكَانَ
یَاْمُرُ ﴿۲﴾ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

....(مریم/ ۵۴-۵۵)

....

۸. قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۞ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۞ وَالَّذِیْنَ
هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۞ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ

....(مومنون/ ۱-۴)

....

﴿۱﴾ بہتر ہے کہ یہاں پر "اَنْ" کا ترجمہ نہ کریں۔
﴿۲﴾ "كَانَ يَأْمُرُ: وہ حکم دیتا تھا" ماضی استمراری ہے۔

۹. وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ

....(حم السجدة / ۶۔۷)

....

۱۰. وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

....(مجادلہ / ۱۳)

....

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے۔

مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
أَقَامَ [أَقَامُوا ۱۰/۲۷]	اس نے قائم کیا، اس نے برپا کیا	خُمُس	خمس، پانچواں حصہ
صَادِق	سچا، صادق	تُكَذِّبُونَ [يُكَذِّبُ ۲۶/۷]	تم سب جھٹلاتے ہو
مَسَاجِد	مسجدیں	وَالِدَيْنِ	ماں باپ، والدین
حُسْنًا	اچھائی سے، نیکی سے	آثَار	آثار، نشانات

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
آتَوْا	ان سب نے دیا، ان سب نے ادا کیا	إِخْوَان	بھائی (اخ کی جمع)
تَابَ	اس نے توبہ [قبول] کی	تَابُوا	ان سب نے توبہ کی
تَجِدُوا	تم سب پاؤ گے	تُقَدِّمُوا	تم سب آگے بڑھاؤ گے (بڑھاتے ہو)
غَنِمْتُمْ	تم سب نے فائدہ پایا، مال غنیمت پایا	قُرْبَىٰ	قرابت، رشتہ داری
لَمْ يَخْشَ	وہ نہیں ڈرا	يَعْمُرُ	وہ آباد کرتا ہے، وہ تعمیر کرتا ہے
يَكُونُوا	وہ سب ہوں	ذُوقُوا	تم سب چکھو
اِئْتِ بِہ	تم لاؤ	اِئْتُوا بِہ	تم سب لاؤ
اُدْعُ	تم بلاؤ، تم دعوت دو	اُدْعُوا	تم سب بلاؤ، تم سب دعوت دو
اِغْفِرْ	تو بخش دے، معاف کر دے	اُنْظُرْ	تم دیکھو
آتَىٰ	اُس نے دیا	يَأْتِي	وہ آتا ہے
وَيْل	افسوس، وائے	آتُوا	تم سب دو، تم سب ادا کرو
فَاعِلُونَ - فَاعِلِينَ	انجام دینے والے، کرنے والے		

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. آتَیٰ - أَقَامَ - آتَوْا:

الف: اس نے دیا — اس نے قائم کیا — ان سب نے دیا ☐

ب: وہ آیا — وہ کھڑا ہوا — وہ سب آئے ☐

۲. وَيْلٌ - حُسْنًا - قُرْبَىٰ:

الف: افسوس (وائے) — اچھائی سے — رشتہ داری ☐

ب: جہنم — اچھائی — دوستدار ☐

۳. تَجِدُوا - تُقَدِّمُوا - تَابُوا:

الف: تم سب پاؤ گے — تم سب آگے بڑھاؤ گے — تم سب توبہ کرو ☐

ب: تم سب پاؤ گے — تم سب آگے بڑھاؤ گے — ان سب نے توبہ کی ☐

۴. آتَوْا - إِخْوَان - يَأْتِي

الف: ان سب نے دیا — بھائی (اخ کی جمع) — وہ آیا ☐

ب: ان سب نے دیا — بھائی (اخ کی جمع) — وہ آتا ہے ☐

۵. يَعْمُرُ - يَكُونُوا - غَنِمْتُمْ:

الف: وہ آباد کرتا ہے — وہ سب ہوں — تم سب نے فائدہ پایا ☐

ب: اس نے آباد کیا — وہ سب تھے — تم سب نے فائدہ پایا ☐

ب: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱۔ اس نے دیا - اس نے قائم کیا:

الف: أَقَامَ ۔ آتَیٰ ☐ ب: آتَیٰ ۔ أَقَامَ ☐

۲۔ رشتہ داری - اچھائی سے:

الف: قُرْبَیٰ ۔ حُسْنًا ☐ ب: إِخْوَان ۔ وَيْل ☐

۳۔ تم سب آگے بڑھاؤگے - تم سب پاؤگے

الف: تُقَدِّمُوا ۔ تَجِدُوا ☐ ب: تَابُوا ۔ تَجِدُوا ☐

۴۔ وہ سب ہوں - ماں باپ:

الف: يَكُونُوا ۔ وَالِدَة ☐ ب: يَكُونُوا ۔ وَالِدَيْن ☐

۵۔ تم سب نے فائدہ پایا - ان سب نے توبہ کی:

الف: غَنِمْتُمْ ۔ تَابُوا ☐ ب: غَنِمْتُمْ ۔ آتَوْا ☐

مشق نمبر(۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُولًا نَبِيًا

الف: یقیناً وہ تھا وعدہ کا سچا اور تھا رسول نبی ☐

ب: یقیناً اس کا وعدہ سچا اور اس کی رسالت نیابتی تھی ☐

۲. وَ مَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ

الف: اور جو کچھ آگے بڑھایا تم سب نے اپنے لئے نیکی میں سے ☐

ب: اور جو کچھ آگے بڑھاتے ہو تم سب اپنے لئے نیکی میں سے ☐

۳. وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ

الف: نہ وہ سب ڈرتے ہیں اور نہ ہی انھیں کچھ غم ہے ☐

ب: اور نہ ڈر ہے ان سب پر اور نہ وہ سب غمگین ہوتے ہیں ☐

۴. وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ ﴿۱﴾ فَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

الف: اور قبول کی اللہ نے تم سب کی توبہ تو تم سب قائم کرو نماز ☐

ب: اور اللہ پر ہے تم سب کی توبہ لہذا نماز قائم کرو ☐

۵. وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ

الف: اور جو لوگ لغو باتوں سے منہ پھیرنے والے ہیں ☐

ب: اور جو لوگ لغو باتوں سے منہ پھیرتے ہیں ☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اور تم سب قائم کرو نماز اور ادا کرو زکات:

الف: وَ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ آتَوُا الزَّكٰوةَ ☐

ب: وَ أَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ آتُوا الزَّكٰوةَ ☐

۲۔ اور اس نے قائم کی نماز اور ادا کی زکات:

الف: وَ أَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ آتَى الزَّكٰوةَ ☐

ب: وَ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ آتَوُا الزَّكٰوةَ ☐

۳۔ اور وہ حکم دیتا تھا اپنے گھر والوں کو نماز اور زکات کے بارے میں:

الف: وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ☐

ب: وَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ☐

۴۔ اور جو لوگ زکات کو انجام دیتے ہیں ﴿۲﴾:

الف: وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ☐

ب: وَ آتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ ☐

﴿۱﴾ اس عبارت کا سلیس ترجمہ یوں کیجئے: خدا نے تمہاری توبہ قبول کی۔

﴿۲﴾ یعنی: جو افراد زکات دیتے ہیں۔

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

ترجمہ	عبارت	نمبرشمار
	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِسْمٰعِيلَ	۱
	إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	۲
	وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	۳
	فَإِنْ تَابُوا . . . فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ	۴
	وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ	۵
	قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۞ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خٰشِعُونَ	۶
	الَّذِينَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ﴿۱﴾ فٰعِلُونَ	۷
	وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ۞ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ	۸
	إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ	۹
	فَعَسٰى أُولٰٓئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ	۱۰
	لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوٰلِدَيْنِ إِحْسَانًا	۱۱
	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ	۱۲

یاد رکھنے کے لئے

"وَیل" کے بعد جب بھی "لِ" آئے تو اس کا ترجمہ "پر" ہوگا، جیسے:

وَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ۔ وَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ۔ وَيْلٌ لَهُمْ: وائے ہو ان پر۔

﴿۱﴾ "لِلزَّكٰوةِ" میں "لِ" کا ترجمہ نہ کریں۔

مشق نمبر(٤) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے

١. وَ مَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

اور جو کچھ.............. بڑھاؤ گے اپنے لئے.............. تم پاؤ گے اسے..............۔

٢. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ آتَوُا الزَّكٰوةَ

یقیناً جو.............. اور.............. اچھے کام اور قائم کی نماز اور.............. زکات۔

٣. وَ أَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ آتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ

اور اس نے.............. اور ادا کی زکات اور.............. اللہ کے علاوہ۔

٤. وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ

اور جب ہم نے.............. بنی اسرائیل.............. ، نہیں.............. اللہ کے علاوہ۔

٥. وَ اعْلَمُوا أَنَّمَا [١] غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَ لِلرَّسُولِ

اور تم سب جان لو کہ جو.............. کسی چیز سے تو یقیناً اللہ کے لئے ہے.............. پانچواں حصہ اور.............. کے لئے۔

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے ۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

﴿١﴾ أَنَّمَا : أَنَّ + مَا۔

تقویتی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجیے:

۱. وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ﴿۱﴾ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

....(بقرہ/ ۲۳)

....

۲. اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

....(آل عمران/ ۱۶)

۳. وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ

....(یونس/ ۷۹)

۴. اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

....(نحل/ ۱۲۵)

۵. فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ

....(عنکبوت/ ۲۹)

۶. فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْىِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

....(روم/ ۵۰)

۷. وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ﴿۲﴾

....(سجدہ/ ۲۰)

﴿۱﴾ "مِن" کا ترجمہ کریں۔

﴿۲﴾ "كُنْتُمْ تُكَذِّبُوْنَ": تم سب جھٹلاتے تھے "ماضی استمراری" ہے۔

فعل امر (۲)

محترم متعلمین قرآن! سینتیسویں سبق کے "قرآن کی زبان" کے حصہ کو ایک بار پھر غور سے پڑھیے اس کے بعد بغیر کسی جلد بازی کے اس سبق کی مشقوں کو انجام دیجیے:

مشق : ایک

فعل کے حروف اصلی	فعل مضارع واحد	فعل امر
ع ل م	تَعْلَمُ : تم جانتے ہو	اِعْلَمْ : تم جانو
ع م ل	تَعْمَلُ : تم انجام دیتے ہو	
ک ت ب	تَكْتُبُ : تم لکھتے ہو	اُكْتُبْ : تم لکھو
د خ ل	تَدْخُلُ : تم داخل ہوتے ہو	
ج ع ل	تَجْعَلُ : تم قرار دیتے ہو	
ح ذ ر	تَحْذَرُ : تم ڈرتے ہو	
خ ر ج	تَخْرُجُ : تم نکلتے ہو	
ر ج ع	تَرْجِعُ : تم پلٹتے ہو	
ذ ک ر	تَذْكُرُ : تم یاد کرتے ہو	
ذ ھ ب	تَذْهَبُ : تم جاتے ہو	
س م ع	تَسْمَعُ : تم سنتے ہو	
ش ک ر	تَشْكُرُ : تم شکر کرتے ہو	
ع ب د	تَعْبُدُ : تم عبادت کرتے ہو	
ص ب ر	تَصْبِرُ : تم صبر کرتے ہو	

مشق: دو

فعل کے حروف اصلی	فعل مضارع واحد	فعل امر
ع ل م	تَعْلَمُوْنَ : تم سب جانتے ہو	اِعْلَمُوا : تم سب جانو
ع م ل	تَعْمَلُوْنَ : تم سب انجام دیتے ہو	
ک ت ب	تَكْتُبُوْنَ : تم سب لکھتے ہو	اُكْتُبُوا : تم سب لکھو
د خ ل	تَدْخُلُوْنَ : تم سب داخل ہوتے ہو	
ج ع ل	تَجْعَلُوْنَ : تم سب قرار دیتے ہو	
ح ذ ر	تَحْذَرُوْنَ : تم سب ڈرتے ہو	
خ ر ج	تَخْرُجُوْنَ : تم سب نکلتے ہو	
ر ج ع	تَرْجِعُوْنَ : تم سب پلٹتے ہو	
ذ ک ر	تَذْكُرُوْنَ : تم سب یاد کرتے ہو	
ذ ہ ب	تَذْهَبُوْنَ : تم سب جاتے ہو	
س م ع	تَسْمَعُوْنَ : تم سب سنتے ہو	
ش ک ر	تَشْكُرُوْنَ : تم سب شکر کرتے ہو	
ع ب د	تَعْبُدُوْنَ : تم سب عبادت کرتے ہو	
ص ب ر	تَصْبِرُوْنَ : تم سب صبر کرتے ہو	

زکات اور خمس

زکات ایک اہم عبادت

زکات ایک ایسی عبادت ہے جسے قربت کی نیت سے انجام دینا ضروری ہے۔ نماز اور روزے کی طرح زکات بھی انبیائے الٰہی کی پہلی سفارشوں میں رہی ہے: "وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ... وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ..."

بنی اسرائیل ان امتوں میں ایک تھی جن سے اللہ نے عہد بندگی لیا تھا۔ ان قوم کے میثاق الٰہی میں سے ایک یہ تھا کہ زکات ادا کریں۔ لیکن اس ناسپاس قوم کی اکثریت نے اس میثاق کو توڑ دیا اور زکات جیسے اہم امر کی نافرمانی کی: "وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ... وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ"

زکات، اسلام و ایمان کا مظہر

کلام اللہ کی آیات اس بات کو بیان کرتی ہیں کہ اسلامی شریعت میں زکات، انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ اکثر وہ آیتیں جو نماز کا حکم دیتی ہیں وہ زکات کا بھی حکم دیتی ہیں۔ نماز کی طرح زکات بھی انسانوں کے لئے اسلام کی پہچان ہے، اس طرح کہ کفار اگر توبہ کرلیں اور نماز و زکات کی پابندی کریں تو وہ ہمارے بھائی شمار ہونے لگیں گے: "فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ" اسی طرح اللہ توبہ قبول کرنے کے بعد ان سے نماز اور زکات کی پابندی کا مطالبہ کرتا ہے: "وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ"

زکات ادا کرنا، دل سے نماز پڑھنے کی طرح ایمان کی نشانی اور مومن کی صفت ہے: "قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ... وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ" اس کے مقابلہ میں زکات نہ دینے کی وجہ سے مشرکین کی مذمت کی گئی ہے۔

مسجد کو آباد کرنے والے

مسجد کو آباد کرنے والوں کی صفت، اللہ اور قیامت پر ایمان نیز اقامہ نماز ہے۔ لیکن اگر کوئی زکات نہ دے چاہے وہ نماز پڑھتا ہو تو اسے مسجد کے آباد کرنے والوں میں شمار نہیں کیا جا سکتا: "... إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَٰجِدَ ٱللَّهِ مَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَأَقَامَ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَى ٱلزَّكَوٰةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا ٱللَّهَ فَعَسَىٰٓ أُو۟لَٰٓئِكَ أَن يَكُونُوا۟ مِنَ ٱلْمُهْتَدِينَ" البتہ انسان کسی بھی واجب کو چھوڑنے سے مسجد کو رونق بخشنے اور آباد کرنے سے محروم ہو جاتا ہے اور قرآن نے صرف نمونے کے طور پر نماز اور زکات کی واضح مثالیں بیان کی ہیں۔

خمس

اسلام کی رو سے انسان کو ملنے والے ہر منافع میں خاص شرائط کے تحت خمس واجب ہوتا ہے: "وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَىْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُۥ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِى ٱلْقُرْبَىٰ ... وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ"

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ....(اعراف/۱۵۶)	وَسِعَتْ: وہ پھیلی سَاَكْتُبُ: عنقریب میں لکھوں گا
۲. قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۙ وَجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ....(مریم/۳۰-۳۱)	اَيْنَ مَا: جہاں بھی كُنْتُ: میں تھا اَوْصٰى: اس نے وصیت کی، اس نے سفارش کی
۳. وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ....(انبیاء/۷۳)	اِقَام: قائم کرنا، قائم رکھنا عٰبِدِيْنَ: عبادت کرنے والے
۴. اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ ....(حج/۴۱)	مَكَّنَّا: ہم نے طاقت دی

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ .... (نور / ۳۷)	لا تلهی: وہ غافل نہیں کرتی
۶. إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَمَنْ تَزَكّٰى فَإِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ .... (فاطر / ۱۸)	یتزکّی: وہ پاک ہوتا ہے

حج، جہاد اور قتال

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ ... وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ

.... (آل عمران/ ۹۷)

....

۲. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا

.... (نساء/ ۷۶)

....

۳. وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

.... (انفال/ ۳۹)

....

۴. اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ... اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ

.... (انفال/ ۷۲)

....

۵. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

....(انفال/ ۷۴)

....

۶. فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ

....(توبہ/ ۱۲)

۷. وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

....(توبہ/ ۳۶)

....

۸. وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ ... وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

....(حج/ ۷۸)

....

۹. وَمَن جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

....(عنکبوت/ ۶)

۱۰. تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ
وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱﴾

....(صف/ ۱۱)

....

﴿۱﴾ "کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ" ماضی استمراری ہے لیکن چونکہ اس سے پہلے "اِنْ: اگر" آیا ہے لہذا اس کا ترجمہ "اگر تم سب جانتے ہو" کریں۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی
اَئِمَّة	پیشوا، راہنما، ائمہ (امام کی جمع)
جَاهَدَ [جَاهَدُوْا ۱۴/۴]	اس نے جہاد کیا، اس نے کوشش کی
حَقًّا	حقیقتاً، حقیقی
ضَعِيْف	ضعیف، کمزور
كُفْر	کفر، انکار
رَاحِمِيْنَ	رحم کرنے والے
يَقِيْن	یقین
لَيْسُوْا [لَيْسَ ۲۹/۸]	وہ سب نہیں ہیں، وہ سب نہیں تھے

مانوس الفاظ	معنی
اَلْبَيْت	گھر، اللہ کا گھر
جِهَاد	جہاد، کوشش
شَيْطَان	شیطان
غَنِيّ	بے نیاز
نَفْع	فائدہ، نفع
فَرِيْق	گروہ، فریق
يَتْلُوْنَ (يَتْلُوْا ۳۴/۹)	وہ سب تلاوت کرتے ہیں

نئے الفاظ	معنی
آوَوْا	ان سب نے پناہ دی
تُجَاهِدُوْنَ	تم سب جہاد کرتے ہو وہ سب کوشش کرتے ہو
حِجُّ الْبَيْتِ	(اللہ کے) گھر کا حج
قَاتِلُوْا	تم سب جنگ کرو
نَصَرُوْا	ان سب نے مدد کی
يُجَاهِدُ	وہ جہاد کرتا ہے، وہ کوشش کرتا ہے
اِرْحَمْ	تو رحم کر
سَوَآء	برابر
كَذِب	جھوٹ
كَيْد	چال، مکروفریب، تدبیر

نئے الفاظ	معنی
اَيْمَان	قرار دادیں، قسمیں (یمین کی جمع)
جَاهِدُوْا	تم سب جہاد کرو، تم سب کوشش کرو
حَرَج	سختی، تنگی
كَآفَّة	سارے، تمام، سب کے سب
هَاجَرُوْا	ان سب نے ہجرت کی
اَمْلِكُ	میں اختیار رکھتا ہوں، میں مالک ہوں
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	تم سب عنقریب جانو گے
اِفْتَرٰى	اس نے جھوٹ باندھا، اس نے بہتان لگایا
ضَرّ	نقصان
كَلَّا	ہرگز نہیں

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. جَاهَدَ ۔ يُجَاهِدُ ۔ تُجَاهِدُونَ:

الف:	اس نے جہاد کیا	وہ جہاد کرتا ہے	وہ سب جہاد کرتے ہیں	☐
ب:	اس نے جہاد کیا	وہ جہاد کرتا ہے	تم سب جہاد کرتے ہو	☐

۲. آوَوْا ۔ نَصَرُوا ۔ هَاجَرُوا:

الف:	ان سب نے پناہ دی	ان سب نے مدد کی	ان سب نے ہجرت کی	☐
ب:	ان سب نے ہجرت کی	ہم سب نے مدد کی	ان سب نے ہجرت کی	☐

۳. فَرِيق ۔ كَافَّة ۔ كَلَّا

الف:	گروہ	سارے	ہرگز نہیں	☐
ب:	فرق	مل کر	اس نے کہا	☐

۴. قَاتِلُوا ۔ اِرْحَمْ ۔ اِفْتَرَى:

الف:	ان سب نے قتل کیا	تو رحم کر	جھوٹ	☐
ب:	تم سب جنگ کرو	تو رحم کر	اس نے جھوٹ باندھا	☐

۵. حَرَج ۔ أَيْمَان ۔ سَوَاء:

الف:	تنگی	ایمان	علاوہ	☐
ب:	تنگی	قرار دادیں	برابر	☐

ب: کونسا جز، صحیح ھے؟

۱۔ اللہ کا گھر - چال - جھوٹ:

الف: اَلْبَیْت ۔ کَیْد ۔ کَذِب ☐ ب: حَجُّ الْبَیْت ۔ کَلَّا ۔ کَیْد ☐

۲۔ (اللہ کے) گھر کا حج - سختی - ہرگز نہیں

الف: حَجُّ الْبَیْت ۔ حَرَج ۔ کَلَّا ☐ ب: حَجُّ الْبَیْت ۔ کَلَّا ۔ حَرَج ☐

۳۔ تم سب عنقریب جانو گے - حقیقتاً - میں اختیار رکھتا ہوں:

الف: تَعْلَمُوْن ۔ حَقًّا ۔ لَا اَمْلِکُ ☐ ب: سَوْفَ تَعْلَمُوْن ۔ حَقًّا ۔ اَمْلِکُ ☐

۴۔ بے نیاز - سارے - وہ ہوتا ہے:

الف: خَیر ۔ کَلَّا ۔ یَکُوْنُ ☐ ب: غَنِیّ ۔ کَافَّة ۔ یَکُوْنُ ☐

۵۔ تم سب جنگ کرو - ان سب نے ہجرت کی - تم سب جہاد کرتے ہو:

الف: قَاتِلُوْا ۔ هَاجَرُوْا ۔ تُجَاهِدُوْن ☐ ب: جَاهِدُوْا ۔ هَاجَرُوْا ۔ يُجَاهِدُ ☐

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱۔ وَ جَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ

الف: اور جہاد کرو اللہ (کی راہ) میں (جیسا) اس کے جہاد کا حق ہے ☐

ب: اور کوشش کی ان سب نے اللہ کے بارے میں جو اس کی کوشش کا حق ہے ☐

۲۔ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

الف: اچھا ہے تم سب کے لئے کہ تم جانو ☐

ب: یہ بہتر ہے تم سب کے لئے اگر تم جانتے ہو ☐

۳۔ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا

الف: اور جن لوگوں نے پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ مومنین ہیں حقیقی ☐

ب: اور جو لوگ پناہ دیں اور مدد دیں وہ مومنین ہیں درحقیقت ☐

۴. وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً

الف: اوران سب نے جنگ کی مشرکین سے جیسے تم سب نے جنگ کی ان سب سے ☐

ب: اورتم سب جنگ کرو سارے مشرکین سے جیسے وہ سب جنگ کرتے ہیں تم سب سے ☐

۵. وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ

الف: اوراللہ نے قرار دیا لوگوں کے اوپر اپنے گھر کا حج ☐

ب: اوراللہ کے لئے ہے لوگوں کے اوپر (اللہ کے) گھر کا حج ☐

ب: كونسا جزء صحيح هے؟

۱۔ اور قرار نہیں دی تم سب کے اوپر دین میں کوئی تنگی:

الف: وَ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ☐

ب: وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ﴿۱﴾ حَرَجٍ ☐

۲۔ اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر قادر ہے:

الف: وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ ☐

ب: فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ☐

۳۔ تو تم سب جنگ کرو کفر کے پیشواں سے:

الف: فَقَاتِلُوْا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ☐

ب: فَقَاتِلُوْا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ☐

۴۔ یقیناً نہیں ہیں ان کی قسمیں (اعتبار کے قابل) اُن کے لیے:

الف: اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ☐

ب: اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ ☐

﴿۱﴾ "مِن" "کا" کوئی "ترجمہ کریں۔

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبرشمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ	
۲	وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ	
۳	فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَلَمِينَ	
۴	تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ	
۵	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ	
۶	وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ	
۷	فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ	
۸	إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا	
۹	وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً	
۱۰	وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ	
۱۱	وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ	
۱۲	وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَلَمِينَ	

مشق نمبر(٤) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو پُر کیجئے:

١. وَ مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ

اور جو.............. کرتا ہے تو وہ.............. جہاد کرتا ہے یقیناً اللہ.............. سے

٢. إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

یقیناً جو لوگ .... اور .... کی اور جہاد کیا اپنے مالوں اور .... سے

.... میں

٣. وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ

اور تم سب جنگ کرو.............. سے جیسے وہ سب.............. کرتے ہیں.............. سے اور جان

لو کہ اللہ.............. ہے

٤. فَقَاتِلُوْا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ

تو تم سب.............. کفر کے.............. سے یقیناً نہیں ہیں.............. (اعتبار کے قابل)، ان کے لیے۔

5. وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ ... وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ

اور اللہ کے لئے ہے.............. اللہ کے گھر کا حج اور جو.............. تو اللہ.............. عالمین سے

مشق نمبر(٥) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تربیتی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجیے:

۱. فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

.... (آل عمران/۹۴)

۲. لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ

.... (آل عمران/۱۱۳)

۳. قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ

.... (مائدہ/۷۶)

۴. قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

.... (یونس/۴۹)

۵. اِنَّهٗ﴿۱﴾ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

.... (مومنون/۱۰۹)

....

۶. كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ

.... (تکاثر/۳-۵)

﴿۱﴾ "اِنَّهٗ" میں "ہٗ" کا ترجمہ نہ کریں۔

فعل امر (۳)

مندرجہ ذیل دو گروہوں افعال اور ان کے معانی کو غور سے پڑھیں:

پہلا گروہ	دوسرا گروہ
تُسَبِّحُ: تم تسبیح کرتے ہو	سَبِّحْ: تم تسبیح کرو
تَسِيْرُوْنَ : تم سب سیر کرتے ہو	سِيْرُوا : تم سب سیر کرو
تُجَاهِدُوْنَ : تم سب جہاد کرتے ہو	جَاهِدُوا : تم سب جہاد کرو

جیسا کہ آپ نے گزشتہ سبق میں پڑھا کہ فعل امر بنانے کے لئے مضارع کے شروع سے "ت" کو ہٹا کر اس کی جگہ "ا" لے آتے ہیں۔ لیکن اوپر دی گئی مثالوں میں "ت" حذف کرنے کے بعد اس کی جگہ "ا" کا اضافہ نہیں ہوا ہے۔ یہ اس لئے ہے چونکہ "ت" کو حذف کرنے کے بعد بھی باقی بچے ہوئے لفظ کا پہلا حرف ساکن نہیں ہوا ہے بلکہ متحرک ہے لہٰذا "ا" کو بڑھانے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئی۔ مثلاً "تُسَبِّحُ" سے "ت" کو حذف کر کے اس کے آخر کو ساکن کرنے کے بعد "فعل امر" بن جاتا ہے: "سَبِّحْ"

جمع کے صیغے میں آخر سے "ن" حذف ہو جاتا ہے اور اس کی جگہ آخر میں "ا" آجاتا ہے جو لکھا تو جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔

تُسَبِّحُوْنَ ← سَبِّحُوْنَ ← سَبِّحُوا

مشق : ذیل کے نقشہ کو اس کی پہلی لائن کی طرح پُر کریں:

فعل مضارع	فعل امر	فعل مضارع	فعل امر
تَتَوَكَّلُ: تم بھروسہ کرتے ہو	تَوَكَّلْ : تم بھروسہ کرو	تَفِرُّونَ: تم سب بھاگتے ہو	فِرُّوا: تم سب بھاگو
تُسَابِقُونَ: تم سب آگے بڑھتے ہو		تَتَقَبَّلُ: تم قبول کرتے ہو	
تُسَارِعُونَ: تم سب دوڑتے ہو		تُقَاتِلُ: تم جنگ کرتے ہو	
تَقُولُونَ: تم سب کہتے ہو		تُقَاتِلُونَ : تم سب جنگ کرتے ہو	
تَتَزَوَّدُونَ: تم سب توشہ لیتے ہو		تَتَمَنَّوْنَ: تم سب تمنا کرتے ہو	
تَتُوبُونَ: تم سب توبہ کرتے ہو		تُمْهِلُ: تم مہلت دیتے ہو	
تَمُوتُونَ: تم سب مرتے ہو		تُحَرِّقُونَ: تم سب جلاتے ہو	
تُحَافِظُونَ: تم سب حفاظت کرتے ہو		تَلُوفُونَ: تم سب جھکتے ہو	
تُحَرِّضُ: تم ابھارتے ہو		تَلُومُونَ: تم سب ملامت کرتے ہو	

حج، جہاد اور قتال

حج

حج در حقیقت اسلام کی ایک اجتماعی اور سیاسی عبادت ہے جو استطاعت کی صورت میں انسان کے اوپر واجب ہوتی ہے۔ سورہ حج کی ۹۷ ویں آیت میں اس بات کا تذکرہ ہے کہ اگر انسان مستطیع ہو جائے تو اس پر حج واجب ہو جاتا ہے اور نماز کی طرح اس کے ترک کرنے کو بھی کفر سے تعبیر کیا گیا ہے: " وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ ... وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ "

ظاہر ہے کہ اس آیت میں کفر سے "عمل کا کفر" مراد ہے نہ کہ "عقیدہ کا کفر" ؛ کیونکہ حج کو عمداً ترک کرنے سے انسان دین سے خارج نہیں ہوتا۔ اس آیت کے آخر میں آیا ہے کہ: " فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ " یعنی حج کو ترک کرنے والا یہ جان لے کہ حج کو چھوڑنے سے اللہ کا کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اسے کسی کی عبادت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

جہاد

قرآن کی رو سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ایک عبادت ہے۔ جہاد یعنی اللہ کی بندگی کے لئے ہر طرح کی کوشش اور ہر اس چیز سے مقابلہ جو اسلامی معاشرہ اور انسان پر اللہ کی حاکمیت میں حائل ہو۔ اسی بنیاد پر جہاد کی ایک قسم یہ ہے کہ اپنے اندرونی دشمن یعنی اپنے نفس (نفس امارہ) سے مقابلہ کیا جائے جیسے کلام نبوی میں "جہاد اکبر" کہا گیا ہے۔ جہاد کی فضیلت میں یہی کافی ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کو حقیقی مومنین کہا گیا ہے:

" وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ ھَاجَرُوْا وَ جٰھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّ رِزْقٌ کَرِیْمٌ "

جہاد کا فائدہ کیسے ہوتا ہے؟ قرآن کے مطابق جہاد کا فائدہ جہاد کرنے والوں کے حصہ میں آتا ہے اور فرماتا ہے کہ جو جہاد کرتا ہے وہ خود فائدہ اٹھاتا ہے چونکہ جہاد کے ذریعہ اپنے اور دوسروں کے کمال کی راہ میں آنے والے

خطرات کو راستے سے ہٹا دیتا ہے۔ اور اگر جہاد کو ترک کیا ہے تو اس نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا ہے، اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا کیونکہ اللہ تمام دنیا اور دنیا والوں سے بے نیاز ہے: "وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ"

جہاد کا رتبہ: جہاد اس وقت قابل قدر ہے جب خلوص نیت کے ساتھ ہو اسی وجہ سے اللہ ہم کو خلوص والے جہاد کی دعوت دیتا ہے اور اسے "جہاد کا حق" سمجھتا ہے: "وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ..." یہ جہاد اندرونی دشمن (نفس امارہ) کے ساتھ جہاد کو بھی شامل ہوتا ہے اور بیرونی دشمن یعنی کفار و مشرکین و منافقین وغیرہ سے جہاد کرنے کو بھی۔

ہجرت: بعض آیتوں میں جہاد کے علاوہ راہ خدا میں ہجرت کو بھی ایمان کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے اور اسے حقیقی ایمان کی شرط بتایا گیا ہے اس لئے کہ ایمان کی حفاظت اور جہاد و جانثاری کے ماحصل کو باقی رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ حکومتِ طاغوت کی سرزمین سے حق اور اسلام کی سرزمین پر ہجرت کی جائے۔ اس کے علاوہ سرزمین اسلام پر مومنین کا زیادہ سے زیادہ قیام، کفر و شرک و نفاق کے مقابل، امت اسلامی کی دفاعی بنیادوں کے مضبوط ہونے کا سبب بنے گا: "وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ..."، "إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ..."

مومنین کو پناہ دینا: ان مجاہدوں کو پناہ دینا انسان کو حقیقی ایمان کے درجہ تک پہنچا دیتا ہے، جنھوں نے رضائے خدا کے لئے اپنے دارالکفر کے دیار کو چھوڑا ہے: "...وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ..."

قتال (جنگ)

الٰہی نیت کے ساتھ جنگ کرنا: راہ خدا میں جہاد کرنے کا واضح نمونہ، اللہ کے دشمنوں (یعنی کفار و مشرکین و منافقین) سے جنگ ہے۔ قرآن میں اس جہاد کو قتال کہا گیا ہے۔ جن آیتوں میں لفظ 'جہاد، جاھدوا، یجاھدون ...' استعمال ہوا ہے وہ بھی قتال پر دلالت کرتی ہیں۔

دوسری عبادتوں کی طرح قتال میں بھی 'نیت' کی شرط سب سے اہم شرط ہے۔

مومنین اور کفار کی جنگ میں نیت ہی کا فرق ہے؛ مومنین راہ خدا میں اور کفار راہ طاغوت میں جنگ کرتے ہیں: "الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ"

مومنین کا اصلی نشانہ کفار کے سرداروں کی طرف ہونا چاہئے چونکہ لشکر کا مرکز سردار ہی ہوتے ہیں اور کفر و شرک کے لشکر انھیں کے مکر وفریب کی وجہ سے حق و حقیقت سے برسرپیکار ہوئے ہیں اور اس کے بڑے بت یعنی ائمہ کفر کے گرنے کی وجہ سے ان کا نظام بھی درہم برہم ہو جائے گا: " فَقَاتِلُوٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ[1]..."

قتال کب تک؟: قرآن کریم نے دشمنان اسلام سے جنگ کو اس وقت ختم کرنے کے لئے کہا ہے جب فتنہ وفساد ختم ہو جائے اور دینداری پوری دنیا پر سایہ فگن ہو جائے: " وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ[2] "روایات اہل بیت علیہم السلام کی بنیاد پر اس آیت کی مکمل عملی تفسیر اس وقت سامنے آئے گی جب امام زمانہ حضرت مہدی علیہ السلام کا ظہور پر نور ہوگا: "اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَیْکَ فِی دَوْلَةٍ كَرِیْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَ اَهْلَهُ وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ اَهْلَهُ وَ تَجْعَلُنَا فِیْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِکَ وَ الْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِکَ وَ تَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ"۔

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ....(نساء/ ۹۵)	قاعِدین: بیٹھنے والے
۲. اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ....(توبہ/ ۱۹)	حاجّ: حاجی، حج کرنے والا جَعَلْتُم: تم سب نے قرار دیا سِقایَة: پانی دینا عِمارَة: آباد کرنا
۳. قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ....(توبہ/ ۲۹)	یُحَرِّمُون: وہ سب حرام کرتے ہیں، وہ سب حرام سمجھتے ہیں
۴. اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ....(صف/ ۴)	صَفًّا: صف بصف، صف آرائی کے ساتھ بُنْیان: دیوار، عمارت مَرْصُوص: سیسہ پلائی ہوئی، محکم

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۞ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ....(صف/ ۱۰۔ ۱۱)	أَدُلُّ: میں رہنمائی کروں، میں بتاؤں تُنجِی: وہ نجات دے گی
۶. إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۞ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۞ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ....(نصر/ ۱۔ ۳)	يَدْخُلُونَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں أَفْوَاجًا: گروہ گروہ، فوج در فوج

امر بالمعروف و نہی عن المنکر، تولّیٰ و تبرّیٰ

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

....

....(آل عمران/۱۰۴)

۲. لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ(۱) هُمْ
يَسْجُدُونَ ۞ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ

....

....

....(آل عمران/۱۱۳-۱۱۴)

۳. وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا

....

....(نساء/۱۱۹)

۴. وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ
مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ ... وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

....

....(توبہ/۳)

---

(۱) "واو" حالیہ ہے۔

۵. اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ... يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ...
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

....

.... (توبہ/ ٦٧)

٦. وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

....

.... (توبہ/ ٧١)

٧. اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ
اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

....

.... (نحل/ ١٢٥)

٨. قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَ
لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا

....

.... (احزاب/ ١٧)

٩. اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۞ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا

....

.... (احزاب/ ٦٤-٦٥)

١٠. وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ

....

.... (جاثیہ/ ١٩)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
أَذَان	اعلان، اذان	حَجّ	حج
خَسِرَ [خَسِرُوا ـ ۵/۱۷]	اس نے نقصان اٹھایا، اس نے نقصان پہنچایا	يَتَّخِذُ [لَمْ يَتَّخِذْ ۷/۲۶]	وہ لیتا ہے، وہ بناتا ہے
يُطِيعُونَ [يُطِيعُ ۹/۳۳]	وہ سب اطاعت کرتے ہیں	سُبْحَان	وہ پاک ہے

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
شُفَعَاء	شفاعت کرنے والے، سفارش کرنے والے (شَفِيع کی جمع)	آلِهَة	بہت سے معبود (اِلٰه کی جمع)
آنَاء	اوقات، گھڑیاں	أَرَادَ	اس نے ارادہ کیا، اس نے چاہا
أَعَدَّ	اس نے تیار کیا	أُمّ	ماں
أَنّٰى	کہاں سے، کیسے، کیونکر، ہر جگہ، ہر وقت	جَادِلْ	تم بحث کرو، تم مناظرہ کرو
جَحِيم	جہنم، دوزخ، بھڑکتی آگ	حَمِيم	گرم پانی
فَعَلَ	اس نے کیا، اس نے انجام دیا	لَعَنَ	اس نے لعنت کی
وَلْيَكُنْ	اور ہونا چاہیے	نَسِيَ	وہ بھولا
هٰؤُلَاءِ	یہ سب	يَجِدُونَ	وہ سب پاتے ہیں
يَرْحَمُ	وہ رحم کرتا ہے	يُسَارِعُونَ	وہ سب جلدی کرتے ہیں، وہ سب دوڑتے ہیں
يَسْجُدُونَ	وہ سب سجدہ کرتے ہیں	يَعْصِمُ	وہ بچاتا ہے، وہ بچائے گا
اُدْعُ	تم پکارو، تو مانگ		

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. آنَاءِ - یَتَّخِذُ - هٰؤُلَاءِ:

الف: اوقات	وہ لیتا ہے	یہ سب	☐
ب: میں	وہ لیتا ہے	وہ	☐

۲. جَحِيم - أَنّٰى - حَمِيم:

الف: گرم پانی	یقیناً	پختہ	☐
ب: جہنم	کہاں سے، کیسے، کیونکر	گرم پانی	☐

۳. نَسِيَ - لَعَنَ - خَسِرَ:

الف: بھول	لعنت	گھاٹا	☐
ب: وہ بھولا	اس نے لعنت کی	اس نے نقصان اٹھایا	☐

۴. يُسَارِعُونَ - يَجِدُونَ - يَسْجُدُونَ:

الف: وہ سب جلدی کرتے ہیں	وہ سب پاتے ہیں	وہ سب سجدہ کرتے ہیں	☐
ب: ان سب نے جلدی کی	ان سب نے پایا	ان سب نے سجدہ کیا	☐

۵. يَعْصِمُ - جَادِلْ - أَعَدَّ:

الف: وہ بچاتا ہے	تم بحث کرو	اس نے تیار کیا	☐
ب: تم بچاتے ہو	اس نے بحث کی	اس نے گنا	☐

ب: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱۔تم پکارو - وہ پاک ہے:

الف: سُبْحَانَ ۔ اُدْعُ ☐ ب: اُدْعُ ۔ سُبْحَانَ ☐

۲۔اور ہونا چاہیے - وہ رحم کرتا ہے:

الف: وَلْتَكُنْ ۔ يَرْحَمُ ☐ ب: وَ يَكُون ۔ خَسِرَ ☐

۳۔اس نے ارادہ کیا - نقصان:

الف: نَسِيَ ۔ خَسِرَ ☐ ب: أَرَادَ ۔ خُسْرَان ☐

۴۔ بہت سے معبود- ماں:

الف: آلِهَة ۔ اُمّ ☐ ب: آبَاء ۔ اُمّ ☐

۵۔شفاعت کرنے والے - نقصان:

الف: شَفِيع ۔ خَسِرَ ☐ ب: شُفَعَاء ۔ خُسْرَان ☐

مشق نمبر(۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ

الف: اور ہے تم سب میں گروہ جو بلائے اچھائی کی طرف ☐

ب: اور ہونا چاہیے تم سب میں سے (ایک) گروہ جو بلائے اچھائی کی طرف ☐

۲. نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ

الف: وہ سب بھولے اللہ کو تو بھولا (اللہ) ان سب کو ☐

ب: ان سب کو بھولا اللہ تو وہ سب بھولے اللہ کو ☐

۳. إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ أَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا

الف: یقیناً اللہ لعنت کرتا ہے کافروں پر اور تیار کی اس نے ان کے لئے بھڑکتی آگ ☐

ب: یقیناً اللہ نے لعنت کی کافروں پر اور تیار کی ان سب کے لئے بھڑکتی آگ ☐

۴. قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا

الف: تم کہو کون ہے جو بچائے گا تم سب کو اللہ سے اگر اس نے ارادہ کیا تم سب کے بارے میں برائی کا ☐

ب: تم کہہ دو کہ جو تمھیں بچاتا ہے وہ اللہ ہے اگر تم سب پڑ جاؤ برائی میں ☐

۵. وَ أَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ

الف: اور اعلان کیا اس نے اور دعوت دی اللہ و رسول کی طرف لوگوں کو ☐

ب: اور اعلان ہے اللہ و رسولؐ (کی طرف) سے لوگوں کی طرف ☐

ب: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱۔ وہ سب حکم دیتے ہیں اچھائی کا اور روکتے ہیں برائی سے:

الف: يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ ☐

ب: يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ☐

۲۔ اور یقیناً ظالمین (میں) بعض سرپرست ہیں بعض (دوسروں) کے:

الف: وَ الْمُؤْمِنُونَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ☐

ب: وَ إِنَّ الظّٰلِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ☐

۳۔ (ایک) امت (دین پر) قائم ہے (اس کے لوگ) تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کی:

الف: أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللّٰهِ ☐

ب: أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ ☐

۴۔ نہیں پائیں گے (کوئی) سرپرست اور نہ (کوئی) مددگار:

الف: لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ☐

ب: وَ لَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَ لَا نَصِيرًا ☐

مشق نمبر(۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا لفظ بہ لفظ ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	
۲	مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ	
۳	وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ	
۴	وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ	
۵	إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ	
۶	أُدْعُ إِلٰى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	
۷	وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ	
۸	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ	
۹	وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللّٰهِ	
۱۰	إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا	
۱۱	أَنَّ اللّٰهَ بَرِيٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ	
۱۲	وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ	

مشق نمبر(٤) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگھوں کو پُر کیجئے:

١. اُمَّۃٌ قَائِمَۃٌ یَّتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰہِ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَ ھُمْ یَسْجُدُوْنَ

(ایک) امت (دین پر)............... (اس کے لوگ) .... اللہ کی آیتوں کی ....

درحالیکہ وہ............... ہوتے ہیں

٢. اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَ جَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ

تم بلاؤ .... کے راستے کی طرف .... کے ساتھ اور ان سے بحث کرو

.... ہے۔

٣. وَ مَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا

اور جو............... شیطان کو سرپرست اللہ .... تو تحقیق اس نے اٹھایا...............۔

٤. وَ لَا یَجِدُوْنَ لَھُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا

اور نہیں............... وہ سب اپنے لئے .... کوئی سرپرست اور نہ...............۔

٥. وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ اِلَی النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ

اور اعلان ہے............... لوگوں کی طرف............... کے دن۔

مشق نمبر(٥) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔ ھر عبارت کو ایك بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تقویتی مشق

درج ذیل قرآنی آیات اور عبارات کا ترجمہ کیجیے:

۱. قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ

.... (آل عمران/ ۳۷)

۲. وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ

.... (مائدہ/ ۱۰)

۳. لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ[1] وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

.... (انعام/ ۷۰)

۴. يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

.... (یونس/ ۱۸)

۵. وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

.... (یوسف/ ۱۰۸)

۶. قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ

.... (انبیاء/ ۵۹)

۷. وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى

.... (قصص/ ۷)

---

[1] "حمیم" گرم (پانی)۔

فعل امر (۴)

کیا آپ جانتے ہیں کہ "تَدْعُو"، "تَتَوَفّٰی"، "تَتَّقِی" جیسے فعل مضارع یعنی جن کے آخر میں "الف مدّی، یاء مدّی، واو مدّی" آئے، ان سے فعل امر کس طرح بنایا جاتا ہے؟

"فعل امر (۱)" والے سبق میں ذکر شدہ قواعد کی بنیاد پر آپ جان چکے ہیں کہ پہلے فعل مضارع کے شروع سے "ت" کو حذف کیا جاتا ہے۔ اور مذکورہ افعال میں فعل کے آخری حرف (و، یٰ، ی) کو ساکن کرنے کے بجائے ان کے خود آخری حرف کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

تَتَوَفّٰی ("ت" کو حذف کرنا) ← تَوَفّٰی ("یٰ" کو حذف کرنا) ← تَوَفَّ

تَدْعُو ("ت" کو حذف کرنا) ← دْعُو (الف کا اضافہ "ا") ← اُدْعُو (و کو حذف کرنا) ← اُدْعُ

تَتَّقِی ("ت" کو حذف کرنا) ← تَّقِی (الف کا اضافہ "ا") ← اِتَّقِی ("ی" کو حذف کرنا) ← اِتَّقِ

مشق: مندرجہ بالا توضیحات کے مطابق نقشہ کو مکمل کریں:

فعل مضارع	فعل امر	فعل مضارع	فعل امر
تَقْضِی: تم قضاوت کرتے ہو	اِقْضِ: تم قضاوت کرو	تُنْجِی: تم نجات دیتے ہو	
تَتْلُو: تم تلاوت کرتے ہو		تَنْهٰی: تم روکتے ہو	
تَجْزِی: تم جزا دیتے ہو	اِجْزِ: تم جزا دو	تَهْدِی: تم ہدایت کرتے ہو	اِهْدِ: تم ہدایت کرو
تَعْفُو: تم معاف کرتے ہو	اُعْفُ: تم معاف کرو	تَتَوَلّٰی: تم منہ پھیرتے ہو	
تَبْنِی: تم بناتے ہو		تَبْتَغِی: تم طلب کرتے ہو	اِبْتَغِ: تم طلب کرو

مفاہیم قرآن سے آشنائی

امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور تولّی وتبرّی

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

مقدس دین اسلام کے فرائض وواجبات میں سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی ہے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ اسلامی سماج کو چاہئے کہ اچھائیوں کا حکم دے اور برائیوں سے روکے: ”وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ“

صالحین کی ایک خصوصیت: قرآن کریم بعض اہل کتاب کی تعریف کرتا ہے۔ مثلاً کہتا ہے کہ یہ لوگ رات کی تاریکیوں میں آیات الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں، درحالیکہ ایمان سے روشن دلوں کے ساتھ اپنی پیشانی کو اللہ کے حضور خاک پر رکھ دیتے ہیں۔ یہ لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہوئے نیکیوں کی طرف دوڑتے ہیں۔ یہی لوگ صالحین ہیں: ” لَيۡسُوۡا سَوَآءً ‌ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآٮِٕمَةٌ يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ۞ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ‌ؕ وَاُولٰٓٮِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ “ اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ صالحین کی ایک صفت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، مؤمن کی خصوصیت: مؤمنین، اللہ ورسول کی اطاعت کے لئے نماز قائم کرتے ہیں زکات ادا کرتے ہیں اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو انجام دیتے ہیں: ”وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ‌ؕ اُولٰٓٮِٕكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ“

امر بالمنکر اور نہی عن المعروف، منافقین کی خصوصیت: ” اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتُ ... يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ ... نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ“

تولّیٰ و تبرّیٰ

مومن کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ وہ اللہ کے دوستوں سے دوستی و محبت اور اللہ کے دشمنوں سے دشمنی اور نفرت کرتے ہیں۔ اللہ سورہ توبہ کی تیسری آیت میں اپنی اور اپنے رسول کی جانب سے مشرکین کے سلسلہ میں برائت کا اعلان کر رہا ہے: " وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْۤءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ " یہ وہی تبرا ہے جو فروع دین میں ہے۔

قرآن کریم نے ہم کو ظالمین کی دوستی سے روکا ہے جو کہ اللہ کے دشمن ہیں۔ قرآن نے فرمایا ہے کہ ان میں سے کسی کے ساتھ دوستی اور تعاون نہ کرو کیونکہ وہ سب ایک گروہ کے لوگ ہیں اور ان کا آپسی رابطہ بھی سرپرستی کا رابطہ ہے۔ ان میں سے کسی ایک کے ساتھ تعاون کرنا باقی کے ساتھ تعاون کرنے کی طرح ہے: " وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۤءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ "

اسی طرح قرآن کریم نے ہم کو اللہ کے دوستوں سے دوستی اور دیگر مومنین سے سرپرستی کا رابطہ رکھنے کی سفارش کی ہے: " وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۤءُ بَعْضٍ " یہ بھی وہی تولی ہے جو فروع دین میں سے ہے۔

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
١. كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ ... تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۗ مِنْهُمُ⁽¹⁾ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ .... (آل عمران/ ١١٠)	تَنْهَوْنَ: تم سب روکتے ہو
٢. قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ .... (انعام/ ١٩)	تُشْرِكُوْنَ: تم سب شرک کرتے ہو
٣. فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ .... (انعام/ ٧٨)	اَفَلَتْ: وہ غروب ہوئی
٤. اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ .... (اعراف/ ١٥٧)	

---

(١) "مِنْهُمُ" کا ترجمہ "ان میں سے بعض" کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ .... (نحل/ ۹۰)	بَغْی: سرکشی، بغاوت تَذَكَّرُوْنَ: تم سب نصیحت حاصل کرو
۶. اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ .... (حج/ ۴۱)	اَمَرُوْا: ان سب نے حکم دیا نَهَوْا: ان سب نے روکا
۷. وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ .... (حشر/ ۷)	نَهٰى: اس نے روکا اِنْتَهُوْا: تم سب رک جاؤ عِقَاب: عذاب

بندگی کا طور طریقہ

- اکتالیسواں سبق: ذکر
- بیالیسواں سبق: دعا
- تینتالیسواں سبق: استغفار اور مغفرتِ الٰہی
- چوالیسواں سبق: توبہ

ذکر

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ... وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ

.... (بقرہ/۲۰۳)

۲. وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ

.... (آل عمران/۴۱)

۳. وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا[1] لِذُنُوْبِھِمْ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ

.... (آل عمران/۱۳۵)

....

۴. وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

.... (کہف/۲۸)

۵. اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ

.... (طٰہٰ/۱۴)

[1] ''فعلوا، ظلموا، ذکروا، استغفروا'' جو کہ افعال ماضی ہیں مگر یہاں پر مضارع کے معنی کیجیے۔ اس کی وجہ سبق نمبر ۴۴ (قرآن کی زبان) میں بیان کی گئی ہے۔

۶. لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة لمن كان يرجوا الله واليوم الاخر وذكر الله كثيرا

....(احزاب/ ۲۱)

....

۷. يايها الذين امنوا اذكروا الله ذكرا كثيرا . . . هو الذي يصلي عليكم و
ملئكته ليخرجكم من الظلمت الى النور وكان بالمؤمنين رحيما

....(احزاب/ ۴۱-۴۳)

....

۸. فاعرض عن من تولى عن ذكرنا ولم يرد الا الحيوة الدنيا

....(نجم/ ۲۹)

۹. وابتغوا من فضل الله واذكروا الله كثيرا لعلكم تفلحون

....(جمعه/ ۱۰)

۱۰. يايها الذين امنوا لا تلهكم اموالكم ولا اولادكم عن ذكر الله
ومن يفعل ذلك فاولئك هم الخسرون

....(منافقون/ ۹)

....

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

ایک بار پھر یاد دہانی کرادیں کہ مانوس اور نئے الفاظ کو یاد کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تاکہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی کو جانتے ہیں۔

مانوس الفاظ	معنی
ثَلَاث - ثَلَاثَة	تین، تینوں
ذَكَرُوا [ذَكَرَ: ۱۱/ ۴۱]	ان سب نے یاد کیا
شَاكِر	شکر کرنے والا

مانوس الفاظ	معنی
فَاحِشَة	بدکاری، برا کام
فَعَلُوا [فَعَلَ: ۱۰/ ۴۰]	ان سب نے کیا، ان سب نے انجام دیا
هَوٰى	خواہش، آرزو

نئے الفاظ	معنی
اِبْتَغُوا	تم سب طلب کرو
اِسْتَغْفَرُوا	ان سب نے مغفرت چاہی
أَغْفَلْنَا	ہم نے غافل کیا
أَوْ	یا
ذَكَرَ	اس نے یاد کیا
ظَلَمُوا	ان سب نے ظلم کیا
كَفُور	ناشکرا، انکار کرنے والا
لَا تُلْهِ	غافل نہ کرے
نَادٰى	اس نے ندا دی، آواز دی
وَجَدْنَا	ہم نے پایا
غَلِيظ	سخت، سنگین، گاڑھا

نئے الفاظ	معنی
إِبْكَار	صبح
أَعْرِضْ	تم منہ پھیرو
إِمَّا	یا
تُحْشَرُوْنَ	تم سب جمع کیے جاؤ گے
ذِكْرٰى	یاد دہانی، نصیحت، عبرت
عَشِيّ - عَشِيَّة	شام، رات
لَا تُطِعْ	تم اطاعت نہ کرو
لَمْ يُرِدْ	اس نے نہیں چاہا، اس نے ارادہ نہیں کیا
نَجَّيْنَا	ہم نے نجات دی
يُصَلِّي	وہ درود بھیجتا ہے

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ أَغْفَلْنَا ۔ نَجَّيْنَا ۔ وَجَدْنَا:

الف: ہم غافل ہوئے ۔ ہم نے نجات پائی ۔ ہم نے پایا ☐

ب: ہم نے غافل کیا ۔ ہم نے نجات دی ۔ ہم نے پایا ☐

۲۔ اِبْتَغُوا ۔ لَا تُطِعْ ۔ أَعْرِضْ:

الف: تم سب طلب کرو ۔ تم اطاعت نہ کرو ۔ تم منہ پھیرلو ☐

ب: انھوں طلب کیا ۔ اس نے اطاعت نہیں کی ۔ اس نے منہ پھیرا ☐

۳۔ اِسْتَغْفَرُوا ۔ ذَكَرُوا ۔ ظَلَمُوا:

الف: ان سب نے مغفرت چاہی ۔ ان سب نے یاد کیا ۔ ان سب نے ظلم کیا ☐

ب: تم سب مغفرت چاہو ۔ تم سب یاد کرو ۔ ان سب نے ظلم کیا ☐

۴۔ كَفُور ۔ عَشِيّ ۔ إِنْكَار:

الف: حیوانات ۔ بھڑکتی آگ ۔ ہرگز نہیں ☐

ب: ناشکرا ۔ شام، رات ۔ صبح ☐

۵۔ لَا تُلْهِ ۔ لَمْ يُرِدْ ۔ تُحْشَرُونَ:

الف: اس نے غافل نہیں کیا ۔ اس نے نہیں چاہا ۔ تم سب جمع کیے جاؤگے ☐

ب: غافل نہ کرے ۔ اس نے نہیں چاہا ۔ تم سب جمع کیے جاؤگے ☐

ب: کونسا جز، صحیح ھے؟

۱۔ یا - یاددہانی - خواہش،آرزو:

الف: اِمَّا ۔ ذِكْرَىٰ ۔ هَوَىٰ ❑

ب: اِمَّا ۔ ذَكَرُوا ۔ فَاحِشَة ❑

۲۔ اس نے ندادی - وہ درود بھیجتا ہے - سخت،سنگین:

الف: نَادَىٰ ۔ اِسْتَغْفَرُوا ۔ غَلِيظ ❑

ب: نَادَىٰ ۔ يُصَلِّي ۔ غَلِيظ ❑

۳۔ براکام - یا - شکر کرنے والا:

الف: فَاحِشَة ۔ أَوْ ۔ شَاكِر ❑

ب: هَوَىٰ ۔ اِمَّا ۔ شَاكِر ❑

۴۔ ہم نے ہدایت کی - ہم نے غافل کیا - تم سب طلب کرو:

الف: نَجَّيْنَا ۔ أَغْفَلْنَا ۔ اِسْتَغْفَرُوا ❑

ب: هَدَيْنَا ۔ أَغْفَلْنَا ۔ اِبْتَغُوا ❑

۵۔ ان سب نے کیا - ان سب نے ظلم کیا - شام،رات:

الف: وَجَدْنَا ۔ ذِكْرَىٰ ۔ اِبْكَار ❑

ب: فَعَلُوا ۔ ظَلَمُوا ۔ عَشِيّ ❑

مشق نمبر(۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے

الف: کونسا جز، صحیح ھے؟

۱. فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ

الف: روئے زمین پر ❑

ب: گنے چنے دنوں میں ❑

۲. وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ

الف: اورتم سب جان لو کہ تم سب اس کی طرف جمع کیے جاؤگے ☐

ب: اورتم جان لو کہ تم سب جمع کیے جاؤگے ☐

۳. سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَ الْاِبْكَارِ

الف: تسبیح کروتم شام اور صبح کو ☐

ب: تسبیح کرو اس کی صبح وشام کو ☐

۴. اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

الف: اگر انجام دیا ان سب نے برا کام ☐

ب: جب انجام دیا ان سب نے برا کام ☐

۵. فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ

الف: توتم سب مغفرت چاہو اپنے گناہوں کی ☐

ب: توان سب نے مغفرت چاہی اپنے گناہوں کے لئے ☐

۶. وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ

الف: اورکون معاف کرتا ہے گناہوں کو سوائے اللہ کے ☐

ب: اور جو گناہوں معاف کرتا ہے وہ اللہ ہے ☐

۷. وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ

الف: اوراس نے پیروی کی اپنی خواہش کی ☐

ب: اورتم پیروی کرو اپنی خواہش کی ☐

۸. اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ

الف: یقیناً میں تمہارا اللہ ہوں ☐

ب: یقیناً میں اللہ ہوں ☐

۹. وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

الف: اور وہ ہے مومنین کی بہ نسبت رحم کرنے والا ☐

ب: اور وہ ہوتا ہے مومن اور رحم کرنے والا ☐

۱۰. لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ

الف: غافل نہ ہو تم سب اپنے مال سے ☐

ب: غافل نہ کرے تم سب کو تمہارے مال ☐

۱۱. وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ

الف: اور تم قائم کرو نماز کو میرے ذکر کے لئے ☐

ب: اور تم سب قائم کرو نماز کو میرے ذکر کے لئے ☐

۱۲. وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

الف: اور جو انجام دے اسے ☐

ب: اور جس نے انجام دیا اسے ☐

مشق نمبر(۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ

اور........... اختیار کرو تم سب........... کا اور........... کہ تم سب........... گے۔

۲. وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰهُ

اور........... نہ کرو اس کی جس کے دل کو........... اپنے ذکر سے اور........... کی

.... کی۔

۳. وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ

اور وہ لوگ جنھوں نے........... انجام دیا........... یا........... کیا........... اوپر۔

۴. فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

تو..........اس سے جس نے .... ہمارے ذکر سے اور نہیں .... مگر

..............کو۔

۵. قُل لَّا أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعٰلَمِينَ

تم کہو کہ میں نہیں ....اس (رسالت).............. (کوئی) اجر، یہ (قرآن) مگر یاددہانی

..............کے لئے۔

مشق نمبر(٤) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔ ھر عبارت کو ایك بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

یتی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. قُل لَّآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعٰلَمِينَ

.... (انعام/ ۹۰)

۲. وَنَادَىٰ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ أَصْحٰبَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

.... (اعراف/ ۴۴)

۳. وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ
نَجَّيْنٰهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ

....(هود/ ۵۸)

۴. يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّن بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۚ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ

....(زمر/ ۶)

....

۵. إِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا

....(انسان/ ۳)

فعل نہی

مندرجہ ذیل تین طرح کے افعال پر توجہ کریں:

فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی
تَتَّبِعُوْنَ : تم سب پیروی کرتے ہو	اِتَّبِعُوْا : تم سب پیروی کرو	لَا تَتَّبِعُوْا : تم سب پیروی نہ کرو
تَقُوْلُوْنَ: تم سب کہتے ہو	قُوْلُوْا: تم سب کہو	لَا تَقُوْلُوْا: تم سب نہ کہو

اگر تیسری قسم کے افعال میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ کسی کام سے روکنے اور منع کرنے پر دلالت کرتے ہیں۔ اس طرح کے افعال کو "فعل نہی" کہتے ہیں۔

فعل نہی بنانے کا قاعدہ

پہلے فعل مضارع کے شروع میں "لَا" کا اضافہ کریں گے، پھر فعل کے آخری حصے کے بارے میں اسی روش پر عمل کریں گے جس پر فعل امر بناتے وقت عمل کیا تھا (یعنی اگر فعل واحد ہو تو آخری حرف کو ساکن کر دیں گے اور اگر جمع ہے تو "ن" کو حذف کر دیں گے اور اس کی جگہ آخر میں "ا" آ جاتا ہے جو لکھا تو جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔

مثلاً:

تَتَّبِعُ ("لَا" کا اضافہ کرنا) ⟵ لَا تَتَّبِعُ (آخری حرف کو ساکن کرنا) ⟵ لَا تَتَّبِعْ

تَتَّبِعُوْنَ ("لَا" کا اضافہ کرنا) ⟵ لَا تَتَّبِعُوْنَ ("ن" حرف کو حذف کرنا) ⟵ لَا تَتَّبِعُوْا

توجہ

جن افعال مضارع میں واحد کے صیغہ کا آخری حرف "الف مدّی، یاء مدّی، واو مدّی" ہو تو فعل امر کی طرح فعل نہی بناتے وقت بھی ان افعال کا آخری حرف حذف ہو جائے گا۔ جیسے:

تَدْعُو ("لَا" کا اضافہ کرنا) ← لَا تَدْعُو ("واو" کو حذف کرنا) ← لَا تَدْعُ

تَبْغِی ("لَا" کا اضافہ کرنا) ← لَا تَبْغِی ("ی" کو حذف کرنا) ← لَا تَبْغِ

تَنْسَیٰ ("لَا" کا اضافہ کرنا) ← لَا تَنْسَیٰ ("ی" کو حذف کرنا) ← لَا تَنْسَ

مشق: پہلے خانے کو مد نظر رکھ کر باقی نقشہ کو پُر کیجئے:

فعل مضارع	فعل نفی (مضارع منفی)	فعل امر	فعل نہی
تَتَّخِذُوْنَ: تم سب لیتے ہو	لَا تَتَّخِذُوْنَ: تم نہیں لیتے ہو	اِتَّخِذُوا: تم سب لو	لَا تَتَّخِذُوا: تم سب نہ لو
تَبْسُطُ: تم کھولتے ہو		اُبْسُطْ: تم کھولو	
تَجْعَلُوْنَ: تم سب قرار دیتے ہو			لَا تَجْعَلُوا: تم سب قرار نہ دو
تَحْزَنُ: تم غمگین ہوتے ہو		اِحْزَنْ: تم غمگین ہو جاؤ	
تَحْزَنُوْنَ: تم سب غمگین ہوتے ہو			
تَدْخُلُوْنَ: تم سب داخل ہوتے ہو	لَا تَدْخُلُوْنَ: تم سب داخل نہیں ہوتے ہو		
تَدْعُو: تم بلاتے ہو	لَا تَدْعُو: تم نہیں بلاتے ہو		

اللہ کا ذکر

ذکر کے معنیٰ

''ذکر'' اللہ کی بندگی کا ایک رکن ہے۔ اردو میں ذکر کے معنی ''یاد کرنے'' کے ہیں۔ کسی کو ''یاد کرنا'' کبھی تو زبان پر اس کا نام یا صفت لانے سے ہوتا ہے اور کبھی دل میں اس کے نام یا اس کی یاد کو لانے سے ہوتا ہے۔ اللہ کا ذکر بھی اس کے نام یا صفت کو زبان پر لانے یا اس کی یاد کو دل میں بسانے کے ذریعہ ہوتا ہے۔

''ذکر کثیر'' کیا ہے؟

سبق کی چار آیتوں میں ''ذکر کثیر'' کی دعوت دی گئی ہے: ''وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا''، ''نَذْكُرَ اللهَ كَثِيرًا''، ''وَاذْكُرُوا اللهَ كَثِيرًا''، ''اُذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا كَثِيرًا''

بعض مفسرین نے مسلسل یادِ خدا کرتے رہنے کو ''ذکر کثیر'' جانا ہے۔ بعض دیگر مفسرین نے اہل بیت علیہم السلام کی روایات سے استفادہ کرتے ہوئے تیس مرتبہ تسبیحات اربعہ [1] پڑھنے کو 'ذکر کثیر' کہا ہے یا تسبیحات حضرت زہرا سلام اللہ علیہا [2] پڑھنے کو ''ذکر کثیر'' کا نام دیا ہے۔

اللہ کی یاد ہر وقت کرتے رہنا ضروری ہے، لیکن سورہ بقرہ کی ۲۰۳ ویں آیت خاص اوقات میں اللہ کے ذکر کی سفارش کرتی ہے۔ اور یہ اوقات، ایام تشریق یعنی گیارہ سے تیرہ ذی الحجہ کے ہیں جن میں حج کے مناسک انجام دیے جاتے ہیں ''وَاذْكُرُوا اللهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ...''

﴿۱﴾ تسبیحات اربعہ: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ

﴿۲﴾ تسبیحات زہرا: ۳۴ بار اللهُ أَكْبَرُ، ۳۳ بار الْحَمْدُ لِلّٰهِ، ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ

اللہ کا ذکر نہ کرنے والوں سے منہ پھیرنا

اللہ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتا ہے کہ اگر کوئی ہماری یاد سے منہ موڑے تو تم بھی اس سے منہ پھیر لو: "فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی ۬ عَنْ ذِكْرِنَا"۔ ایک اور آیت میں فرماتا ہے کہ جن لوگوں کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا ہے تم اس کی پیروی نہ کرو: "وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ" اس آیت میں بظاہر تو صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخاطب ہیں لیکن درحقیقت تمام مومنین اس کے مخاطب ہیں۔

اختیاری مشق

امید ہے کہ قرآن کریم کے پیغامات کو سمجھنے کا شوق رکھنے والے حضرات اپنی معلومات میں اضافہ کے لئے اس مشق کو بھی دقت اور محنت سے انجام دیں گے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ .... (بقرہ/ ۱۵۲)	أَذْكُرْ: میں یاد کروں
۲. الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ .... (آل عمران/ ۱۹۱)	يَذْكُرُونَ: وہ سب یاد کرتے ہیں قُعُود: بیٹھے ہوئے جُنُوب: پہلو، کروٹ
۳. وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ ... فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ .... (اعراف/ ۶۹)	خُلَفَاء: جانشین (خلیفہ کی جمع) آلَاء: نعمتیں
۴. وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً ... وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ .... (اعراف/ ۲۰۵)	تَضَرُّعًا: رونا، گریہ خِيفَة: ڈر، خوف لَا تَكُنْ: تم نہ ہو

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ....(طٰہٰ/۱۲۴)	اَعْرَضَ: اس نے منہ پھیرا مَعِيْشَةً: روزی، زندگانی ضَنْكًا: تنگ، سخت نَحْشُرُ: ہم جمع کریں گے
۶. كَلَّآ اِنَّهٗ﴿۱﴾ تَذْكِرَةٌ ۞ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۞ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ....(مدثر/ ۵۴-۵۶)	تَذْكِرَةٌ: یاددہانی

﴿۱﴾ "اِنَّهٗ" میں "ہ" سے مراد قرآن کریم ہے۔

دعا

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔

۱. فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

....(بقرہ/۱۸۶)

۲. اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

....(آل عمران/۱۶)

۳. هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ ﴿۱﴾ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

....(آل عمران/۳۸)

۴. وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

....(اعراف/۵۶)

....

۵. وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

....(اعراف/۱۸۰)

۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ

....(ابراهیم/۳۹)

﴿۱﴾ "رَبِّ" اصل میں "رَبِّیْ" تھا اس کی "ی" حذف ہوگئی ہے۔

۷. رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

.... (ابراھیم/ ۴۰)

۸. هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۚ . . . فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ

.... (مومن/ ۱۳ـ۱۴)

....

۹. وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ

.... (مومن/ ۶۰)

....

۱۰. هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

.... (مومن/ ۶۵)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی
اِصْلَاح	اصلاح کرنا، اچھا کام کرنا
زَکَرِیَّا	حضرت زکریا علیہ السلام
لَا یُفْلِحُوْنَ [تُفْلِحُوْنَ ۸/ ۳۱]	وہ سب نجات نہیں پاتے

مانوس الفاظ	معنی
دَعْوَة	پکار، آواز، دعوت
کَسَبْتُمْ [کَسَبُوا ۷/ ۲۵]	تم سب نے حاصل کیا
مُخْلِصِیْنَ	خالص کرنے والے (مُخْلِص کی جمع)
اَدْعُوا [یَدْعُوْنَ ۸/ ۲۹]	میں پکارتا ہوں

نئے الفاظ	معنی
کِبَر	بڑھاپا، پیری
اُمَم	امتیں، قومیں (امت کی جمع)
حُسْنٰی	بہت اچھی، بہترین
خَلَتْ	وہ گزری
سَ (سَ)	عنقریب (حرف استقبال قریب)
هَبْ	تو عطا کر
یَدْخُلُوْنَ	وہ سب داخل ہوتے ہیں
یُرْسِل	وہ بھیجتا ہے
اَسْتَجِبْ	میں قبول کروں گا
اَلدَّاعِ (اَلدَّاعِی)	پکارنے والا
مُقِیْم	قائم کرنے والا، دائمی، ابدی

نئے الفاظ	معنی
اُجِیْبُ	میں جواب دیتا ہوں
تَقَبَّلْ	تو قبول کر
یَرْجِعُوْنَ	وہ سب پلٹیں
دَاخِرِیْنَ	ذلیل ہونے والے، خوار ہونے والے
وَهَبَ	اس نے عطا کیا
هُنَالِکَ	وہاں (اس وقت)، (اس موقع پر)
یَفْتَرُوْنَ	وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں، وہ سب بہتان لگاتے ہیں
یَسْتَکْبِرُوْنَ	وہ سب اکڑتے ہیں، وہ سب تکبر کرتے ہیں

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. إِصْلَاح ۔ أُجِيبُ ۔ أُمَم:

الف:	اصلاح کرنا	میں جواب دیتا ہوں	امتیں	☐
ب:	اصلاح	میں جاتا ہوں	امتیں	☐

۲. تَقَبَّلْ ۔ هَبْ ۔ هُنَالِكَ:

الف:	تو قبول کرتا ہے	عطا، عنایت	یہاں	☐
ب:	تو قبول کر	تو عطا کر	وہاں (اس وقت)	☐

۳. يُرْسِلُ ۔ يَفْتَرُونَ ۔ يُفْلِحُونَ:

الف:	وہ بھیجتا ہے	وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں	وہ سب نجات پاتے ہیں	☐
ب:	وہ بھیجتا ہے	تم سب جھوٹ باندھتے ہو	وہ سب داخل ہوتے ہیں	☐

۴. خَلَتْ ۔ أَسْتَجِبْ ۔ وَهَبَ:

الف:	وہ گزری	میں قبول کروں گا	اس نے عطا کیا	☐
ب:	دوستی، خلت	اس نے قبول کیا	اس نے عطا کیا	☐

۵. كِبَر ۔ دَعْوَة ۔ يَرْجِعُونَ:

الف:	بڑا	دعوت کرنے والا	وہ سب پلٹے	☐
ب:	بڑھاپا، پیری	پکار، آواز، دعوت	وہ سب پلٹیں	☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ بہت اچھی - ذلیل ہونے والے - وہ سب اکڑتے ہیں:

الف: حَلِيم ۔ دَاخِرِينَ ۔ يَسْتَكْبِرُونَ ☐ ب: حُسْنَى ۔ دَاخِرِينَ ۔ يَسْتَكْبِرُونَ ☐

۲۔ میں قبول کروں گا - تم سب پکارتے ہو - پکارنے والا:

الف: أَسْتَجِبْ ۔ تَدْعُونَ ۔ دَاعِ ☐ ب: أُجِيبُ ۔ يَدْعُونَ ۔ دُعَاء ☐

۳۔ ان سب نے حاصل کیا - وہ سب نجات نہیں پاتے - وہ سب داخل ہوتے ہیں:

الف: تَكْسِبُونَ ۔ يَكْسِبُونَ ۔ كَسَبْتُمْ ☐ ب: كَسَبْتُمْ ۔ لَا يُفْلِحُونَ ۔ يَدْخُلُونَ ☐

۴۔ بڑھاپا - بردبار - قائم کرنے والا:

الف: كِبَر ۔ مُقِيم ۔ حَلِيم ☐ ب: كِبَر ۔ حَلِيم ۔ مُقِيم ☐

۵۔ تو قبول کر - تو عطا کر - تم پکارو:

الف: تَقَبَّلْ ۔ هَبْ ۔ دَاعِ ☐ ب: تَقَبَّلْ ۔ هَبْ ۔ اُدْعُ ☐

مشق نمبر(۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

الف: خلوص رکھتے ہو اس کے لئے دین کے بارے میں ☐

ب: خالص کرنے والے، اس کے لئے دین کو ☐

۲. أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

الف: میں جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی پکار کا ☐

ب: تم جواب دو پکارنے والے کی پکار کا ☐

۳۔ إِذَا دَعَانِ ﴿۱﴾

الف: جب اس نے پکارا مجھے ❑

ب: جب اس نے عداوت کی مجھ سے ❑

۴۔ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

الف: تم سب دعا کرو میرے لئے میں تمہاری خواہش پوری کروں گا ❑

ب: تم سب پکارو مجھے میں قبول کروں گا تم سب کے لئے ❑

۵۔ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ

الف: عنقریب داخل ہوں گے وہ سب دوزخ (میں) ❑

ب: عنقریب داخل ہوگے تم سب دوزخ (میں) ❑

۶۔ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

الف: اور اللہ کے لئے ہے اچھا نام ❑

ب: اور اللہ کے لئے ہیں اچھے نام ❑

۷۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ

الف: یہاں عادت ڈالی (حضرت) زکریاؑ نے اپنے پروردگار کے بارے میں ❑

ب: وہاں پکارا (حضرت) زکریاؑ نے اپنے پروردگار کو ❑

۸۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ

الف: میرے پروردگار قرار دے مجھے نماز کا قائم کرنے والا ❑

ب: پروردگار تو قرار دیتا ہے مجھے نماز کا قائم کرنے والا ❑

۹۔ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿۲﴾

الف: ہمارے پروردگار! اور قبول کر میری دعا ❑

ب: ہمارے پروردگار! اور قبول کرتا ہے دعا ❑

﴿۱﴾ "دُعَانِ" اصل میں "دُعَا + نِ + ی" ہے۔ یہاں "ن" کا کوئی معنی نہیں ہے۔

﴿۲﴾ اصل میں "دُعَائِی" تھا "ی" لکھنے میں حذف ہوگئی ہے۔

۱۰. وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا

الف: اور تم سب دعوت (اسلام) دو خوف (خدا) اور امید (کے ساتھ) ☐

ب: اور تم سب پکارو اسے ڈر اور امید (کے ساتھ) ☐

۱۱. إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ

الف: یقیناً میرا پروردگار دعا کا سننے والا ہے ☐

ب: یقیناً میرا پروردگار سنتا ہے دعا کو ☐

۱۲. رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا

الف: اے پروردگار ! ہم ایمان لائے ☐

ب: ہمارے پروردگار ! یقیناً ہم ایمان لائے ☐

مشق نمبر (۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

یقیناً اللہ کی رحمت .... ہے .... سے۔

۲. إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ

یقیناً جو لوگ .... میری عبادت سے .... وہ سب داخل ہوں گے ....
میں ....۔

۳. هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا

وہ ہے جو .... ہے .... کو اپنی آیتیں اور .... تم سب کے لئے
.... سے رزق۔

۴. وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا

اور فساد نہ کرو تم سب .... اس کی .... کے بعد اور تم سب ....
اسے ڈر اور .... (کے ساتھ)۔

۵. قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

اس نے کہا میرے .... عطا کر .... اپنے .... سے ....
یقیناً تو دعا کا .... ہے۔

٦. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ

تمام تعریفیں اس............ لئے ہیں جس نے............ کیا............، میرے بڑھاپے پر

اسماعیل اور............ کو یقیناً میرا............ دعا کا سننے والا ہے۔

مشق نمبر(٤) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔ ھر عبارت کو ایك بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تقویتی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

١. وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ

....(بقرہ/٧٩)

٢. تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ

....(بقرہ/١٤١)

٣. قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ(١) لَا يُفْلِحُوْنَ

....(یونس/٦٩)

٤. كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ

....(رعد/٣٠)

٥. وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ

....(روم/٤٦)

٦. وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا

....(احزاب/٥١)

٧. وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ

....(زخرف/٤٨)

---

(١) ترجمہ میں آسانی کے لئے "الکذب" کا ترجمہ کریں۔

مفید نکات (۱)

ذیل کے افعال مضارع اور ان کے معانی پر توجہ کریں:

یَقُوْلُ: وہ کہتا ہے — یَعْلَمُ: وہ جانتا ہے

نُسَبِّحُ: ہم تسبیح کرتے ہیں — اَعْمَلُ: میں انجام دیتا ہوں

اب انھیں افعال کو ان کے معانی کی تبدیلی کے ساتھ ملاحظہ کریں:

اَنْ یَقُوْلَ: کہ وہ کہے — لِیَعْلَمَ: اس کے جاننے کے لئے (تاکہ وہ جانے)

کَیْ نُسَبِّحَ: تاکہ ہم تسبیح کریں — اَنْ اَعْمَلَ: کہ (یہاں تک کہ) میں انجام دوں

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ "اَنْ، لِـ، کَیْ" جب فعل مضارع کے اوپر آئے تو انھوں نے فعل مضارع کے معانی کو بدل دیا۔ ایک دوسرے کے مقابل دئے گئے ذیل کے نقشہ کے خانوں میں آپ اس تبدیلی کا بغور جائزہ لیں:

فعل مضارع	فعل مضارع "اَن، لِ، کَی" کے ساتھ
یَقُوْلُ: وہ کہتا ہے	اَنْ یَقُوْلَ: کہ وہ کہے
یَعْلَمُ: وہ جانتا ہے	لِیَعْلَمَ: اس کے جاننے کے لئے (تاکہ وہ جانے)
نُسَبِّحُ: ہم تسبیح کرتے ہیں	کَیْ نُسَبِّحَ: تاکہ ہم تسبیح کریں
اَعْمَلُ: میں انجام دیتا ہوں	اَنْ اَعْمَلَ: کہ (یہاں تک کہ) میں انجام دوں

یہ بات بھی توجہ کے قابل ہے کہ "اَنْ، لِـ، کَیْ..." جس طرح فعل مضارع کے معانی میں تبدیلی کرتے ہیں اسی طرح اس کی ظاہری حالت میں تبدیلی لاتے ہیں، جس کی تفصیل عربی زبان کی کتابوں میں موجود ہے۔

مشق: ذیل کے نقشہ کو دقت اور اطمینان کے ساتھ مکمل کریں:

فعل مضارع	فعل مضارع "اَن، لِ، کَی" کے ساتھ
یَضْرِبُ: وہ مارتا ہے	اَن یَضْرِبَ: کہ وہ مارے
یَنْزِلُ: وہ نازل کرتا ہے	اَن یَنْزِلَ: ....
اَکُونُ: میں ہوں	اَن اَکُونَ: ....
تَقَرُّ: وہ قرار پاتی ہے (وہ ٹھنڈی ہوتی ہے)	کَی تَقَرَّ: ....
یَاْکُلُ: وہ کھاتا ہے	اَن یَاْکُلَ: ....
یَدْخُلُونَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں	اَن یَدْخُلُوا: ....
تَعْلَمُونَ: تم سب جانتے ہو	لِتَعْلَمُوا: ....
تَقُولُونَ: تم سب کہتے ہو	اَن تَقُولُوا: ....
یَاْتِی: وہ آتا ہے	اَن یَاْتِیَ: ....

دعا

ہر بندے کے لئے یہ بڑی ہمت افزا اور بڑے شرف کی بات ہے کہ وہ اپنے معبود سے گفتگو کرے اور اس کی بارگاہ میں دستِ نیاز پھیلائے۔ مہربان خدا بھی اپنے بندوں سے یوں فرماتا ہے کہ: " وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ "

دعا، ایک بڑی عبادت

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کو عبادت کی بنیاد اور اس کی جڑ قرار دیا ہے: "اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ"۔ سورہ مؤمن کی ۶۰ ویں آیت پہلے تو بندوں کو دعا کی دعوت دیتی ہے: "اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ" پھر دعا سے منہ موڑنے کو اللہ کی عبادت سے اکڑنے کا نام دیتی ہے اور دوزخ کی آگ کا ذکر کر کے دعا نہ کرنے والوں کو برے انجام سے آگاہ کرتی ہے: "اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ"۔ آیت کا یہ ٹکڑا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ دعا ایک بڑی عبادت ہے اور جو لوگ اللہ کی بندگی کو قبول نہیں کرتے وہ دعا سے محروم ہیں۔

خوف اور امید، دعا کی روح

قرآن اور اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں اس بات کے اوپر انتہائی تاکید کی گئی ہے کہ مومن کو چاہیے کہ اللہ کے حضور خوف ورجاء یعنی ڈر اور امید کے درمیان کے حالت میں رہے، یعنی ہمیشہ اللہ کے عذاب سے ڈرا ہوا اور ہمیشہ اس کی بے پایان رحمت سے امید لگائے رہے۔ مومن انسان اللہ کو اس طرح سے پکارتا ہے کہ اسے اپنی دعا کی قبولیت کا اطمینان ہوتا ہے، لیکن دوسری طرف اپنے اعمال کی وجہ سے اپنی دعا کے قبول نہ ہونے کا ڈر بھی اس کے دل میں ہوتا ہے: " وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ "۔

دعا کی قبولیت

اللہ نے جس طرح اپنے بندوں کو دعا کرنے کو حکم دیا ہے اسی طرح دعا قبول کرنے کا وعدہ بھی کیا ہے: "۔۔۔فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ " ہاں! یقیناً اللہ اپنے بندوں کے قریب ہے اور جب بھی کوئی بندہ اسے پکارتا ہے تو اس کے جواب کو بھی حاصل کرتا ہے۔

اللہ، سمیع الدعاء ہے

حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنی دعا کے آخر میں اللہ کو "سَمِیْعُ الدُّعَآءِ" یعنی دعا اور پکار کو سننے والا کہہ کر پکارا ہے اور دعا کے سننے سے مراد دعا کا قبول کرنا ہی ہے: "هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ۔۔۔ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ"۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی جب بڑھاپے میں صاحب اولاد ہوئے تو اللہ نے آپ کو حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہما السلام جیسے فرزند عنایت کیے تو آپ نے آسمان کی طرف دست دعا بلند کیے اور حمد کے بعد اللہ کو "سَمِیْعُ الدُّعَآءِ" کہہ کر پکارا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ "۔

دعا کے قبول ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنے سے پہلے دعا کے شرائط کو پورا کیا جائے اور اس کی راہ میں حائل ہونے والے امور کو ختم کیا جائے۔ دعا، شرائط دعا، آداب دعا اور اس کی راہ میں حائل ہونے والی رکاوٹوں کے بارے میں جاننے کے لئے اس سلسلہ کی کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں۔

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ... قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ....(انعام/ ۶۳ ـ ۶۴)	تَدْعُوْنَ: تم سب پکارتے ہو خُفْيَةً: چھپ کے كَرْب: تکلیف، سخت غم
۲. قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ....(اعراف/ ۲۹)	اَقِيْمُوْا: تم سب سیدھا کرو (کعبہ کی طرف) بَدَاَ: اس نے شروع کیا، اس نے پیدا کیا تَعُوْدُوْنَ: تم سب پلٹتے ہو
۳. اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ....(اعراف/ ۵۵)	مُعْتَدِيْنَ: حد سے گزر جانے والے
۴. قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا (۱) تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ ....(بنی اسرائیل/ ۱۱۰)	تَدْعُوْا: تم سب پکارو اَيًّا: جسے

﴿۱﴾ "ما" کا ترجمہ نہ کریں۔

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
رَغَبًا: رغبت، خواہش رَهَبًا: ڈر، خوف	۵. اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ....(انبیاء/ ۹۰)
يُجِيْبُ: وہ جواب دیتا ہے مُضْطَر: پریشان حال، بے چارہ يَكْشِفُ: وہ کھولتا ہے، وہ دور کرتا ہے	۶. اَمَّنْ (۱) يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۗءَ ....(نمل/ ۶۲)
تَتَجَافٰى: وہ سب الگ رہتی ہیں مَضَاجِع: بستر بچھونے، خواب گاہیں (جمع)	۷. تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ....(سجدہ/ ۱۶)

(۱) ”اَمَّنْ: اَمْ + مَنْ“

استغفار اور مغفرت الٰہی

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ یَعِدُکُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

.... (بقرہ/۲۶۸)

....

۲. اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ

.... (نساء/۴۸)

۳. وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

.... (نساء/۱۱۰)

۴. یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّیُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

.... (انفال/۲۹)

....

۵. وَیٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا

.... (ہود/۵۲)

۶. قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

.... (ابراھیم/ ۱۰)

....

۷. فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ ﴿۱﴾ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ

.... (مؤمن/ ۵۵)

....

۸. مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ

.... (حٰمٓ سجدہ/ ۴۳)

....

۹. مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ . . . وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

.... (محمد/ ۱۵)

....

۱۰. اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ . . . وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

.... (حدید/ ۲۰)

....

....

﴿۱﴾ "بِ" کا "میں" یا "کو" ترجمہ کریں۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
يَجِدُ [يَجِدُوْنَ ۱۰/۴۰]	وہ پاتا ہے	فَقْر	فقیری، غریبی، محتاجی
		لَمْ تَعْلَمْ	تم نے نہیں جانا، تمھیں نہیں معلوم
يَظْلِمُ [يَظْلِمُوْنَ ۸/۲۹]	وہ ظلم کرتا ہے، وہ ظلم کرے گا		

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
تَفَاخُر	آپس میں فخر کرنا، باہمی تفاخر	أَرْجُل	پیر، پاؤں (رِجل کی جمع)
لَيْتَ	کاش	أَظْلَمُ	زیادہ ظالم، بڑا ظالم
مِدْرَار	موسلا دھار (بارش)	أَعْيُن	آنکھیں (عَیْن کی جمع)
مَرْجِع	بازگشت، واپسی	تَشْهَدُ	وہ گواہی دے
مَلَأ	سرداروں کی جماعت، بزرگوں کا گروہ	تَكَاثُر	کثرت پر فخر کرنا (مال و اولاد کی) کثرت کا مقابلہ
وُعِدَ	وعدہ دیا گیا		
يُبْصِرُوْنَ	وہ سب دیکھتے ہیں	ذَنْب	گناہ، جرم
يَسْتَغْفِرُ	وہ استغفار کرتا ہے	فَاطِر	پیدا کرنے والا
يَسِيْر	آسان، تھوڑا	فَحْشَاء	بدکاری، برائی
يَعِدُ	وہ وعدہ کرتا ہے	قُضِيَ	فیصلہ کیا گیا
يُقَالُ	کہا جاتا ہے	كُنْتُ	میں تھا
يُرْسِلُ	وہ بھیجتا ہے، وہ بھیجے گا	لَا يُظْلَمُوْنَ	ان سب پر ظلم نہیں کیا جائے گا

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. أَعْيُنٌ - أَرْجُل - أَظْلَمُ:

الف:	آنکھیں	پاؤں (جمع)	ظلم (جمع)	☐
ب:	آنکھیں	پاؤں (جمع)	زیادہ ظالم	☐

۲. قُضِيَ - وُعِدَ - يُقَالُ:

الف:	فیصلہ کیا گیا	وعدہ دیا گیا	کہا جاتا ہے	☐
ب:	اس نے فیصلہ کیا	اس نے وعدہ کیا	وہ کہتا ہے	☐

۳. تَكَاثُر - تَفَاخُر - ذَنْب:

الف:	کثرت پر فخر کرنا	آپس میں فخر کرنا	گناہ	☐
ب:	اس نے زیادہ چاہا	اس نے فخر کیا	اس نے گناہ کیا	☐

۴. يَعِدُ - يَسْتَغْفِرُ - يُرْسِلُ:

الف:	وہ وعدہ کرتا ہے	وہ استغفار کرتا ہے	اس نے بھیجا	☐
ب:	وہ وعدہ کرتا ہے	وہ استغفار کرتا ہے	وہ بھیجے گا	☐

۵. لَيْتَ - يَسِير - مَلَأ:

الف:	وہ جاری ہے	وہ داخل کرتا ہے	نیچے	☐
ب:	کاش	آسان، تھوڑا	سرداروں کی جماعت	☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ بازگشت - میں تھا - پیدا کرنے والا:

الف: مَرْجِع ۔ كُنْتُ ۔ فَاطِر ☐ ب: مَرْجِع ۔ لَبِثَ ۔ تَكَاثُر ☐

۲۔ تم نے نہیں جانا - وہ گواہی دے گی - موسلا دھار بارش:

الف: لَمْ تَعْلَمْ ۔ تَشْهَدُ ۔ مِدْرَار ☐ ب: لَمْ تَعْلَمْ ۔ قُضِيَ ۔ مَلَأ ☐

۳۔ وہ ظلم کرتا ہے - وہ بھیجے گا - وہ سب دیکھتے ہیں:

الف: يَظْلِمُ ۔ يُرْسِلُ ۔ يُبْصِرُوْنَ ☐ ب: يَظْلِمُ ۔ يَسِير ۔ يُبْصِرُوْنَ ☐

۴۔ فیصلہ کیا گیا - میں تھا - وہ وعدہ کرتا ہے:

الف: قُضِيَ ۔ كُنْتُ ۔ وُعِدَ ☐ ب: قُضِيَ ۔ كُنْتُ ۔ يَعِدُ ☐

۵۔ سرداروں کی جماعت - پیدا کرنے والا - آپس میں فخر کرنا:

الف: مَلَأ ۔ فَاطِر ۔ تَفَاخُر ☐ ب: مَلَأ ۔ فَاطِر ۔ تَكَاثُر ☐

مشق نمبر(۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ

الف: شیطان وعدہ کرتا ہے تم سب سے فقیری کا ☐

ب: شیطان ہمیشہ وعدہ کرتا ہے تم سب سے فقیری کا ☐

۲. وَ اللّٰهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ

الف: اور اللہ وعدہ کرتا ہے تم سب سے مغفرت کا اپنی طرف سے ☐

ب: اور اللہ ہمیشہ وعدہ کرتا ہے تم سب سے اپنی مغفرت کا ☐

۳. إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ

الف: یقیناً اللہ نہیں معاف کرتا اپنے ساتھ شریک ماننے والے کو ☐

ب: یقیناً اللہ نہیں معاف کرتا کہ شریک مانا جائے اس کے ساتھ ☐

۴. وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ

الف: اور معاف کرتا ہے جو اس کے علاوہ ہے جس کے لئے وہ چاہے ☐

ب: اور معاف کرتا ہے اس کے علاوہ جس کے لئے چاہے ☐

۵. وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ

الف: اور جو برا برکا عمل کرے یا ظلم کرے اپنے نفس پر ☐

ب: اور جو برا عمل کرے یا ظلم کرے اپنے اوپر ☐

۶. إِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

الف: اگر تقویٰ اختیار کرو وہ جلدی کرے گا حق و باطل کو جدا کرنے میں ☐

ب: اگر اللہ کا تقویٰ اختیار کرو وہ قرار دے گا تم سب کے لئے حق و باطل کو جدا کرنے والا ☐

۷. يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا إِلَيْهِ

الف: اے میری قوم! تم سب مغفرت چاہو اپنے پروردگار سے پھر توبہ کرو اس کی طرف ☐

ب: اے قوم! مغفرت چاہو اپنے پروردگار سے اور توبہ کرو ☐

۸. يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا

الف: وہ بھجواتا ہے آسمان کو تم سب کے اوپر بادلوں کی طرح ☐

ب: وہ بھیجے گا آسمان (کی بارش) کو تم سب کے اوپر موسلا دھار ☐

۹. قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللّٰهِ شَكٌّ

الف: اس نے کہا رسولوں سے کیا اللہ میں (کوئی) شک ہے؟ ☐

ب: کہا ان کے رسولوں نے کیا اللہ میں (کوئی) شک ہے؟ ☐

۱۰ . يَدۡعُوكُمۡ لِيَغۡفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمۡ

الف: وہ بلاتا ہے تم سب کو تاکہ بخشے تم سب کے لئے تمہارے گناہوں میں سے (کچھ کو) ☐

ب: وہ تم سب کو پکارتا ہے تاکہ معاف کئے جائیں تم سب کے گناہ ☐

۱۱ . وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ بِالۡعَشِيِّ وَ الۡإِبۡكَارِ

الف: اور تسبیح کرو تم اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ شام اور صبح کو ☐

ب: اور تسبیح کرو تم رب کی حمد کرتے ہوئے عشاء کے وقت اور بڑی تسبیح ☐

۱۲ . مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدۡ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبۡلِكَ

الف: نہیں کہا جائے گا تم سے مگر جو تحقیق کہا گیا رسولوں سے تم سے پہلے ☐

ب: جو کہا گیا تم سے وہی ہے جو کہا گیا رسولوں سے تم سے پہلے ☐

۱۳ . مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الۡمُتَّقُونَ

الف: اس جنت کی طرح جس کا وعدہ ہے پرہیزگاروں سے ☐

ب: اس جنت کی مثل (صفت) جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے ☐

۱۴ . اِعۡلَمُوٓا أَنَّمَا الۡحَيَوٰةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَ لَهۡوٌ

الف: تم سب جان لو کہ دنیاوی زندگی کھیل تماشا ہے ☐

ب: تم سب علم رکھتے ہو کہ دنیاوی زندگی کھیل تماشا ہے ☐

۱۵ . وَ مَا الۡحَيَوٰةُ الدُّنۡيَآ إِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُورِ

الف: اور جو دنیاوی زندگی ہے وہ صرف دھوکہ ہے ☐

ب: اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر دھوکہ کا سرمایہ ☐

مشق نمبر(۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کی.............. ہے تم سب.............. اور وہ .... پر قادر ہے۔

۲. وَ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اور وہ چھپاتا ہے تم سب سے تمہاری.............. کو اور معاف کرتا ہے .... اور اللہ

.... والا ہے۔

۳. اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ

یقیناً تمہارا پروردگار.............. والا اور .... عذاب والا ہے۔

۴. اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ

شیطان.............. کرتا ہے تم سب سے.............. کا اور حکم دیتا ہے تم سب کو .... کا اور

اللہ.............. کرتا ہے تم سب سے.............. کا اپنی طرف سے۔

۵. فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

.... تم صبر کرو .... اللہ کا وعدہ .... ہے اور .... چاہو اپنے

.... کے لئے اور تسبیح کرو اپنے.............. کی حمد.............. ۔

مشق نمبر(٤) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔ ھر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تقویتی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجیے:

۱. قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

.... (اعراف/۶۰)

۲. لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا

.... (اعراف/۱۷۹)

۳. فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ

.... (یونس/۱۷)

۴. فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

.... (یونس/۴۷)

۵. إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

.... (ہود/۴)

۶. يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

.... (نور/۲۴)

۷. أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ
إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

.... (حج/۷۰)

۸. وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا

.... (نبأ/۴۰)

مفید نکات (۲)

نیچے کی مثالوں پر توجہ کریں جو کہ گزشتہ اسباق ہی سے لی گئی ہیں:

وَ کَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا: اور وہ ہے ایمان لانے والوں کے ساتھ رحم کرنے والا۔

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا: یقیناً شیطان کی چال کمزور ہے

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ "کَانَ" فعل ماضی ہے لیکن ان مثالوں میں اس کا ترجمہ مضارع کا ہوا ہے۔ در حقیقت یہ عربی زبان کے استعمال محاورہ کے قواعد کی وجہ سے ہوا ہے چونکہ اگر زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کا ہونا یقینی ہو تو اسے عربی زبان میں ماضی کی شکل میں لاتے ہیں کیونکہ اس کام ہونا اس قدر یقینی ہے کہ گویا ماضی میں انجام پا چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں قیامت کے سلسلہ کی بہت سی باتیں ماضی کے صیغہ میں کہی گئی ہیں "وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا" "اور ہے سخت دن کافروں پر۔

مشق: مندرجہ ذیل قرآنی آیات و عبارات کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیات	ترجمہ
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ	....
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا	....
كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	....
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا	....
اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً	....

استغفار اور مغفرت الٰہی

مغفرت و بخشش کا وعدہ

اللہ کی ایک صفت ''مغفرت'' ہے۔ اللہ کی مغفرت و بخشش انسانوں کی امیدوں کا سبب ہے، کیونکہ اکثر انسان غفلت و نادانی کی وجہ سے لغزش اور اپنے پروردگار کی حکم سے سرتابی کے مرتکب ہو جاتے ہیں اور اللہ کی بخشش اور اس کی بے پایان مغفرت کے نیاز مند ہوتے ہیں۔ اللہ اپنے بندوں کو مغفرت کا وعدہ دیتا ہے: ''... وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ''

سورہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پندرہویں آیت میں مغفرت الٰہی کو جنت کی نعمتوں میں شمار کیا گیا ہے: ''وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ...'' سورہ حدید کی بیسویں آیت میں بھی آخرت میں اللہ کی مغفرت کا ذکر آیا ہے: ''... وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ''

اس بات کی یاد آوری بھی ضروری ہے کہ اللہ جس طرح سے اپنے بندوں کو بخشنے والا ہے اور کسی نہ کسی بہانے سے چاہتا ہے کہ اپنے بندوں کو دوزخ کے عذاب سے نجات دے دے اسی طرح وہ ان کے ساتھ سختی سے بھی پیش آتا ہے جو گمراہی کی راہ کو جاری رکھتے ہیں: ''إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَّذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ''۔ اسی طرح ہر گنہگار انسان اللہ کی مغفرت کا مستحق ہو سکتا ہے مگر وہ لوگ مغفرت کے مستحق نہیں ہو سکتے جنھوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا ہے: ''إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ ...''

استغفار کی دعوت

خدائے متعال اپنے بندوں سے چاہتا ہے کہ اپنے گناہ آلودہ ماضی کو چھوڑ کر بندگی کی راہ مستقیم پر آجائیں اور ان سے وعدہ کرتا ہے کہ ان کے گناہوں کو معاف کر دے گا: ''... يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ ''

اللہ کی رحمت کے دروازے ''عاد'' جیسی کٹ حجت قوم کے لیے بھی کھلے ہوئے تھے۔ اللہ نے ان کو استغفار کی

دعوت دی اور وعدہ کیا کہ اگر وہ استغفار کر لیں تو آسمان بھی ان پر کھل کر برسے گا: "وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا"

جو اللہ؛ کفار، مشرکین اور دوسرے گناہگاروں کو اس دوزخ کے سخت عذاب کا وعدہ دیتا ہے جس کا ایندھن پتھر اور انسان ہوں گے [۱]، وہی اللہ اپنے بندوں سے بڑے ہی نرم اور پیار بھرے انداز میں فرماتا ہے کہ اگر برے کام اور ظلم وستم کے بعد اس کی بارگاہ میں آجائیں اور سچے دل سے مغفرت چاہیں تو اللہ کو انتہائی بخشنے والا اور مہربان پائیں گے: "وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا"

[۱] فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (بقرۃ:۲۴)

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا ....(آل عمران/۱۹۳)	سَمِعْنَا: ہم نے سنا مُنَادِي: ندا دینے والا يُنَادِي: وہ ندا دیتا ہے كَفِّرْ: تو چھپا
۲. اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ....(مائدہ/۴۰)	
۳. اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ﴿۱﴾ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ....(مائدہ/۷۴)	يَتُوبُونَ: وہ سب توبہ کرتے ہیں
۴. قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِــــِٕيْنَ ....(یوسف/۹۷)	خاطِئِين: خطا کار لوگ، غلطی کرنے والے
۵. لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ....(زمر/۵۳)	لَا تَقْنَطُوا: تم سب مایوس نہ ہو

﴿۱﴾ "يَسْتَغْفِرُوْنَ" کو "لَا يَسْتَغْفِرُوْنَ" سمجھ کر ترجمہ کریں۔

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
يُسَبِّحُونَ: وہ سب تسبیح کرتے ہیں	۶. وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَآ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ....(شوریٰ/۵)
تُقْرِضُوا: تم سب قرض دو يُضٰعِفْ: وہ دو گنا کرے گا شَكُورٌ: زیادہ شکر کرنے والا	۷. إِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ....(تغابن/۱۷)

توبہ

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ... فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

.... (بقرہ / ۵۴)

....

۲. اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

.... (نساء / ۱۷)

....

۳. وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۟ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا

.... (نساء / ۲۷)

۴. فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

.... (مائدہ / ۳۹)

۵. اَنَّهٗ ﴿۱﴾ ﴿۲﴾ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

.... (انعام / ۵۴)

﴿۱﴾ "ہ" کا ترجمہ نہ کریں۔

﴿۲﴾ "انّ" کا ترجمہ "یقیناً" کریں۔

۶. وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

.... (اعراف/۱۵۳)

....

۷. اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ

.... (توبه/۱۰۴)

۸. اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا

.... (مریم/۶۰)

۹. وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

.... (طٰه/۸۲)

۱۰. فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ

.... (مومن/۷)

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی
تَوْبَة	توبہ، بازگشت، واپسی
جَهَالَة	جہالت، نادانی
شَهَوَات	خواہشات (شہوت کی جمع)
يَتُوبُونَ [يَتُوبُ ۷/ ۲۶]	وہ سب توبہ کرتے ہیں

مانوس الفاظ	معنی
غَفَّار	بڑا بخشنے والا
لَمْ يَعْلَمُوا [يَعْلَمُونَ ۴/ ۱۳]	ان سب نے نہیں جانا، ان سب کو نہیں معلوم
صَدَقَات	صدقے (صدقہ کی جمع)
طَعَام	کھانا، غذا، خوراک

نئے الفاظ	معنی
جَوّ	فضا، ماحول
هُنَّ	وہ سب (جمع مؤنث غائب)
سَبْع۔ سَبْعَة	سات، ساتوں
سَمْع	کان، سننا
طَيْر	پرندہ، پرندے
قِ	تم بچاؤ
يَأْخُذُ	وہ لیتا ہے
يَأْكُلُونَ	وہ سب کھاتے ہیں
يَتَّبِعُونَ	وہ سب پیروی کرتے ہیں
يَقْبَلُ	وہ قبول کرتا ہے
يُمْسِكُ	وہ روکتا ہے، سنبھالتا ہے، تھامتا ہے

نئے الفاظ	معنی
مَيْل	انحراف، کشش، رجحان، مائل ہونا
أَبْصَار	آنکھیں، نگاہیں، نظریں
اِرْتَدَّ	وہ ہو گیا، وہ پلٹا
أَصْلَحَ	اس نے اچھا (کام) کیا، اس نے اصلاح کی
أَفْئِدَة	دل، قلب (فؤاد کی جمع)
اُقْتُلُوا	تم سب قتل کرو
أَلْقَى	اس نے ڈالا، اس نے پھینکا
بَارِئ	پیدا کرنے والا، خالق، بنانے والا
تَمِيلُوا	تم سب منحرف ہو، تم سب مائل ہو
تَوَّاب	بڑا توبہ قبول کرنے والا
يُظْلَمُونَ	ان سب پر ظلم کیا جائے گا

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اَبْصار ۔ اَفْئِدَة ۔ طَیْر:

الف: آنکھیں	دل	پر	☐
ب: آنکھیں	دل (جمع)	پرندے	☐

۲. اُصْلِحَ ۔ اِرْتَدَّ ۔ اَلْقٰی

الف: اس نے اچھا (کام) کیا	وہ ہو گیا، وہ پلٹا	اس نے ڈالا	☐
ب: اس نے صلاح لی	اس نے رد کیا	اس ملاقات کی	☐

۳. بَارِئ ۔ سَمْع ۔ اِمَّا:

الف: پیدا کرنے والا	کان	یا	☐
ب: اس نے پیدا کیا	سننا	اگر	☐

۴. یَاْکُلُوْنَ ۔ یَتَّبِعُوْنَ ۔ یُظْلَمُوْنَ:

الف: وہ سب کھاتے ہیں	وہ سب پیروی کرتے ہیں	وہ سب ظلم کرتے ہیں	☐
ب: وہ سب کھاتے ہیں	وہ سب پیروی کرتے ہیں	اس سب پر ظلم کیا جاتا ہے	☐

۵. غَفَّار ۔ تَوَّاب ۔ هُنَّ:

الف: بڑا بخشنے والا	بڑا توبہ قبول کرنے والا	خوار	☐
ب: بڑا بخشنے والا	بڑا توبہ قبول کرنے والا	وہ سب (جمع مؤنث)	☐

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔تم سب قتل کرو - تم بچاؤ - وہ سب توبہ کرتے ہیں:

الف: اُقْتُلُوا ۔ قِ ۔ تَمِیلُوا ☐ ب: اُقْتُلُوا ۔ قِ ۔ یَتُوبُونَ ☐

۲۔وہ قبول کرتا ہے - وہ لیتا ہے - ان سب نے نہیں جانا:

الف: یَقْبَلُ ۔ یَأْخُذُ ۔ لَمْ یَعْلَمُوا ☐ ب: یَقْبَلُ ۔ یُمْسِکُ ۔ لَمْ یَعْلَمُوا ☐

۳۔وہ روکتا ہے - سات - تم سب منحرف ہو:

الف: یُمْسِکُ ۔ سَبْع ۔ تَمِیلُوا ☐ ب: یَأْخُذُ ۔ سَمْع ۔ تَمِیلُوا ☐

۴۔انحراف - کھانا - تم بچاؤ:

الف: تَمِیلُوا ۔ طَعَام ۔ قِ ☐ ب: مَیل ۔ طَعَام ۔ قِ ☐

۵۔تم سب توبہ کرتے ہو - تم سب پیروی کرتے ہو - تم سب لیتے ہو:

الف: تَتُوبُونَ ۔ یَتَّبِعُونَ ۔ تَأْخُذُونَ ☐ ب: یَتُوبُونَ ۔ یَتَّبِعُونَ ۔ یَأْخُذُونَ ☐

مشق نمبر(۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. فَتُوبُوْٓا اِلٰی بَارِئِکُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ

الف: تو توبہ کرو تم سب اپنے خالق کی پھر قتل کرو اپنے آپ کو (ایک دوسرے کو) ☐

ب: تو توبہ کی تم سب نے اپنے خالق کی پھر قتل کیا اپنے آپ کو (ایک دوسرے کو) ☐

۲. فَاُولٰٓئِکَ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ

الف: تو یہ لوگ، اللہ قبول کرتا ہے ان سب کی توبہ ☐

ب: تو یہ سب توبہ کرتے ہیں اللہ کی طرف ☐

۳. وَ اللّٰهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ

الف: اور اللہ نے چاہا ہے کہ توبہ قبول کرے تم سب کی ❑

ب: اور اللہ چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے تم سب کی ❑

۴. وَ يُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوٰتِ أَن تَمِيلُوا

الف: اور چاہتے ہیں وہ لوگ جنھوں نے پیروی کی خواہشات کی کہ تم سب منحرف ہو جاؤ ❑

ب: اور چاہتا ہے اللہ ان لوگوں کو جنھوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی کہ منحرف ہو جائیں ❑

۵. فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَ أَصْلَحَ فَإِنَّ اللّٰهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ

الف: پس جس نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد سے اور اصلاح کی تو یقیناً اللہ توبہ قبول کرے گا اس کی ❑

ب: پس اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے جو ظلم کرنے کے بعد اپنے کاموں کی اصلاح کر لے ❑

۶. وَ الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا

الف: اور جن لوگوں نے انجام دیے برے کام پھر توبہ کی اس کے بعد سے ❑

ب: اور جن لوگوں نے برے کام انجام دیے توبہ کرنے کے بعد ❑

۷. إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

الف: یقیناً اللہ اس کے بعد بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ❑

ب: یقیناً تمہارا پروردگار اس کے بعد بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ❑

۸. أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

الف: کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ یقیناً قبول کرتا ہے تمہاری توبہ کو ❑

ب: کیا ان سب نے نہیں جانا کہ اللہ قبول کرتا ہے توبہ ❑

۹. إِلَّا مَن تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا

الف: مگر وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور انجام دیا اچھا کام ❑

ب: مگر وہ جس کی توبہ اللہ نے قبول کی اور ایمان لایا اور انجام دیا اچھا کام ❑

۱۰. وَ اِنِّی لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا

الف: اور میں بڑا بخشنے والا ہوں اور توبہ قبول کرنے والا ہوں اس کی جو ایمان لایا ☐

ب: اور یقیناً میں بڑا بخشنے والا ہوں اس کے لئے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور انجام دیا اچھا کام ☐

۱۱. فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَ اتَّبَعُوا سَبِيلَكَ

الف: پس تو معاف کر دے ان لوگوں کے لئے جنھوں نے توبہ کی اور پیروی کی تیرے راستہ کی ☐

ب: پس معاف کریں گے ان لوگوں کو جنھوں نے توبہ کرتے ہوئے تیری راہ کی پیروی کی ☐

۱۲. اَلْقُهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا

الف: اسے ڈالو تم اس کے چہرے پر تا کہ وہ بینا ہو جائے ☐

ب: اس نے ڈالا اسے اس کے چہرے پر تو ہو گیا وہ بینا ☐

۱۳. اَلَمْ يَرَوْا اِلَى﴿۱﴾ الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ

الف: کیا نہیں دیکھا ان سب نے پرندوں کی طرف (درحالیکہ) مطیع ہیں آسمان کی فضا میں ☐

ب: کیا نہیں دیکھتے وہ سب نے پرندوں کو مطیع ہیں آسمان کی فضا میں ☐

۱۴. سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُونَ

الف: عنقریب وہ سب کہیں گے اللہ کے لئے ہے، تم کہو: تو کیا تقویٰ اختیار نہیں کرتے ہو ☐

ب: تم سب کہو گے خدایا تو کہہ دے کہ وہ سب تقویٰ اختیار کریں ☐

۱۵. وَ مَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ اِلَّا....

الف: اور جو بھیجا ہم نے تم سے پہلے رسولوں کو مگر... ☐

ب: اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے رسولوں میں سے (کسی کو) مگر... ☐

﴿۱﴾ ''الی'' کا ترجمہ نہ کیجئے۔

مشق نمبر(۳) آیاتِ قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

یہ بہتر ہے.................. کے لئے تمہارے پروردگار کے .... تو اس نے .... کی

تمہاری یقیناً وہ .... رحم کرنے والا ہے۔

۲. إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ﴿۱﴾

توبہ قبول کرنا.................. کے اوپر صرف، ان کے لئے ہے جو.................. دیتے ہیں.................. کو

.... کے سبب پھر.................. ہیں جلدی سے۔

۳. أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَ أَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

یہ کہ جس نے.................. تم سب میں سے برا کام جہالت کے.................. پھر..................

کی اس کے بعد سے اور اصلاح کی تو یقیناً وہ بڑا.................. رحم کرنے والا ہے۔

۴. فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا

تو یہ سب.................. جنت میں اور ظلم نہیں کیا جائے گا.................. (ذرہ برابر)۔

۵. فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَ اتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

پس.................. کر دے، ان لوگوں کو جنھوں نے.................. اور.................. کی تیرے راستے کی

اور.................. ان سب کو دوزخ کے.................. سے۔

مشق نمبر(٤) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

﴿۱﴾ "مِنْ قَرِيبٍ" سے مراد "موت سے پہلے" ہے۔

تمرینی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجیے:

۱. فَلَمَّا أَنْ (۱) جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا

....(یوسف/ ۹۶)

۲. جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

....(نحل/ ۷۸)

۳. أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

....(نحل/ ۷۹)

....

۴. قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ

....(مومنون/ ۸۶-۸۷)

....

۵. وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ

....(فرقان/ ۲۰)

---

(۱) "ان" کا ترجمہ نہ کریں۔

مفید نکات (۳)

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کو ان کے ترجمہ کے ساتھ غور سے پڑھئے:

مَن تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا: جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور انجام دیا اچھا کام۔

وَ الَّذِينَ إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوْا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا: اور ان لوگوں نے جس وقت انجام دیا برا کام یا ظلم کیا اپنے اوپر (تو) یاد کیا اللہ کو پھر مغفرت چاہی۔

جیسا کہ آپ ملاحظہ فرمار ہے ہیں کہ جن افعال کے نیچے لائن کھینچی گئی ہے وہ سب افعال ماضی ہیں اور ان کا ترجمہ بھی ماضی کا کیا گیا ہے۔لیکن بہتر یہ ہے کہ اکثر ان عبارتوں میں جن کے اندر "مَن: جو، جس" یا "إِذَا: جس وقت، جب" یا "لَوْ: اگر" یا "إِنْ: اگر" اور اس جیسے الفاظ کا استعمال، شرط کے طور پر ہو یعنی جملہ شرطیہ پیش نظر ہو تو فعل ماضی کو فعل مضارع کی طرح ترجمہ کرنا چاہئے۔مثلاً "وَ مَن جَاهَدَ" کا ترجمہ یوں ہونا چاہئے: "اور جو جہاد کرے"؛ نہ کہ یوں: "اور جس نے جہاد کیا"۔

اب مندرجہ ذیل گزشتہ قرآنی عبارتوں کو ان کے نئے زیادہ صحیح ترجمہ کے ساتھ یہاں ملاحظہ کیجئے:

قرآنی عبارتیں	ترجمہ
مَن تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا	جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور انجام دے اچھا کام
وَ الَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا	اور وہ لوگ جب انجام دیں برا کام یا ظلم کریں (تو) اللہ کو یاد کرتے ہیں پھر استغفار کرتے ہیں

مشق : ذیل کی جملہ شرطیہ رکھنے والی قرآنی عبارتوں کا ترجمہ کریں:

قرآنی عبارتیں	ترجمہ
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ آمِنُوْا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوْا	....
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ	....
وَ لَوْ اَنَّهُمْ آمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ	....
وَ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ	....

توبہ

توبہ کے معنی

توبہ یعنی درگاہ الٰہی کی طرف گنہگار انسان کی ''واپسی'' اور ''بازگشت''۔ قرآن کریم میں توبہ کی نسبت کبھی اللہ کی طرف دی گئی ہے اور کبھی بندے کی طرف۔

مثلاً سورہ مریم کی ۶۰ ویں آیت انسان کی توبہ کی طرف اشارہ کرتی ہے: '' إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا '' جب بھی توبہ کی نسبت اللہ کی طرف دی جائے تو اس مراد ''توبہ کرنا'' نہیں بلکہ ''توبہ قبول کرنا'' مراد ہوتا ہے اور اکثر لفظ ''علیٰ'' کے ساتھ آتی ہے ''وَاللّٰهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ...'' یعنی اللہ چاہتا ہے کہ تم سب کی توبہ کو قبول کرے۔ ''توّاب'' کی صفت بھی اللہ کی صفت ہے جو کہ ''بڑا توبہ قبول کرنے والا'' کے معنی میں ہے۔

توبہ کے شرائط

سبق کی آیات کے پیش نظر توبہ کے شرائط میں سے دو شرطوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

۱۔ **موت سے پہلے:** اللہ نے اپنے فضل و کرم کے سبب ان بندوں کے لئے ''اللہ سے توبہ اور اس کی طرف واپسی'' کا دروازہ کھلا رکھا ہے جو موت کے وقت سے پہلے توبہ کریں: '' إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولٰئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ... ''

۲۔ **ماضی کی اصلاح اور نیک کام کی انجام دہی:** ان آیتوں کے پیغام پر توجہ کریں: ''فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّٰهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ...''، ''أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ''، ''وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ''؛ ان آیتوں کے مضمون سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ توبہ کرنے والے کو اپنے گناہوں سے منہ پھیرنے کے بعد ایک ''ایمان سے مزین سفر'' کا آغاز کرنا چاہئے تا کہ اللہ کی مغفرت اس کے شامل حال

ہو سکے: " فَمَنْ تَابَ ... وَأَصْلَحَ "، " ثُمَّ تَابَ ... وَأَصْلَحَ "، " وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا "

اس بنا پر وہ توبہ قابل قدر ہے جس کے بعد برے ماضی کی اصلاح (أَصْلَحَ) اور راہ ایمان پر سفر نیز نیک کام انجام دینے کا سلسلہ قائم ہو (وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا)۔

خلاصہ یہ کہ توبہ کرنے والا توبہ کرنے کے بعد اس راستے پر گامزن ہو جس کو اللہ نے معین کیا ہے: " فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ "

اختیاری مشق

محترم متعلمین قرآن، اختیاری مشق درحقیقت سبق میں موجود دیگر مشقوں کی تکمیل کا باعث ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ....(بقرہ/ ۱۶۰)	أَصْلَحُوا: ان سب نے اصلاح کی بَيَّنُوا: ان سب نے بیان کیا أَتُوبُ عَلَيْهِمْ: میں توبہ قبول کرتا ہوں ان سب کی
۲. إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ....(بقرہ/ ۲۲۲)	مُتَطَهِّرِينَ: پاک و پاکیزہ لوگ تَوَّابِينَ: بہت توبہ کرنے والے
۳. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ....(آل عمران/ ۹۰)	لَن تُقْبَلَ: ہرگز قبول نہیں ہوگی
۴. وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ....(نساء/ ۱۸)	لَيْسَتْ: وہ نہیں ہے، تھی حَضَرَ: وہ حاضر ہوا، پہنچا تُبْتُ: میں نے توبہ کی الْآنَ: اب، ابھی يَمُوتُونَ: وہ مرتے ہیں

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
اِعْتَصَمُوْا: اُنہوں نے مضبوط پکڑا، وہ سب وابستہ ہوئے اَخْلَصُوْا: ان سب نے خالص کیا	۵. اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ ....(نساء/ ۱۴۶)
لَا تَتَوَلَّوْا: تم سب منہ نہ پھیرو يَزِدْ: وہ زیادہ کرے گا	۶. وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱﴾ ....(ھود/ ۵۲)
يُبَدِّلُ: وہ بدلتا ہے حَسَنٰتٍ: نیکیاں	۷. اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ ....(فرقان/ ۷۰)

﴿۱﴾ درحالیکہ گنہگار ہو۔

بارھواں حصہ

اخلاق

پینتالیسواں سبق: احسان اور تحسین

چھیالیسواں سبق: شکر اور شاکرین

سینتالیسواں سبق: صبر اور صابر

اڑتالیسواں سبق: اخلاقی بری صفات

احسان اور محسنین

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔

۱. بَلٰی ۗ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ وَ ﴿۱﴾ ہُوَ مُحۡسِنٌ فَلَہٗۤ اَجۡرُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ۪ وَ لَا خَوۡفٌ
عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ

.... (بقرہ/۱۱۲)

....

۲. فَاٰتٰىہُمُ اللّٰہُ ثَوَابَ الدُّنۡیَا وَ حُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَۃِ ؕ وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ

.... (آل عمران/۱۴۸)

....

۳. وَ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُہٰجِرِیۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ وَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡہُمۡ
بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ وَ اَعَدَّ لَہُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ
تَحۡتَہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ

.... (توبہ/۱۰۰)

....

....

۴. اِنَّ الۡحَسَنٰتِ یُذۡہِبۡنَ السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِکَ ذِکۡرٰی لِلذّٰکِرِیۡنَ .... وَ اصۡبِرۡ فَاِنَّ
اللّٰہَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ

.... (ہود/۱۱۴ـ۱۱۵)

....

﴿۱﴾ ''واؤ'' حالیہ ہے۔

۵. قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَیْخًا كَبِیْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ

....(یوسف/۷۸)

....

۶. اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى

....(نحل/۹۰)

۷. اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَ اِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا

....(بنی اسرائیل/۷)

۸. وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ... وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا

....(بنی اسرائیل/۲۳)

۹. سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ

....(صافات/۱۰۹-۱۱۰)

۱۰. هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

....(رحمٰن/۲۰-۲۱)

﴿۱﴾ لفظ "العزیز" سورہ یوسف میں چار بار آیا ہے اور چاروں جگہ "حاکم" کے معنی میں ہے۔

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے۔

مانوس الفاظ	معنی
أَحْسَنْتُمْ [أَحْسَنُوا ٢٢/٦١]	تم سب نے اچھا کیا، تم سب نے نیکی کی
ذَاكِرِيْنَ	ذکر کرنے والے، یاد کرنے والے
مُحْسِنٌ	نیکی کرنے والا، احسان کرنے والا
مُهَاجِرِيْنَ	ہجرت کرنے والے (مهاجر کی جمع)

مانوس الفاظ	معنی
تَحْسَبُ [يَحْسَبُ ٢٥/٧]	تم سمجھتے ہو، تم خیال کرتے ہو
تَكُوْنُ [يَكُوْنُ ٢٢/٦]	تم ہو، تم ہوتے ہو
خُذْ [خُذُوا ٢٩/٨]	تم لو

نئے الفاظ	معنی
سَابِقُوْنَ	آگے بڑھ جانے والے، سبقت کرنے والے
حَسَنَات	نیکیاں، اچھائیاں
رَضِيَ	وہ راضی ہوا
رِيح	ہوا، بُو
لَا تَعْبُدُوا	تم سب عبادت نہ کرو
يُذْهِبْنَ	وہ سب دور کر دیتی ہیں، وہ لے جاتی ہیں
يَسْمَعُوْنَ	وہ سب سنتے ہیں
يُضِيعُ	وہ ضائع کرتا ہے
يُنْصَرُوْنَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے
يَنْظُرُوْنَ	وہ سب دیکھتے ہیں، وہ سب انتظار کرتے ہیں
يَهْتَدُوْنَ	وہ سب ہدایت پائیں، وہ سب ہدایت پائیں گے

نئے الفاظ	معنی
كُمَا (مثنّى)	تم دونوں
آلَاء	نعمتیں
أَسَأْتُمْ	تم سب نے بدی کی، تم سب نے برائی کی
أَسْلَمَ	وہ فرمانبردار ہوا، (وہ تسلیم ہوا) مسلمان ہوا
إِيْتَاء	دینا
أَيُّ	کون سا، جو
تَأْتِي (مؤنث)	وہ آتی ہے
تُكَذِّبَانِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے
جُنُوْد	فوجیں (جُند کی جمع)
رَضُوْا	وہ سب راضی ہوئے
يَحْزَنُوْنَ	وہ سب غمگین ہوتے ہیں
شَيْخ	بوڑھا، بزرگ، ضعیف

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. أَتیٰ - أَسْلَمَ - رَضِیَ:

الف: وہ لایا	وہ سلامت رہے	وہ راضی ہوا	☐
ب: وہ آیا	وہ فرمانبردار ہوا	وہ راضی ہوا	☐

۲. تَأْتِی - یُضِیعُ - یَسْمَعُونَ:

الف: وہ آتی ہے	وہ ضائع کرتا ہے	وہ سب سنتے ہیں	☐
ب: وہ لاتی ہے	وہ ضائع ہوا	ان سب نے سنا	☐

۳. إِیْتَاء - جُنُود - آلاء:

الف: دینا	فوجیں	نعمتیں	☐
ب: آنا	فوج	درد	☐

۴. رَضُوا - أَسَأْتُمْ - أَحْسَنْتُمْ:

الف: تم سب راضی ہو جاؤ	تم سب بدی کرو	تم سب اچھائی کرو	☐
ب: وہ سب راضی ہوئے	تم سب نے بدی کی	تم سب نے اچھا کیا	☐

۵. یَهْتَدُونَ - یَنْظُرُونَ - یُنْصَرُونَ:

الف: وہ سب ہدایت کرتے ہیں	وہ سب دیکھتے ہیں	ان سب نے مدد کی	☐
ب: وہ سب ہدایت پائیں (گے)	وہ سب دیکھتے ہیں	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	☐

ب: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱۔کون سا - ہوا - تم لو

الف: أيُّ - رِيح - خُذ ☐ ب: أيُّ - رِيَاح - خُذُوا ☐

۲۔تم سب عبادت نہ کرو - تم دونوں جھٹلاتے ہو - تم ہو

الف: لَا تَعْبُدُوا - تُكَذِّبَانِ - تَكُونُ ☐ ب: لَا يَعْبُدُونَ - تُكَذِّبُونَ - يَكُونُ ☐

۳۔تم سمجھتے ہو - وہ ضائع نہیں کرتا ہے - ان سب کی مدد کی جاتی ہے

الف: يَحْسَبُ - يُضِيعُ - تُنْصَرُونَ ☐ ب: تَحْسَبُ - لَا يُضِيعُ - يُنْصَرُونَ ☐

۴۔وہ سب غمگین نہیں ہوتے ہیں - وہ سب سمجھتے ہیں - نیکی کرنے والے

الف: يَحْزَنُونَ - يَشْكُرُونَ - مُحْسِنِينَ ☐ ب: لَا يَحْزَنُونَ - يَشْعُرُونَ - مُحْسِنِينَ ☐

۵۔وہ سب دور کردیتی ہیں - وہ سب انتظار کرتے ہیں - وہ سب سنتے ہیں

الف: يُذْهِبُ - يَنْظُرُونَ - يَسْمَعُونَ ☐ ب: يُذْهِبْنَ - يَنْظُرُونَ - يَسْمَعُونَ ☐

مشق نمبر(۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ

الف: ہاں جس نے سپرد کیا اپنے چہرے (پیشانی) کو اللہ کے لئے ☐

ب: ہاں کون سپرد کرتا ہے اپنے آپ کو اللہ کے لئے ☐

۲. وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

الف: اور نہ ڈر ان سب کے اوپر ہے اور نہ وہ سب غمگین ہوتے ہیں ☐

ب: اور نہ ڈرو تم سب ان سے اور نہ غمگین ہو ☐

۳. فَاٰتٰهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ

الف: پس آیا ان سب کی طرف دنیا و آخرت کا ثواب ☐

ب: پس دیا ان سب کو اللہ نے دنیا کا اجر اور آخرت کا اچھا اجر ☐

۴. وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ

الف: اور پہلے بڑھ جانے والے ہی پہلے ہجرت کرنے والے ہیں ☐

ب: اور پہلے آگے بڑھ جانے والے ہجرت کرنے والوں میں سے ☐

۵. وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ

الف: اور جن لوگوں نے پیروی کی ان کی نیکی کے ساتھ ☐

ب: اور ان لوگوں کی پیروی کرو ان لوگوں میں سے جنھوں نے نیکی کی ☐

۶. رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ

الف: اللہ راضی ہوگا ان سے جو اس سے راضی ہوں گے ☐

ب: اللہ راضی ہوا ان سے اور وہ سب راضی ہوئے اس سے ☐

۷. وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ

الف: اور اس نے تیار کیں ان سب کے لیے جنتیں جاری ہیں جن کے نیچے نہریں ☐

ب: اور تیار کرتا ہے ان کے لیے جنتیں جاری ہے جن کے نیچے نہر ☐

۸. اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ

الف: یقیناً نیک لوگ ختم کر دیتے ہیں برائیوں کو ☐

ب: یقیناً نیکیاں ختم کر دیتی ہیں برائیوں کو ☐

۹. ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ

الف: یہ یاد دہانی ہے ذکر کرنے والوں کے لئے ☐

ب: یہ ہے ذکر کرنے والوں کی یاد ☐

۱۰. اِنَّ لَهٗ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا

الف: یقیناً اس کے لئے ہے بوڑھا بڑا باپ ☐

ب: یقیناً وہ ہے بوڑھا بڑا باپ ☐

۱۱. فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ

الف: پس اس نے لیا ہم میں سے ایک کو اپنی جگہ ☐

ب: تو تم لے لو ہم میں سے ایک کو اس کی جگہ ☐

۱۲. اِنَّا نَرٰكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ

الف: یقیناً ہم دیکھتے ہیں تم کو نیک لوگوں میں سے ☐

ب: یقیناً ہم سب کو نیک لوگوں میں قرار دے ☐

۱۳. وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا[1] تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ

الف: اور اللہ کا فرمان ہے کہ عبادت نہ کرو مگر اس کی ☐

ب: اور فیصلہ کیا تمہارے پروردگار نے کہ تم سب عبادت نہ کرو مگر اس کی ☐

۱۴. وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا

الف: اور کہو ان دونوں کے لئے بزرگانہ بات ☐

ب: اور اس نے کہی ان دونوں سے بزرگانہ بات ☐

۱۵. فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

الف: تو کس کو اپنے پروردگار کی نعمتوں میں سے تم دونوں جھٹلاؤ گے ☐

ب: پس کونسی نعمت تھی کہ تم دونوں اپنے پروردگار کا انکار کرو ☐

---

(۱) اَلَّا: اَنْ + لَا۔

مشق نمبر(۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْإِحْسَانِ وَ إِيتَآئِ ذِي الْقُرْبَىٰ

یقیناً اللہ.................دیتا ہے.................اور نیکی کرنے اور.................کو.................کا۔

۲. إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ وَ إِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا

اگر تم سب نے.................کی (تو) نیکی کی.................کے لئے اور.................برائی کی تو

.................۔

۳. سَلٰمٌ عَلٰىٓ إِبْرٰهِيمَ ۞ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

سلام ابراہیم.................اس طرح ہم.................ہیں.................کو۔

۴. هَلْ جَزَآءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۞ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

کیا.................کی.................ہے.................کے علاوہ تو اپنے.................کی.................میں

سے کس کو تم.................جھٹلاؤ گے۔

۵. وَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

اور.................ان سے پہلے.................نے تو.................کے (پاس) آیا.................اس

طرح سے کہ وہ سب.................۔

مشق نمبر(٤) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تمرینی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجیے:

۱. وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ

....(مومنون/۴۹)

۲. أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا

....(فرقان/۴۳)

۳. أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ(۱) هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ

....(فرقان/۴۴)

۴. وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ

....(قصص/۴۱)

٥. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا ... وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

....(احزاب/۹)

....

٦. وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ

....(سبأ/۳)

٧. كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

....(زمر/۲۵)

٨. رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ ...

....(محمد/۲۰)

---

(۱) "اِن" حرفِ نفی ہے اور "نہیں" کے معنی میں ہے۔

۵

اسم فاعل

ذیل کے الفاظ اور ان کے معانی پر توجہ کریں:

صَابِر: صبر کرنے والا　　　　عَالِم: جاننے والا

خَاضِع: جھکنے والا　　　　جَاهِل: نہ جاننے والا

نَاصِر: مدد کرنے والا　　　　صَالِح: نیکی کرنے والا

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ یہ الفاظ کسی کام کے کرنے والے پر یا کسی صفت یا حالت کے رکھنے والے پر دلالت کر رہے ہیں۔ ایسے الفاظ کو "اسم فاعل" کہا جاتا ہے۔

جن ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں صرف تین حرف ان کا اسم فاعل "فَاعِل" کے وزن پر آتا ہے۔ یعنی اس کے حروف اصلی میں ایک "ا" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً فعل "نَصَرَ" کا فاعل "نَاصِر" ہے۔

نکات

۱۔ اسم فاعل "مذکر" کے آخر میں "ۃ" کو بڑھانے سے اسم فاعل "مؤنث" بنایا جاسکتا ہے۔ جیسے: "صَابِر" سے "صَابِرَة"

۲۔ اسم فاعل "مذکر" کو "وْنَ - یْنَ" کے ذریعہ اور اسم فاعل "مؤنث" کو "ات" کے ذریعہ جمع بنایا جاسکتا ہے۔ جیسے:

عَالِم + وْنَ = عَالِمُوْنَ

عَالِم + یْنَ = عَالِمِیْنَ

عَالِمَة + ات = عَالِمَات

صَابِرَة + ات = صَابِرَات

مشق(۱) : ذیل کے نقشہ کو مکمل کریں:

ماضی، واحد مذکر غائب	اسم فاعل، واحد مذکر	اسم فاعل، جمع مذکر
نَصَرَ: اس نے مدد کی	نَاصِر: مدد کرنے والا	نَاصِرُوْنَ ۔ نَاصِرِیْن: مدد کرنے والے
ظَلَمَ: اس نے ظلم کیا		
غَلَبَ: وہ غالب ہوا		
عَمِلَ: اس نے کام کیا		
جَمَعَ: اس نے جمع کیا		
فَسَقَ: اس نے نافرمانی کی		
غَفَرَ: اس نے معاف کیا		
عَبَدَ: اس نے عبادت کی		
خَلَقَ: اس نے خلق کیا		
اَخَذَ: اس نے لیا		
جَعَلَ: اس نے قرار دیا		
خَرَجَ: وہ نکلا		

مشق(۲) : پہلے خانے کو مدنظر رکھتے ہوئے باقی نقشے کو مکمل کریں:

ماضی، واحد مذکر غائب	اسم فاعل، واحد مؤنث	اسم فاعل، جمع مؤنث
نَصَرَ: اس نے مدد کی	نَاصِرَة: مدد کرنے والی	نَاصِرَات: مدد کرنے والیاں
ظَلَمَ: اس نے ظلم کیا		
غَلَبَ: وہ غالب ہوا		
عَمِلَ: اس نے کام کیا		
جَمَعَ: اس نے جمع کیا		
فَسَقَ: اس نے نافرمانی کی		
غَفَرَ: اس نے معاف کیا		
عَبَدَ: اس نے عبادت کی		
خَلَقَ: اس نے خلق کیا		
اَخَذَ: اس نے لیا		
جَعَلَ: اس نے قرار دیا		
خَرَجَ: وہ نکلا		

احسان اور محسنین

قرآن اور اہلبیت علیہم السلام کی تعلیمات میں احسان

قرآن کی نورانی تعلیمات میں ''احسان'' کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ عربی لغت میں احسان ''نیکی کرنے'' کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اردو میں بھی لفظ ''احسان'' استعمال ہوتا ہے، لیکن اردو میں یہ لفظ دو طرح سے استعمال کیا جاتا ہے:

۱۔ کسی کے اوپر احسان کرنا۔

۲۔ کسی کے ساتھ احسان کرنا۔

پہلے معنی کے لئے عربی میں لفظ ''مِنَّت'' ہے جس سے مشتق ہو کر اردو میں ''منت کشی''، یعنی زیر احسان ہونا بولا جاتا ہے۔ دوسرے معنی کے لئے اردو میں لفظ ''احسان'' ہے

قرآن اور اہلبیت علیہم السلام کی تعلیمات میں ''دوسروں کی نیکیوں کا جواب اس سے اچھی نیکیوں کے ذریعہ اور دوسروں کی برائیوں کا جواب اس سے کمتر برائیوں کے ذریعہ دینا'' احسان ہے۔

سورہ نحل کی ۹۰ ویں آیت میں اللہ نے عدل کا حکم بھی دیا ہے اور احسان کا بھی: ''إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ''

ظاہر ہے کہ مذکورہ تعریف کے لحاظ سے احسان کا رتبہ عدل سے زیادہ ہے کیونکہ عدل یعنی ہر انسان کی نیکی یا بدی کا جواب اسی جیسی نیکی یا بدی سے دینا لیکن احسان یعنی نیکی کا جواب اس سے اچھی نیکی اور برائی کا جواب اس سے کمتر برائی کے ذریعہ دینا۔

کسی کے ساتھ نیکی کرنا ہمیشہ ان کی نیکیوں کے جواب میں نہیں ہوتا بلکہ ممکن ہے انسان کسی ایسے شخص کے ساتھ نیکی اور احسان کرے جس نے نہ اس کے ساتھ نیکی کی ہو اور نہ ہی برائی۔

محسن کون ہے؟

محسن وہ ہے جس کی روح وجان میں ''احسان'' کی فضیلت رچ بس گئی ہو اور یہ صفت اس کی اندرونی اور ہمیشگی صفات کا جز بن چکی ہو۔

حضرت یوسفؑ کی بھائی جب مصر میں ان کے پاس پہنچے تو یوسف صدّیق علیہ السلام کو انھوں نے یوں خطاب کیا: ''قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ... إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ''

اس آیت کے سلسلہ میں امام صادقؑ سے نقل ہوا ہے کہ حضرت یوسفؑ اپنی محفلوں میں دوسروں کو بیٹھنے کی جگہ دیتے تھے، ضرورتمندوں کو قرض دیتے تھے اور کمزوروں کی مدد کرتے تھے۔

احسان کا بدلہ

قرآن کریم نے دوسروں کے ساتھ احسان کرنے کو درحقیقت ''اپنے ساتھ احسان کرنا'' قرار دیا ہے: ''إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ''

سورہ رحمٰن میں ایک عقلائی اور سماجی قانون کے عنوان سے فرماتا ہے: ''هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ احسان کا بدلہ احسان ہے''۔

اللہ بھی احسان کا بدلہ اپنے احسان کے ذریعہ دیتا ہے، قرآن کی دوسری آیتیں بیان کرتی ہیں کہ اللہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے اور انسان کے اچھے اعمال سے کہیں زیادہ ان کی جزا دیتا ہے۔

حضرت ابراھیمؑ کے احسان کا بدلہ

حضرت ابراہیمؑ کیونکہ ''محسنین'' میں سے تھے لہٰذا انھیں اللہ کی طرف سے بڑی جزا ملی اور وہ تھا خدائے بزرگ و یگانہ کا درود وسلام: ''سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۞ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ''

محسنین کو اللہ کی جزا

اللہ اس دنیا میں بھی محسنین کو ثواب وجزا دیتا ہے اور انھیں دوست رکھتا ہے اور آخرت میں بھی: ''فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ''

اللہ تاکید کے ساتھ فرماتا ہے کہ محسنین کا اجر ضائع و برباد نہیں ہوسکتا: ''وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ''

اختیاری مشق

دیے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱۔ وَ اَنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ لَا تُلۡقُوۡا بِاَیۡدِیۡکُمۡ اِلَی التَّہۡلُکَۃِ ۚۛ وَ اَحۡسِنُوۡا ۚۛ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ....(بقرہ/۱۹۵)	لَا تُلْقُوا: تم سب نہ ڈالو تَهْلُكَة: ہلاکت اَحْسِنُوا: تم سب نیکی کرو
۲۔ وَ مَنۡ اَحۡسَنُ دِیۡنًا(۱) مِّمَّنۡ اَسۡلَمَ وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ وَ ہُوَ مُحۡسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّۃَ اِبۡرٰہِیۡمَ حَنِیۡفًا ؕ وَ اتَّخَذَ اللّٰہُ اِبۡرٰہِیۡمَ خَلِیۡلًا ....(نساء/۱۲۵)	خَلِيل: دوست
۳۔ قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّکُمۡ عَلَیۡکُمۡ اَلَّا تُشۡرِکُوۡا بِہٖ شَیۡئًا وَّ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ....(انعام/۱۵۱)	اَتْلُ: میں تلاوت کرتا ہوں، میں پڑھتا ہوں لَا تُشْرِكُوا: تم سب شرک نہ کرو
۴۔ وَ ابۡتَغِ فِیۡمَاۤ اٰتٰىکَ اللّٰہُ الدَّارَ الۡاٰخِرَۃَ وَ لَا تَنۡسَ نَصِیۡبَکَ مِنَ الدُّنۡیَا وَ اَحۡسِنۡ کَمَاۤ اَحۡسَنَ اللّٰہُ اِلَیۡکَ وَ لَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ....(قصص/۷۷)	اِبْتَغِ: تم تلاش کرو لَا تَنْسَ: تم نہ بھولو لَا تَبْغِ: تم تلاش نہ کرو اَحْسِنْ: تم نیکی کرو

(۱) "دیناً": دین کے لحاظ سے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ .... (لقمان/ ۲۲)	يُسْلِم: وہ سپرد کرے اِسْتَمْسَکَ: اُس نے مضبوط پکڑا، وہ وابستہ ہوا اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی: مضبوط رسی (سہارا)
۶. فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا .... (احزاب/ ۲۹)	كُنَّ: تم سب (جمع مؤنث) مُحْسِنَات: نیکی کرنے والیاں
۷. وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ....(احقاف/ ۱۵)	حَمَلَتْ: اس نے (شکم میں) اٹھایا وَضَعَتْ: اس نے وضع حمل کیا كُرْهًا: سختی کے ساتھ اُمّ: ماں

شکر اور شاکرین

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔

۱. فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ

....(بقرہ/ ۱۵۲)

۲. وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَ
سَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ

....(آل عمران/ ۱۴۵)

....

۳. وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

....(نحل/ ۷۸)

۴. فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ (۱) إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

....(نحل/ ۱۱۴)

۵. قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ

....(نمل/ ۴۰)

....

---

(۱) "كُنْتُمْ" کا ترجمہ نہ کیجئے۔

۶. وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

....(قصص / ۷۳)

....

۷. فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

....(عنکبوت / ۱۷)

۸. وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ

....(لقمان / ۱۲)

....

۹. اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ

....(سبا / ۱۳)

۱۰. اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ

....(مؤمن / ۶۱)

....

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
أَشْكُرُ [تَشْكُرُونَ ۲/۱۲۶]	میں شکر کرتا ہوں	لَا تَكْفُرُوا [تَكْفُرُونَ ۲۵/۷]	تم سب ناشکری نہ کرو، تم سب انکار نہ کرو، تم سب کفر اختیار نہ کرو
اُشْكُرْ [اُشْكُرُوا ۲۳/۶،۱]	تم شکر کرو	لُقْمَان	حضرت لقمان علیہ السلام
اَكْفُرُ [يَكْفُرُ ۲۸/۷]	میں ناشکری کروں	لَمْ يَكْفُرُوا [يَكْفُرُونَ ۲۸/۷]	ان سب نے کفر اختیار نہیں کیا، ان سب نے ناشکری نہیں کی
جَدِيد	نیا، جدید، تازہ		
شُكْر	شکر، سپاس	يَشْكُرُ [تَشْكُرُونَ ۲/۱۲۶]	وہ شکر کرتا ہے

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
أَذْكُرُ	میں یاد کروں گا، میں ذکر کروں گا	مُبْصِر - مُبْصِرَة	روشنی کا ذریعہ، روشن کرنے والا
اِعْمَلُوا	تم سب کرو، تم سب انجام دو	أُوتِيَ	اس کو دیا گیا
نَبَأ	خبر	تَبْتَغُوا	تم سب تلاش کرو، تم سب طلب کرو
نُؤْتِ	ہم دیں گے	تَشْكُرُوْنَ	تم سب شکر کرو، تم سب شکر کرتے ہو
هُزُوًا	مذاق	تَنْزِيل	نازل کرنا، اُتارنا
يَأْتِ بِ	وہ لاتا ہے	شَكَرَ	اس نے شکر کیا
يَبْلُو	وہ آزمائے، وہ آزماتا ہے	شَكُور	بہت شکر کرنے والا، قدرداں
يُذْهِب	وہ لے جاتا ہے	يُرِد	وہ چاہے، وہ ارادہ کرے
لَوْلَا	کیوں نہیں، اگر نہ	يَشَأْ	وہ چاہے
مُسْتَقَرّ	ٹھکانا، مرکز، منزل		

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. لِتَسْكُنُوا - تَبْتَغُوا - تَشْكُرُونَ:

الف:	تا کہ تم سب سکون پاؤ	تم سب طلب کرو	تم سب شکر کرو	☐
ب:	یہاں تک کہ تم سب نے سکون پایا	تم سب نے حاصل کیا	تم سب شکر کرو گے	☐

۲. تَنْزِيل - شَكُور - نَبَّأَ:

الف:	نازل ہونا	شکر کرنے والا	اس نے خبر دی	☐
ب:	نازل کرنا	بہت شکر کرنے والا	خبر	☐

۳. أَذْكُرُ - أَشْكُرُ - اُشْكُرْ:

الف:	میں یاد کروں گا	میں شکر کرتا ہوں	تم شکر کرو	☐
ب:	میں یاد کرتا ہوں	تم شکر کرو	میں شکر کرتا ہوں	☐

۴. مُبْصِر - هُزُوًا - مُسْتَقَرّ:

الف:	روشنی کا ذریعہ	مذاق (بنانا)	ٹھکانا	☐
ب:	دیکھنے والا	ہنسی مذاق	ٹھکانا	☐

۵. يَأْتِ بِ - نُؤْتِ - أُوتِيَ:

الف:	وہ آتا ہے	ہم نے دیا	اس نے دیا	☐
ب:	وہ لاتا ہے	ہم دیں گے	اس کو دیا گیا	☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ تم سب کرو - وہ چاہے - تم نے نہیں دیکھا:

الف: اِعْمَلُوا - يَشَأْ - لَمْ تَرَ ☐ ب: اِعْمَلُوا - يُرِدْ - لَا تَرَىٰ ☐

۲۔ وہ آزمائے - وہ لے جاتا ہے - وہ لاتا ہے:

الف: يَبْلُو - يُذْهِب - يَأْتِ بِـ ☐ ب: يَبْلُو - يَأْتِ بِـ - يُذْهِب ☐

۳۔ میں ناشکری کروں۔ ان سب نے کفر اختیار نہیں کیا۔ تم سب ناشکری نہ کرو:

الف: أَكْفُرُ - لَمْ يَكْفُرُوا - لَا تَكْفُرُوا ☐ ب: أَكْفُرُ - لَا تَكْفُرُونَ - لَمْ تَكْفُرُوا ☐

۴۔ خبر - روشنی کا ذریعہ - کیوں نہیں:

الف: نَبَأٌ - تَنْزِيل - لَوْلَا ☐ ب: نَبَأٌ - مُبْصِر - لَوْلَا ☐

۵۔ اس نے شکر کیا - تم شکر کرتے ہو - تم سب شکر کرتے ہو:

الف: شَكَرَ - يَشْكُرُ - يَشْكُرُونَ ☐ ب: شَكَرَ - يَشْكُرُ - تَشْكُرُونَ ☐

مشق نمبر (۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ

الف: پس تم سب یاد کرو مجھے (تاکہ) میں یاد کروں تم سب کو ☐

ب: اگر تم سب یاد کرو مجھے (تو) میں یاد کروں گا تم سب کو ☐

۲. وَ اشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ[1]

الف: اور شکر کرو میرا اور کافر نہ ہو ☐

ب: اور تم سب شکر کرو میرے لئے اور ناشکری نہ کرو میری ☐

---

[1] "لَا تَكْفُرُونِ" اصل میں "لَا تَكْفُرُو + ن + ی" تھا۔

۳. وَ مَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا

الف: اور جو چاہے دنیا کے اجر کو ہم دیں گے اس کو اس میں سے (کچھ) ☐

ب: اور کون چاہتا ہے دنیا کے اجر کو تا کہ ہم دیں اسے ☐

۴. وَ اشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ إِن كُنتُمْ ﴿۱﴾ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

الف: اور ان سب نے شکر کیا اللہ کی نعمتوں کا اور صرف اس کی عبادت کی ☐

ب: اور تم سب شکر کرو اللہ کی نعمت کا اگر تم صرف اس کی عبادت کرتے ہو ☐

۵. لِيَبْلُوَنِي ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ

الف: تا کہ وہ آزمائے مجھے، کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں ☐

ب: کیونکہ اس نے آزمایا مجھے کہ شکر کرتا ہوں یا ناشکری ☐

۶. فَابْتَغُوا عِندَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوهُ

الف: پس ڈھونڈی ان سب نے اللہ کے نزدیک روزی اور عبادت کی اس کی ☐

ب: پس تم سب تلاش کرو اللہ کے نزدیک روزی کو اور تم سب عبادت کرو اس کی ☐

۷. وَ لَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ

الف: اور تحقیق ہم نے دی لقمان کو حکمت ☐

ب: اور یقیناً لائے لقمان ہمارے لئے حکمت کو ☐

۸. اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا

الف: تم سب انجام دو (اے) آل داؤد شکر کو ☐

ب: انجام دیا آل داؤد نے شکر کو ☐

۹. وَ قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ

الف: اور کم ہو تم سب اے میرے بندو (مقام) شکر میں ☐

ب: اور کم ہیں میرے بندوں میں سے بہت شکر کرنے والے ☐

﴿۱﴾ "كُنتُمْ" کا ترجمہ نہ کیجئے۔

١٠. اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

الف: اللہ جس نے قرار دی تم سب کے لیے رات تاکہ سکون پاؤ اس میں ☐

ب: ایسا اللہ جس نے قرار دیا تم سب کے لیے آرام دہ رات کو ☐

١١. وَ لَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ

الف: اور تم سب کے لیے زمین ہی ٹھکانا اور ضرورت کا سامان ہے ☐

ب: اور تم سب کے لیے زمین میں ٹھکانا اور سرمایہ ہے (ایک) وقت تک ☐

١٢. اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ

الف: اگر وہ چاہے، لے جائے گا تم سب کو اور لے آئے گا نئی مخلوق ☐

ب: اگر وہ چاہے لے آئے تم سب کو اور دے دے نئی خلقت ☐

١٣. قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِیَ مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰى

الف: ان سب نے کہا اگر دیا نہ دیا جائے ہم سب کو وہ جو دیا گیا موسیٰ کو ☐

ب: ان سب نے کہا کیوں نہیں دیا گیا (ہم کو) وہ جو دیا گیا موسیٰ کو ☐

١٤. اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ

الف: اور کیا انکار نہیں کیا ان سب نے اس چیز کا جسے موسیٰ کو دیا گیا پہلے سے ☐

ب: اور کیا ناشکری نہیں کی تم سب نے اس چیز کی جسے موسیٰ کو دیا گیا تھا پہلے سے ☐

١٥. قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ

الف: اس نے کہا: یہ بڑی خبر ہے کہ تم سے ان سب نے منہ پھیرا ہے ☐

ب: تم کہو: وہ بڑی خبر ہے تم سب اس سے منہ پھیرنے والے ہو ☐

مشق نمبر(۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ الْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اور قرار دیا اُس نے .... لئے .... اور ....اور دل شاید تم سب ....۔

۲. فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَ اشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ

پس تم سب ....اس میں سے جو..................ہے تم سب کو..................نے حلال پاک اور شکر کرو..................کی..................کا۔

۳. وَ مَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ

اور جو .... کرتا ہے تو وہ .... کرتا ہے صرف .... لئے اور جس نے ....کی تو یقیناً اللہ بے نیاز اور..................۔

۴. وَ لَقَدْ آتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ وَ مَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ

اور ....دی ہم نے لقمان کو..................کہ تم..................کرو اللہ..................اور جو ....ہے تو..................کرتا ہے صرف..................لئے۔

۵. اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ

یقیناً اللہ..................والا ہے..................پر..................اکثر..................شکر..................ہیں۔

مشق نمبر(٤) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ھے۔ ھر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تمرینی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجیے:

۱. وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

....(بقرہ/ ۳۶)

۲. وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ

....(بقرہ/ ۲۳۱)

....

۳. أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ

....(ابراھیم/ ۱۹)

....

۴. فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ

....(قصص/ ۴۸)

....

۵. قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ

....(ص/ ۶۷۔ ۶۸)

۶. تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

....(مؤمن/ ۲)

اسم مفعول

مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معانی کے ساتھ ملاحظہ کیجیے:

مَعْلُوم: جس کو جانا جائے   مَقْطُوع: جس کو کاٹا جائے

مَقْتُول: جس کو قتل کیا جائے   مَنصُور: جس کی مدد کی جائے

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ مذکورہ الفاظ ایسے شخص یا ایسی چیز پر دلالت کرتے ہیں جن کے اوپر کوئی کام انجام دیا گیا ہے۔ ان جیسے الفاظ کو "اسم مفعول" کہا جاتا ہے۔

جن ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں صرف تین حروف ہوں ان کا اسم مفعول "مَفْعُول" کے وزن پر آتا ہے۔ گویا اس کے اصلی حروف میں دو حرفوں یعنی "م" اور "و" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے مَنصُور

یاد دھانی

۱۔ عربی زبان کے بہت سے اسماء کی طرح اسم مفعول کی مؤنث، اسم مفعولِ مذکر کے آخر میں "ۃ" کے اضافہ سے بنائی جاسکتی ہے۔ جیسے: مَعْدُود + ۃ = مَعْدُودَۃ

۲۔ اسم مفعول کی جمع مذکر کو "ونَ - ینَ" کے ذریعہ اور جمع مؤنث کو "ات" کے ذریعہ بنایا جاسکتا ہے۔ جیسے:

مَنصور + ونَ = مَنصورُونَ

مَنصور + ینَ = مَنصورِینَ

مَعْدُودَۃ ← مَعْدُودَات

مَمْنُوعَۃ ← مَمْنُوعَات

مشق(۱) : ذیل کے نقشہ کو مکمل کریں:

فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم مفعول، واحد مذکر	اسم مفعول، جمع مذکر
عَرَفَ: اس نے پہچانا	مَعْرُوْف: پہچانا ہوا	مَعْرُوفُوْنَ۔ مَعْرُوفِينَ: پہچانے ہوئے
نَصَرَ: اس نے مدد کی		
شَهِدَ: اس نے گواہی دی		
يَسُرَ: وہ آسان ہوا		
حَفِظَ: اس نے یاد کیا		
مَنَعَ: اس نے منع کیا		
سَكَبَ: اس نے بکھیرا		
قَطَعَ: اس نے کاٹا		
رَفَعَ: اس نے اونچا کیا		
خَتَمَ: اس نے مہر لگائی، اس نے ختم کیا		

فعل ماضی، واحد مذکر غائب	اسم مفعول، واحد مؤنث	اسم مفعول، جمع مؤنث
عَرَفَ: اس نے پہچانا	مَعْرُوفَة: پہچانی ہوئی	مَعْرُوفَات: پہچانی ہوئیں
نَصَرَ: اس نے مدد کی		
شَهِدَ: اس نے گواہی دی		
يَسُرَ: وہ آسان ہوا		
حَفِظَ: اس نے یاد کیا		
مَنَعَ: اس نے منع کیا		
سَكَبَ: اس نے بکھیرا		
قَطَعَ: اس نے کاٹا		
رَفَعَ: اس نے اونچا کیا		
خَتَمَ: اس نے مہر لگائی، اس نے ختم کیا		

شکر اور شاکرین

شکر کی دعوت

شکر کرنے کی اچھی صفت کا عقل بھی حکم کرتی ہے اور عقلا بھی اسے قبول رکھتے ہیں۔ شکر و سپاس کا بلند ترین درجہ یہ ہے کہ ہم اس اللہ کا شکر ادا کریں جس نے لا محدود نعمتوں سے ہمیں نوازا ہے۔ اللہ نے بعض آیات میں خود چاہا ہے کہ انسان اس کا شکر ادا کرے: "فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ"

سورہ نحل کی ۱۱۴ ویں آیت میں پہلے حلال و پاکیزہ رزق کی نعمتیں یاد دلائی گئی ہیں پھر انسان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ شکر گزار بنے: "فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ"

سورہ عنکبوت کی ۱۷ ویں آیت میں آیا ہے کہ اللہ سے رزق مانگو اور اللہ کے شکر گزار بن کے رہو: "فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ"

سورہ لقمان کی بارہویں آیت میں ہم یوں پڑھتے ہیں: "وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ..."، ہم نے لقمان کو حکمت دی تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔ حضرت داؤدؑ کے خاندان کو بھی شکر کی سفارش کی گئی ہے "اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا..."

شاکرین کا اجر

شکر کرنے والے بندوں کا اجر یہ ہے کہ اللہ ان کی نعمتوں میں اضافہ کرتا ہے۔ اللہ کے شکر گزار بندے اگر اللہ سے دنیوی اجر چاہیں تو وہی انھیں ملتا ہے اور اگر اخروی اجر طلب کریں تو وہی انھیں عطا کیا جاتا ہے: "وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ"

مفسر قرآن علامہ طباطبائیؒ لکھتے ہیں کہ اس آیت میں شاکرین سے مراد وہ ہیں جو نہ دنیوی اجر کی تلاش میں ہیں اور نہ اخروی ثواب کی جستجو میں بلکہ وہ صرف اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور ان کو خاص جزا ملے گی۔

شکر کا فائدہ براہ راست شکر کرنے والے کو پہنچتا ہے: "قَالَ هٰذَا مِنۡ فَضۡلِ رَبِّیۡ ۖ لِیَبۡلُوَنِیۡۤ ءَاَشۡكُرُ اَمۡ اَكۡفُرُ ؕ وَمَنۡ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ..." اور "وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا لُقۡمٰنَ... وَمَنۡ یَّشۡكُرۡ فَاِنَّمَا یَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ"

شکر گزار بندوں کی تعداد کم ہے

بعض آیات میں شکر کا حکم دینے کے بعد ایک حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے کہ ہر سمجھدار انسان کے لئے سوچنے کا مقام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانوں میں سے بہت کم لوگ حقیقی شکر گزار ہیں: "اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا ؕ وَقَلِیۡلٌ مِّنۡ عِبَادِیَ الشَّكُوۡرُ"

سورہ مومن کی ۶۱ ویں آیت میں (آرام کے لئے) رات اور (رزق و روزگار کے لئے) دن کی نعمت کے ذکر کے بعد فرمایا ہے کہ اللہ اپنے بندوں کے اوپر نعمتوں کی بارش کرتا رہتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر گزار نہیں ہیں: "اَللّٰهُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الَّیۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا فِیۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا یَشۡكُرُوۡنَ"

اختیاری مشق

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
نَصَرَ: اس نے مدد کی بَدْر: جگہ کا نام اَذِلَّة: کمزور، ذلیل (جمع)	۱. وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ﴿۱﴾ وَّ﴿۲﴾ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ....(آل عمران/۱۲۳)
صَبَّار: بڑا صبر کرنے والا	۲. وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ....(ابراهيم/۵)
اَوْزِعْ: تو توفیق دے	۳. وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ ....(نمل/۱۹)
فَجَّرْنَا: ہم نے پھوڑا، ہم نے جاری کیا لِيَاْكُلُوْا: تاکہ وہ سب کھائیں ثَمَر: پھل	۴. وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ....(یس/۳۵)

﴿۱﴾ "بِ" کا "میں" ترجمہ کریں۔

﴿۲﴾ "واؤ" حالیہ ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿١﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ .... (قمر/۳۴۔۳۵)	حَاصِب: سنگبار ہوا، سخت آندھی سَحَر: صبح شَكَرَ: اس نے شکر کیا
٦. اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا .... (انسان/۲۲)	مَشْكُوْر: قابلِ قدر، جس کا شکر کیا جائے سَعْى: سعی و کوشش

﴿١﴾ "بِ" کا "میں" ترجمہ کریں۔

صبر اور صابرین

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ

.... (بقرہ/۱۵۵)

....

۲. وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

.... (آل عمران/۱۲۰)

....

۳. إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

.... (آل عمران/۱۸۶)

۴. قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

.... (اعراف/۱۲۸)

....

۵. وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ... وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

.... (انفال/۴۶)

۶. إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

....(ھود/ ۱۱)

۷. إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَٰتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَٰتِ وَالْقَٰنِتِينَ وَالْقَٰنِتَٰتِ
وَالصَّٰدِقِينَ وَالصَّٰدِقَٰتِ وَالصَّٰبِرِينَ وَالصَّٰبِرَٰتِ . . . أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَ
أَجْرًا عَظِيمًا

....(احزاب/ ۳۵)

....

....

۸. وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ[1] حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَٰهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّٰبِرِينَ وَنَبْلُوَا۟ أَخْبَارَكُمْ

....(محمد/ ۳۱)

۹. فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

....(ق/ ۳۹)

۱۰. فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۞ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۞ وَنَرَاهُ قَرِيبًا

....(معارج/۵۔۷)

[1] لَنَبْلُوَنَّ: لَـ + نَبْلُوَ + نَّ

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
أَخْبَار	خبریں (خبر کی جمع)	صَادِقَات	سچی عورتیں (صادقة کی جمع)
اِصْبِرُوا [اِصْبِرْ ۳۲/۸]	تم سب صبر کرو	بَاب	دروازہ
أُمُوْر	امور، کام (امر کی جمع)	مُجَاهِدِيْن۔ مُجَاهِدُوْن	جہاد کرنے والے، مجاہدین
تَأْكُلُوْن [يَأْكُلُوْن ۳۲/۱]	تم سب کھاتے ہو	نَبْلُو [يَبْلُو ۳۲/۱۲]	ہم آزمائیں، ہم آزماتے ہیں
جُزْء	حصہ، جز	نَقْص	کمی، نقص
صَابِرَات	صبر کرنے والیاں (صابرة کی جمع)	عَزْم [1]	ارادے کی پختگی، قصد

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
آذَان	کان (اُذُن کی جمع)	أَبْنَاء	بیٹے، اولاد (جمع)
فَاكِهَة	پھل	أَبْوَاب	دروازے (باب کی جمع)
قَانِتِيْن۔ قَانِتُوْن	فرمانبردار، تابع (قانت کی جمع)	بَأْس	عذاب، طاقت، جنگ، سختی
مُحِيْط	احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا	مَقْسُوْم	تقسیم شدہ، بانٹا ہوا
تَصْبِرُوْا	تم سب صبر کرو	يَبْسُطُ	وہ وسیع کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے، وہ بڑھاتا ہے
ثَمَرَات	پھل، میوے (ثَمَرَة کی جمع)	يَعْرِفُوْن	وہ سب پہچانتے ہیں
جُوْع	بھوک	يَقْدِرُ	وہ تنگی (محدود) کرتا ہے، وہ قدرت رکھتا ہے، وہ قادر ہوگا
ذَاقُوْا	ان سب نے چکھا		
قَانِتَات	فرمانبردار عورتیں (قانتة کی جمع)		

[1] ''عزم'' لغت میں ''پکے ارادے'' کو کہتے ہیں اور کبھی ہر مضبوط چیز کو کہتے ہیں۔ لہٰذا ''عزم الامور'' یعنی: ہر وہ جس کے بارے میں انسان کو پکا ارادہ کرنا چاہیے۔

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. أَبْنَاء ـ أَبْوَاب ـ آذَان:

الف: بیٹے	دروازے	کان (أُذن کی جمع)	☐
ب: بنیادیں	دروازے	اذانیں	☐

۲. تَصْبِرُوا ـ ذَاقُوا ـ يَبْصُرُونَ:

الف: تم سب نے صبر کیا	ذائقہ دار	تم سب بصیرت والے ہو	☐
ب: تم سب صبر کرو	ان سب نے چکھا	وہ سب دیکھتے ہیں	☐

۳. ثَمَرَات ـ فَاكِهَة ـ جُوع:

الف: سبزیاں	پھل	عجلت	☐
ب: پھل، میوے (ثَمَرَة کی جمع)	پھل	بھوک	☐

۴. أَعْلَمُ ـ يَبْسُطُ ـ يَقْدِرُ:

الف: میں جانتا ہوں	وہ وسیع کرتا ہے	وہ تنگی (محدود) کرتا ہے	☐
ب: زیادہ جاننے والا	وہ تنگی (محدود) کرتا ہے	وہ وسیع کرتا ہے	☐

۵. بَأْس ـ قَانِتُونَ ـ عَزْم:

الف: بدبو	قنوت پڑھنے والے	عظمت	☐
ب: عذاب	فرمانبردار، تابع (جمع)	ارادے کی پختگی، قصد	☐

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔صبر کرنے والیاں - فرمانبردار عورتیں (قانتة کی جمع) - سچی عورتیں (صادقة کی جمع):

الف: صَابِرَات ۔ صَادِقَات ۔ قَانِتَات ☐ ب: صَابِرِينَ ۔ صَادِقِينَ ۔ قَانِتِينَ ☐

۲۔ہم آزمائیں - ہم سب جانتے ہیں - تم سب صبر کرو:

الف: نَبْلُو ۔ نَعْلَمُ ۔ اِصْبِرْ ☐ ب: نَبْلُو ۔ نَعْلَمُ ۔ اِصْبِرُوا ☐

۳۔وہ واضح ہوا - احاطہ کرنے والا - وہ سب پہچانتے ہیں:

الف: تَبَيَّنَ ۔ مُحِيط ۔ يَبْصُرُونَ ☐ ب: تَبَيَّنَ ۔ مُحِيط ۔ يَعْرِفُونَ ☐

۴۔تم سب کھاتے ہو - خبریں - تقسیم شدہ:

الف: تَأْكُلُونَ ۔ أَخْبَار ۔ مَقْسُوم ☐ ب: يَأْكُلُونَ ۔ أُمُور ۔ مَقْسُوم ☐

۵۔پھل (جمع) - بھوک - بیٹے:

الف: ثَمَرَات ۔ جُوع ۔ أَبْنَاء ☐ ب: فَاكِهَة ۔ بَأْس ۔ أَبْنَاء ☐

مشق نمبر (۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوعِ

الف: اورہم نے تم سب کو آزمایا تھوڑے سے ڈر اور بھوک کے ذریعہ ☐

ب: اور حتماً ہم آزمائیں گے تم سب کو تھوڑے سے ڈر اور بھوک کے ذریعہ ☐

۲. وَ إِنْ تَصْبِرُوا وَ تَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

الف: اور اگر صبر کرو تم سب اور تقوی اختیار کرو (تو) نقصان نہیں پہنچائے گی تمہیں ان سب کی چال تھوڑا سا (بھی) ☐

ب: اور اگر صبر کرتے تم سب اور تقوی اختیار کرتے (تو) ہرگز نقصان نہیں پہنچاتی ان سب کی چال ☐

۳. إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

الف: یقیناً زمین اللہ کے لئے ہے میراث میں لے جاتا ہے اسے جو چاہتا ہے اس کے بندوں میں سے ☐

ب: یقیناً زمین اللہ کے لئے ہے، عطا کرتا ہے وہ اس کو جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے ☐

۴. قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ⁽¹⁾ وَاصْبِرُوا

الف: کہو موسیٰ سے کہ ان کی قوم مدد لے اللہ سے اور صبر کریں ☐

ب: موسیٰ نے کہا اپنی قوم سے، مدد چاہو تم سب اللہ سے اور صبر کرو ☐

۵. وَاصْبِرُوا إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

الف: اور صبر کرو تم سب یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ☐

ب: اور ان سب نے صبر کیا یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ☐

۶. أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

الف: ان سب کے لئے ہے مغفرت اور بڑا اجر ☐

ب: کچھ لوگ ہیں جو اپنے لئے بڑا اجر طلب کرتے ہیں ☐

۷. أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

الف: شمار کرتا ہے اللہ ان سب کے لئے مغفرت اور عظیم اجر ☐

ب: تیار کیا اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور عظیم اجر ☐

۸. وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ

الف: اور ہم نے آزمایا تم سب کو تاکہ پہچان سکیں جہاد کرنے والوں کو اور صبر کرنے والوں کو ☐

ب: اور حتماً ہم آزمائیں گے تم سب کو یہاں تک کہ ہم جانیں، جہاد کرنے والوں کو تم میں سے اور صبر کرنے والوں کو ☐

۹. وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

الف: اور تسبیح کرو تم سب اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ سورج کے نکلنے سے پہلے ☐

ب: اور تسبیح کرو اللہ کی حمد کی سورج کے نکلنے کے ساتھ ☐

---

(۱) ''ب'' کا معنی ''سے'' کیجئے۔

۱۰. إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝ وَ نَرَاهُ قَرِيبًا

الف: یقیناوہ سب دیکھتے ہیں اس کو دور اور ہم دیکھتے ہیں اس کو قریب ☐

ب: تاکہ وہ سب اس کو دور دیکھیں اور ہم قریب دیکھیں ☐

۱۱. يَعْرِفُوْنَهُ كَمَا يَعْرِفُوْنَ أَبْنَائَهُمْ

الف: وہ پہچانتا ہے اسے جیسا کہ پہچانتا ہے اپنی اولاد کو ☐

ب: پہچانتے ہیں وہ سب اسے جیسے پہچانتے ہیں وہ سب اپنی اولاد کو ☐

۱۲. كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَأْسَنَا

الف: اس طرح جھٹلایا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا ان سب نے ہمارے عذاب کو ☐

ب: اس طرح جھٹلایا اس نے ان لوگوں کو جو ان سے پہلے تھے تاکہ چکھیں ہمارے عذاب کو ☐

۱۳. أُوْلٰٓئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ

الف: یہ سب چوپائے ہیں بلکہ یہ لوگ گمراہ ہو گئے ہیں ☐

ب: وہ سب چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ (ان سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں ☐

۱۴. لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ

الف: اس (دوزخ) کے لیے سات دروازے ہیں ان میں سے ہر دروازے کے لیے تقسیم شدہ حصہ ہے ☐

ب: دوزخ کے سات دروازے ہیں ان میں سے ہر دروازہ کچھ لوگوں سے مخصوص ہے ☐

۱۵. لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُوْنَ

الف: ان سب کے لئے اس میں مختلف طرح کے پھل ہیں اس میں سے وہ سب کھائیں گے ☐

ب: تم سب کے لئے اس میں بہت پھل ہیں اس میں سے تم سب کھاؤ گے ☐

مشق نمبر(۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ

اور مالوں اور..................اور پھلوں..................کی اور..................دو تم..................کو۔

۲. وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

اور اگر تم سب..................اور..................اختیار کرو تو یقیناً یہ..................میں سے ہے

۳. اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

مگر وہ لوگ جنھوں نے..................اور..................انجام دے ان لوگوں کے لئے ہے..................۔

۴. فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا

..................تم صبر کرو..................صبر یقیناً..................دیکھتے ہیں اس کو.................. اور ....

دیکھتے ہیں اس کو..................۔

۵. لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا

ان سب کے لئے..................ہیں وہ سب..................ہیں ان کے ذریعہ ان کے لئے..................ہیں وہ

سب..................ہیں ان کے ذریعہ۔

۶. قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ

تم کہو..................میرا پروردگار..................رزق کو..................ہے اور..................کرتا ہے۔

مشق نمبر(٤) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تقویتی مشق

درج ذیل قرآنی آیات اور عبارات کا ترجمہ کیجیے:

۱. اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

.... (انعام/ ۲۰)

....

۲. كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ

.... (انعام/ ۱۴۸)

۳. لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ

.... (اعراف/ ۱۷۹)

....

۴. لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ

.... (حجر/ ۴۴)

۵. قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

.... (سبا/ ۳۶)

۶. لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ

.... (زخرف/ ۷۳)

اسم تفضیل

مندرجہ ذیل افعال کو ان کے معانی کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھئے :

مؤنث اسم تفضیل	مذکر اسم تفضیل
کُبْریٰ: زیادہ بڑی	اَکْبَر: زیادہ بڑا
حُسْنیٰ: زیادہ اچھی	اَحْسَن: زیادہ اچھا
یُسْریٰ: زیادہ آسان	اَیْسَر: زیادہ آسان

ان جیسے الفاظ کو "اسم تفضیل" کہتے ہیں۔ یہ الفاظ کسی شخص یا کسی چیز میں کسی صفت کی زیادتی اور برتری پر دلالت کرتے ہیں۔ مذکر، اسم تفضیل کو "اَفْعَلُ" کے وزن پر اور مؤنث، اسم تفضیل کو "فُعْلٰی" کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔

مشق : درج ذیل نقشہ کو مکمل کیجئے:

مذکر اسم تفضیل	حروف اصلی
	ظ ل م
	ع ل م
اَیْسَر : زیادہ آسان۔ آسان ترین	ی س ر
.... : زیادہ سخت۔ سخت ترین	ع س ر
	ق ر ب
	ر ح م
.... : زیادہ تیز۔ تیز ترین	س ر ع

صبر اور صابرین

صبر

راہ حق میں صبر واستقامت کرنا ایک اخلاقی فضیلت ہے۔ گناہوں اور شیطانی وسوسوں میں صبر اور مصیبت و پریشانی کے مقابلے میں استقامت و پائداری سے کام لینا، مومن کو شیریں اور قابل قدر نتائج تک پہنچاتا ہے۔

صبر کی دعوت : قرآن کی بعض آیتیں اللہ کے رسولوں اور مومنین کو صبر کا حکم دیتی ہیں: " وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ " یہ آیت بیان کرتی ہے کہ اللہ صابرین کے ساتھ ہے اور مومنین کو مشکلات و مصائب میں صبر و پائداری کی تلقین و ترغیب کرتی ہے۔

سورہ "ق" کی ۳۹ ویں آیت بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبر کی سفارش کرتی ہے: " فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ ... " یعنی اے رسولؐ، کافرین اور مشرکین کی بری اور اذیت پہنچانے والی باتوں پر صبر فرمائیں۔ سورہ معارج کی پانچویں آیت میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوبصورت صبر کی دعوت دی گئی ہے: " فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا " صبر جمیل یعنی ایسا صبر جس میں دوام پایا جائے اور جس میں بے چینی، شکوہ اور نالہ نہ پایا جائے۔

صبر کے آثار

۱. کامیابی کی خوشخبری: اگر ہم چاہتے ہیں کہ الٰہی امتحان و آزمائش میں کامیاب و سر بلند ہوں تو ہمیں صبر کرنا چاہئے اور استقامت و پائداری کو اپنانا چاہئے۔ ایسی صورت میں اللہ کی طرف سے بشارت و خوشخبری کا وعدہ ہمیں نصیب ہوگا: " وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ "

۲. دشمن کی سازشوں کا ناکام ہونا: " وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ شَـيْـــًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ "

۳. متقین کی حکومت: حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم سے سفارش کی کہ اللہ سے مدد حاصل کر کے اس کی راہ میں اور مشکلات کے مقابلے میں ڈٹ کے کھڑے ہو جاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تا کہ طاغوت کی حکومت سے نجات پا جاؤ اور ستمگروں کے بجائے تقویٰ والے اور اللہ کا خوف رکھنے والے حاکم بن جائیں" قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۬ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ "

۴. اللہ کی مغفرت اور بڑا اجر: "اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ "، "... وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ ... اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا "

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ....(نحل/ ۴۱-۴۲)	ظُلِمُوا: ان سب پر ظلم کیا گیا نُبَوِّئَ: ہم مقام دیں گے
۲. مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ ۖ وَمَا عِندَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ....(نحل/ ۹۶)	يَنفَدُ: وہ ختم ہوتا ہے
۳. ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ....(نحل/ ۱۱۰)	فُتِنُوا: ان سب کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا، ان پر ظلم وستم کیا گیا
۴. إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ....(مومنون/ ۱۱۱)	جَزَيْتُ: میں نے جزا دی فَائِزُونَ: کامیاب افراد (جمع)، مراد کو پہنچنے والے لوگ

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ .... (قصص/۵۴)	يُؤْتَوْنَ : ان سب کو دیا جاتا ہے مَرَّتَيْنِ : دو بار يَدْرَءُونَ : وہ سب روکتے ہیں، ٹالتے ہیں
۶. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ .... (عنکبوت/۵۸)	عاملین: کام کرنے والے
۷. وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ .... (سجدہ/۲۴)	أَمْر : کام، معاملہ، بات

اخلاقی بری صفات

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ

.... (بقرہ/ ۲۶۳)

۲. وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

.... (نساء/ ۳۸)

۳. فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

.... (اعراف/ ۳۷)

۴. وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ

.... (یونس/ ۹۲)

۵. اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا

.... (بنی اسرائیل/ ۲۷)

۶. اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ

.... (حج/ ۳۸)

۷. اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ

.... (مؤمن/ ۲۸)

۸. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

.... (حجرات/۱۱)

۹. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

.... (حجرات/۱۲)

۱۰. وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا
فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ

.... (حجرات/۱۲)

....

مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجیے۔

مانوس الفاظ	معنی
مُتَکَبِّرِیْنَ	مغرور، تکبر کرنے والے (متکبر کی جمع)
صَدَقَة	صدقہ
يَأْكُلُ [يَأْكُلُوْن ۱/۴۳]	وہ کھاتا ہے
رِئَاء	ریا، دکھاوا، بناوٹ
نُنَبِّئُ [يُنَبِّئ ۲/۴۸]	ہم خبر دیں، ہم خبردار کرتے ہیں

نئے الفاظ	معنی
دَآبَّة	جانور، چلنے والا، رینگنے والا
يُنَبِّئُ	وہ خبر دیتا ہے، وہ بتاتا ہے
أَذًى	اذیت، پریشانی، تکلیف
بَغْتَة	اچانک، یک بیک
بَغْي	سرکشی، بغاوت
بَنَات	بیٹیاں (بنت کی جمع)
تَبَيَّنَ	وہ واضح ہوا، وہ ظاہر ہو گیا
تُتْلٰى	تلاوت کی جاتی ہے
تَرَكَ	اس نے چھوڑا، اس نے ترک کیا
خَوَّان	خیانت کار، خائن
كَرِهْتُمْ	تم سب نے برا سمجھا، تم سب نے ناپسند کیا
مُسْرِف	فضول خرچ، زیادتی کرنے والا
كَذَّاب	بڑا جھوٹا
لَا يَسْخَرْ	وہ مذاق نہ اڑائے
لَا يَغْتَبْ	وہ غیبت نہ کرے
لَحْم	گوشت
مُبَذِّرِيْن	فضول خرچ لوگ
مَثْوٰى	ٹھکانا، مقام
يُؤَاخِذُ	وہ مواخذہ کرتا ہے وہ گرفت کرے، وہ گرفت کرتا ہے (کریگا)
يَتْبَعُ	وہ پیچھے آتا ہے، وہ پیروی کرتا ہے
يُدَافِعُ	وہ دور کرتا ہے، وہ دفاع کرتا ہے
لَا تَجَسَّسُوْا	تم سب جاسوسی نہ کرو، تم سب ٹٹولی نہ کرو

مشق و سوالات

مشق نمبر(۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جز، صحیح ہے؟

۱. یُؤَاخِذُ۔ یُدَافِعُ۔ یُنَبِّئُ:

الف: وہ مواخذہ (گرفت) کرتا ہے	وہ دفاع کرتا ہے	وہ خبر دیتا ہے	☐
ب: اس نے لیا	اس نے دفاع کیا	اس نے خبر دی	☐

۲. بَغْی۔ لَحْم۔ بَغْتَةً:

الف: طلب	گوشت	سرکشی	☐
ب: سرکشی	گوشت	اچانک	☐

۳. لَا تَجَسَّسُوا۔ لَا یَسْخَرْ۔ لَا یَغْتَبْ:

الف: تم سب جاسوسی نہ کرو	وہ مذاق نہ اڑائے	وہ غیبت نہ کرے	☐
ب: ان سب نے جاسوسی نہیں کی	اس نے مذاق نہیں اڑایا	اس نے غیبت نہیں کی	☐

۴. مُبَذِّرِینَ۔ مُتَکَبِّرِینَ۔ مُسْرِف:

الف: فضول خرچ لوگ	مغرور (متکبر کی جمع)	فضول خرچ، زیادتی کرنے والا	☐
ب: بخشنے والے	بڑے لوگ	خرچ کرنے والے	☐

۵. کَذَّاب۔ خَوَّان۔ مَثْوَی:

الف: جھوٹا	دسترخوان	ثواب	☐
ب: بڑا جھوٹا	خیانت کار	ٹھکانا	☐

ب: کونسا جزء صحیح ھے؟

۱۔اذیت - بھائی (جمع) - بیٹیاں:

الف: أَذًىٰ ۔ إِخْوَان ۔ بَنَات ☐ ب: بَغْی ۔ بَنَات ۔ إِخْوَان ☐

۲۔تم سب نے برا سمجھا - وہ مذاق نہ اڑائے - ہم خبر دیں:

الف: كَرِهْتُم ۔ لَا يَسْخَرْ ۔ نُنَبِّئُ ☐ ب: كَرِهْتُمُوهُ ۔ يَسْخَرُ ۔ نُنَبِّئُ ☐

۳۔تلاوت کی جاتی ہے - وہ پیچھے آتا ہے - اس نے چھوڑا:

الف: يُؤَاخِذُ ۔ بَغْتَة ۔ تَرَكَ ☐ ب: تُتْلَىٰ ۔ يَتْبَعُ ۔ تَرَكَ ☐

۴۔جانور - اچانک - ریا، دکھاوا، بناوٹ:

الف: دَآبَّة ۔ بَغْتَة ۔ رِئَاء ☐ ب: دَوَابّ ۔ بَغْی ۔ مُسْرِف ☐

۵۔فضول خرچ لوگ - خیانت کار - بڑا جھوٹا:

الف: مُسْرِف ۔ خَوَّان ۔ كَذَّاب ☐ ب: مُبَذِّرِينَ ۔ خَوَّان ۔ كَذَّاب ☐

مشق نمبر(۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ

الف: اچھی بات قریب ہے مغفرت سے ☐

ب: اچھی بات اور معاف کرنا بہتر ہے ☐

۲. مِن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى

الف: صدقہ اور اذیت کی پیروی سے ☐

ب: اس صدقہ سے جس کے پیچھے اذیت ہو ☐

۳. وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ

الف: اور جولوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو لوگوں کے دکھاوے (کے لئے) ☐

ب: اور جولوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو لوگوں کے سامنے ☐

۴. فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

الف: پس جوظلم کرے اس پر جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر ☐

ب: تو کون ہے بڑا ظالم اس سے جس نے بہتان لگایا اللہ پر جھوٹا ☐

۵. وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ

الف: اور یقیناً لوگوں میں سے بہت سے ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ☐

ب: اور یہ کہ بہت سے لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں ☐

۶. اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ

الف: یقیناً فضول خرچ لوگ ہیں شیطانوں کے بھائی ☐

ب: یقیناً ہر فضول خرچ ہے شیطان کا بھائی ☐

۷. وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا

الف: اور شیطان ہے اپنے پروردگار کا ناشکرا ☐

ب: اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کے سلسلہ میں ناشکرا ہے ☐

۸. اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الف: حتماً اللہ بلا ٹالتا ہے ان لوگوں سے جو کہ ایمان لائے ہو ☐

ب: یقیناً اللہ دفاع کرتا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ☐

۹. اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ

الف: یقیناً اللہ دوست نہیں رکھتا کسی خیانت کار ناشکرے کو ☐

ب: یقیناً اللہ کو دوست نہیں رکھتا کوئی خیانت کار ناشکرا ☐

۱۰. إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ

الف: یقیناً اللہ ہدایت کرنے والا نہیں ہے اس کی جو زیادتی کرتا ہے اور زیادہ جھوٹ بولتا ہے ☐

ب: یقیناً اللہ ہدایت نہیں کرتا ہے اس کی جو زیادتی کرنے والا (فضول خرچ) بڑا جھوٹا ہے ☐

۱۱. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

الف: اے وہ لوگ جو ایمان لائے، مذاق نہ اڑائے (کوئی) گروہ کسی گروہ سے (کا) ☐

ب: جو لوگ ایمان لائے انھیں ایک دوسرے کا مذاق نہیں اڑانا چاہئے ☐

۱۲. عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

الف: ممکن ہے کہ وہ ہوں بہتر تم سب سے ☐

ب: اس امید کے ساتھ کہ وہ تم سب سے بہتر ہوں ☐

۱۳. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ

الف: اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو، بدگمانیوں سے بچو ☐

ب: اے وہ لوگ جو ایمان لائے، بچو تم سب بہت سے گمان سے ☐

۱۴. وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا

الف: اور غیبت نہ کریں تم سب (میں سے) بعض بعض کی ☐

ب: اور غیبت نہ کرو تم سب دوسروں کی ☐

۱۵. اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا

الف: کیا دوست رکھتا ہے تم سب (میں سے) کوئی کہ کھائے اپنے مردہ بھائی کا گوشت ☐

ب: کیا دوست رکھتے ہو تم کہ کھاؤ تم سب اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاؤ ☐

مشق نمبر(۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ

اور .... کفر اختیار کرتے ہو تم سب درحالیکہ .... کی جاتی ہیں .... پر اللہ کی

.... اور تم سب .... ہے اس کا ....۔

۲. قِيْلَ ادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ

کہا گیا داخل ہوجاؤ تم سب .... کے دروازوں میں .... رہتے ہوئے اس میں، تو

.... ہے .... کا ٹھکانا۔

۳. وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ

اور اگر .... کرے .... لوگوں کی ان کے .... کی بنسبت (تو) نہیں

.... گا اس زمین پر کوئی ....۔

۴. يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے نبیؐ .... اپنی .... اور بیٹیوں اور .... کی عورتوں کے لئے (سے)۔

۵. فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو جب .... ہوا .... کے لئے (تو) .... نے کہا .... جانتا .... کہ اللہ

.... چیز پر .... ہے۔

مشق نمبر(٤) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تمرینی مشق

درج ذیل قرآنی آیات اور عبارات کا ترجمہ کیجیے:

۱. فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

.... (بقرہ/۲۵۹)

۲. وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ

.... (آل عمران/۱۰۱)

۳. إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

.... (مائدہ/۱۰۵)

۴. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

.... (یونس/۲۳)

....

۵. وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ

.... (نحل/۶۱)

۶. فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

.... (شعرا/۲۰۲)

۷. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ...

.... (احزاب/۵۹)

۸. قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ

.... (زمر/۷۲)

اخلاقی بری صفات

اس سبق میں قرآن کے زاویۂ نگاہ سے بعض اخلاقی ''بری صفات'' کو بیان کرتے ہیں:

۱۔ ریا

اچھا کام خصوصاً عبادت کو صرف اور صرف اللہ کی رضا کے لیے ہونا چاہیے۔ اگر کوئی انسانوں کی خوشنودی کے لیے کوئی اچھا کام انجام دے تو اسے اس کا معنوی اجر و ثواب نہیں ملے گا۔ ریا کاری، دکھاوا، خودنمائی اور اپنی اچھائیوں کو لوگوں کے سامنے بے سبب ظاہر کرنا درحقیقت اعمال صالحہ کے لیے ایک طرح کی آفت ہیں" وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔"اس آیت میں خداوند عالم نے ریاکاری کرنے والے کو اللہ اور قیامت پر ایمان نہ رکھنے والوں میں شمار کیا ہے۔ اس لیے کہ اس نے دوسروں کی خوشنودی کے لیے کام کرنے سے عملی طور پر یہ ثابت کر دیا کہ وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتا ہے اور چونکہ وہ اپنے اجر (یعنی لوگوں کی توجہ) کو انسانوں سے چاہتا ہے تو گویا عملاً اس نے یہ کہہ دیا ہے کہ وہ قیامت کے اجر و ثواب پر ایمان نہیں رکھتا۔

۲۔ فضول خرچی

اللہ کی نعمتوں کو بے جا اور حد سے زیادہ استعمال کرنا ایک مذموم صفت ہے۔ اللہ نے تبذیر والوں (فضول خرچ افراد) کو شیطان کے بھائی قرار دیا ہے کیونکہ فضول خرچ لوگ اللہ کی نعمتوں کو برباد کر کے درحقیقت شیطانوں کی طرح ناشکری کرتے ہیں" اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا"

۳۔ مذاق اڑانا

دوسروں کا مذاق اڑانا انسان کے تکبر اور غرور کی علامت ہے۔ اللہ نے ہم کو اس ناپسند صفت سے روکا ہے اور کہا ہے ممکن ہے جن کا مذاق اڑایا گیا ہے وہ مذاق اڑانے والوں سے بہتر ہوں " يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ"

٤۔ بدگمانی

اللہ لوگوں سے چاہتا ہے کہ ایک دوسرے سے خوش گمان رہیں۔ بدگمانی اور اس کی بنیاد پر عمل کرنے سے پرہیز کریں۔ بدگمانی کے بعض موارد کو گناہ شمار کیا گیا ہے" يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ..." اس آیت میں واضح طور سے بعض بدگمانیوں کو گناہ کہا گیا ہے۔ یہ گناہ سماجی سلامتی کے لئے خطرہ ہوتا ہے اور معاشرے کے عقیدہ اور اعتماد کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔

٥۔ جاسوسی کرنا

لوگوں کی ذاتی زندگی کی ٹوہ میں رہنا اور ان کے خصوصی معاملات کی جاسوسی کرنا، اللہ کے نزدیک ایک قابل نفرت عمل ہے"... وَلَا تَجَسَّسُوا" البتہ اسلام کے دشمنوں کی سازشوں اور ان کے نقصان دہ اعمال کی معلومات فراہم کرنے سے روکنا اس آیت کا مقصود نہیں ہے۔

٦۔ غیبت

کسی بھی مؤمن کو یہ حق نہیں ہے کہ کسی دوسرے مؤمن کے پیٹھ پیچھے اس کے بارے میں کچھ کہے یا ایسا کام کرے کہ اس کے چھپے ہوئے عیب ظاہر ہو جائیں اور اسے ناراض کرے " وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ" قرآن کریم نے اس برے کام کو"اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے" سے تعبیر کیا ہے۔

پروردگارا! ہمیں ان بری اور قابل نفرت صفات سے دور رکھ۔ آمین!

اختیاری مشق

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۱. وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ....(بقرہ/۲۰۵)	سَعٰی: اس نے کوشش کی یُفْسِدَ: وہ فساد کرے یُهْلِکَ: وہ ہلاک کرے
۲. وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ... إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ....(نساء/۳۶)	مُخْتَال: متکبر فَخُور: ناز کرنے والا، اترانے والا
۳. وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ....(نساء/۱۰۷)	لَا تُجَادِلْ: تم بحث نہ کرو یَخْتَانُوْنَ: وہ سب خیانت کرتے ہیں اَثِیْم: گنہگار
۴. يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ....(اعراف/۳۱)	لَا تُسْرِفُوْا: تم سب فضول خرچی نہ کرو مُسْرِفِیْن: اسراف کرنے والے

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
۵. وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ....(بنی اسرائیل/ ۲۶)	آتِ: تم دو اِبْنَ السَّبِيْل: غریب مسافر لَا تُبَذِّرْ: فضول خرچی نہ کرو تَبْذِيْرًا: فضول خرچی کرنا
۶. اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ....(قصص/ ۷۶)	لَا تَفْرَحْ: تم نہ اتراؤ فَرِحِيْنَ: زیادہ خوش وخرم

فہرست الفاظ معنی

الفاظ	معنی	سبق
آتَوا	ان سب نے دیا/ ادا کیا	۳۸
آثار	آثار، نشانات	۳۸
آذان	کان (اُذُن کی جمع)	۴۷
آلِهة	(بہت سے) معبود (اِلٰہ کی جمع)	۴۰
آلاء	نعمتیں	۴۵
آمَنتُم	تم سب ایمان لائے	۳۶
آناء	وقت، گھڑی، آن (اِنْ کی جمع)	۴۰
آوَوا	ان سب نے پناہ دی	۳۹
اِبتِغاء	حاصل کرنا، تلاش کرنا، طلب کرنا	۳۷
اِبتَغُوا	تم سب طلب کرو	۴۱
اُدعُوا	تم سب بلاؤ، تم سب دعوت دو	۳۸
اِرتَدَّ	وہ ہو گیا، پلٹا	۴۴
اِرحَم	تو رحم کر	۳۹
اِستَعِینُوا	تم سب مدد مانگو، تم سب مدد چاہو	۳۷
اِستَغفَرُوا	ان سب نے مغفرت چاہی	۴۱
اِصبِرُوا [اِصبِر ۸/۳۲]	تم سب صبر کرو	۴۷
اِعتَصِمُوا	تم سب مضبوط پکڑو	۳۷
اِغفِر	تو بخش دے، تو معاف کر دے	۳۸
اِفتَرٰی	اس نے جھوٹ باندھا/ بہتان لگایا	۳۹
اُقتُلُوا	تم سب قتل کرو	۴۴
اُنظُر	تم دیکھو	۳۸
اِئتِ بِہ	تم لاؤ	۳۸
اِئتُوا بِہ	تم سب لاؤ	۳۸
اِمّا	یا	۴۱
اُجِیبُ	میں جواب دیتا ہوں	۴۴
اُخَر	دوسرے، دیگر (اُخرٰی کی جمع)	۳۷

الفاظ	معنی	سبق
اُدعُ	تم بلاؤ، دعوت دو	۳۸
اُشکُر [اُشکُرُوا ۹۱/۳۳]	تم شکر کرو	۴۶
اُمَم	امتیں، قومیں (امت کی جمع)	۴۴
اُمُور	امور، کام (امر کی جمع)	۴۷
اُمّ	ماں	۴۰
اُوتِیتُم	تم سب کو دیا گیا ہے	۴۴
اَعیُن	آنکھیں (عین کی جمع)	۴۳
اِبکار	صبح	۴۱
اِخراج	نکالنا، خارج کرنا	۴۴
اِخوان	بھائی (اخ کی جمع)	۳۸
اِصلاح	اصلاح کرنا، اچھا کام کرنا	۴۲
اِعمَلُوا	تم سب کرو، تم سب انجام دو	۴۶
اِیتاء	دینا	۴۵
[ذِی] القُربٰی	قرابت [دار]، رشتے [دار]	۳۸
اَبصار	آنکھیں، نگاہیں، نظریں	۴۴
اَبقٰی	زیادہ باقی رہنے والا، پائدار	۳۵
اَبناء	بیٹے، اولاد	۴۷
اَبواب	دروازے (باب کی جمع)	۴۷
اَجَل	آخری وقت مدت کا اختتام (موت)	۳۶
اَحسَنتُم [اَحسِنُوا ۶/۲۲]	تم سب نے اچھا کیا/ نیکی کی	۴۵
اَحیَا	اس نے زندہ کیا	۳۵
اَخَذَت [خُذ ۵/۲۰]	اس (عورت) نے لیا	۳۶
اَخبار	خبریں (خبر کی جمع)	۴۷
اَذان	اذان، اعلان	۴۰
اَذکُر	میں یاد کروں گا/ ذکر کروں گا	۴۶
اَذًی	اذیت، پریشانی، تکلیف	۳۸

الفاظ	معنی	سبق
أَرَادَ	اس نے ارادہ کیا/ چاہا	۴۰
أَرْجُل	پیر، پاؤں (رِجْل کی جمع)	۴۳
أَسَأتُمْ	تم سب نے بدی کی، تم سب نے برائی کی	۴۵
أَسْتَجِبْ	میں قبول کروں گا	۴۲
أَسْلَمَ	وہ فرمانبردار ہوا، وہ مسلمان ہوا	۴۵
أَسْمَاء	اسم، نام (جمع)	۳۳
أَشَدّ	انتہائی شدید، زیادہ سخت	۳۷
أَشْكُرُ [يَشْكُرُونَ ۱۲/ ۳۶]	میں شکر کرتا ہوں	۴۶
أَصْلَحَ	اس نے اچھا (کام) کیا، اس نے اصلاح کی	۴۴
أَضَلّ	زیادہ گمراہ	۳۷
أَظْلَم	بڑا ظالم	۴۳
أَعَدَّ	اس نے تیار کیا	۴۰
أَعْبُدُ [نَعْبُدُ: ۱/ ۴]	میں عبادت کرتا ہوں	۳۲
أَعْرِضْ	تم منہ پھیرو	۴۱
أَعْرَاب	بدو، دیہاتی، عرب کے صحرانشیں (جمع)	۴۳
أَعْلَمُ [يَعْلَمُ ۷/ ۲۷]	میں جانتا ہوں	۳۵
أَعْلَم	سب سے زیادہ جاننے والا	۳۳
أَعْمَى	اندھا، نابینا	۳۴
أَغْفَلْنَا	ہم نے غافل کیا	۴۱
أَفْلَحَ	وہ کامیاب ہوا	۳۷
أَفْوَاه	منہ (فم کی جمع)	۳۳
أَفْئِدَة	دل، قلب (فؤاد کی جمع)	۴۴
أَقِمْ	تم قائم کرو، تم برپا کرو	۳۷
أَقَامَ [أَقَامُوا ۱۰/ ۳۷]	اس نے قائم کیا، اس نے برپا کیا	۳۸

الفاظ	معنی	سبق
أَكْفُرُ [يَكْفُرُ ۷/ ۲۸]	میں ناشکری کروں	۳۶
أَلْقَى	اس نے ڈالا، پھینکا	۴۳
أَمْثَال	مثل (جمع)	۳۶
أَمْلِكُ	میں اختیار رکھتا ہوں، میں مالک ہوں	۳۹
أَنَّى	کہاں سے، کیسے، کیونکر، ہر جگہ، ہر وقت	۴۰
أَنْعَمَ	اس نے نعمت دی	۳۳
أَنْعَمْتَ [أَنْعَمَ ۹/ ۳۳]	تو نے نعمت دی	۳۶
أَنْفَقُوا	ان سب نے خرچ کیا، ان سب نے انفاق کیا	۳۷
أَوَّل	اول، پہلا	۳۳
أَوْ	یا	۴۱
أَئِمَّة	پیشوا، راہنما، ائمہ (امام کی جمع)	۳۹
أَيُّ	کون سا، جو	۳۵
أَيْدِي	ہاتھ (يَد کی جمع)	۳۳
أَيْمَان	قرار دادیں، قسمیں (يمين کی جمع)	۳۹
أُوتِيَ	اس کو دیا گیا	۴۶
بَاب	دروازہ	۴۷
بَارِئ	پیدا کرنے والا، خالق، بنانے والا	۴۴
بَاطِن	باطن، پوشیدہ، اندرون	۳۳
بَأْس	عذاب، طاقت، جنگ، سختی	۴۷
بَحْر	سمندر	۳۳
بَرّ	خشکی	۳۳
بَرْق	برق، بجلی	۳۵
بَغْتَة	اچانک، یک بیک	۴۸
بَغْي	سرکشی، بغاوت	۴۸

الفاظ	معنی	سبق
بَنَات	بیٹیاں (بنت کی جمع)	۴۸
بَیَّنَّا	ہم نے بیان کیا	۳۵
اَلْبَیْت	گھر، اللہ کا گھر	۳۹
بُطُوْن	پیٹ، شکم (بطن کی جمع)	۳۶
تَابَ	اس نے توبہ [قبول] کی	۳۸
تَابُوْا	ان سب نے توبہ کی	۳۸
تَأْتِیْ (مؤنث)	وہ آتی ہے	۴۵
تَأْكُلُوْنَ [یَأْكُلُوْن ۴۲/۱۱]	تم سب کھاتے ہو	۴۷
تَبَیَّنَ	وہ واضح ہوا، وہ ظاہر ہو گیا	۴۸
تَبْتَغُوْا	تم سب تلاش کرو، تم سب طلب کرو	۴۶
تَجِدُوْا	تم سب پاؤ گے	۳۸
تَحْسَبُ [یَحْسَبُ ۴۵/۷]	تم سمجھتے ہو، تم خیال کرتے ہو	۴۴
تَرَكَ	اس نے چھوڑا، ترک کیا	۴۸
تَرٰی	تم دیکھتے ہو	۴۷
تَسْكُنُوْا	تم سب سکون پاؤ	۳۶
تَشْكُرُوْنَ	تم سب شکر کرو	۴۶
تَشْهَدُ	وہ گواہی دے گی	۴۳
تَصْبِرُوْا	تم سب صبر کرو	۴۷
تَصْرِیْف	گردش، پھیرنا	۳۵
تَعْلَمُوْنَ [تَعْلَم ۳۲/۸]	تم سب جانتے ہو	۳۳
تَفَاخُر	آپس میں فخر کرنا، باہمی تفاخر	۴۳
تَقَبَّلْ	تو قبول کر	۴۴
تَقُوْلُ [یَقُوْلُ ۲۷/۷]	تم کہتے ہو	۳۶
تَكَاثُر	کثرت پر فخر کرنا، (مال و اولاد کی) کثرت کا مقابلہ	۴۳
تَكُوْنَ (تَكُوْنُ)	ہو، تو ہوگا، وہ ہوگی	۳۵

الفاظ	معنی	سبق
تَكُوْنُ [یَكُوْنُ ۲۲/۶]	تم ہو، ہوتے ہو	۴۴
تَمِیْلُوْا	تم سب منحرف ہو، تم سب مائل ہو	۴۴
تَنْزِیْل	نازل کرنا، اتارنا	۴۶
تَوْبَة	توبہ، بازگشت، واپسی	۴۴
تَوَّاب	زیادہ توبہ قبول کرنے والا	۴۴
تُتْلٰی	تلاوت کی جاتی ہے	۴۸
تُجَاهِدُوْنَ	تم سب جہاد کرتے ہو، تم سب کوشش کرتے ہو	۳۹
تُحِبُّوْا (تُحِبُّوْنَ)	تم سب دوست رکھو (تم سب دوست رکھتے ہو)	۴۳
تُحْشَرُوْنَ	تم سب جمع کئے جاؤ گے	۴۱
تُقَدِّمُوْا	تم سب آگے بڑھاؤ گے	۳۸
تُكَذِّبَان	تم دونوں جھٹلاؤ گے	۴۵
تُكَذِّبُوْنَ [یُكَذِّبُ ۲۶/۷]	تم سب جھٹلاتے ہو	۳۸
تُنْذِرُ	تم ڈراتے ہو	۴۷
[لَا] تَجَسَّسُوْا	تم سب جاسوسی [نہ] کرو، تم سب عیب جوئی [نہ] کرو	۴۸
[لَا] تَعْبُدُوْا	تم سب عبادت [نہ] کرو	۴۵
[لَا] تَكْفُرُوْا [تَكْفُرُوْنَ ۲۵/۷]	تم سب ناشکری [نہ] کرو، تم سب انکار [نہ] کرو، تم سب کفر [نہ] اختیار کرو	۴۶
[لَا] تُطِعْ	تم اطاعت [نہ] کرو	۴۱
[لَا] تُلْهِ	غافل [نہ] کرے	۴۱
[لَمْ] تَعْلَمْ	تم نے [نہیں] جانا، تمہیں [نہیں] معلوم	۴۳
ثَمَرَات	پھل، میوے (ثَمَرَة کی جمع)	۴۷

الفاظ	معنی	سبق
ثلاث - ثلاثة	تین، تینوں	۴۱
جِنَّة	جنون، دیوانگی	۳۶
جِهَاد	جہاد، کوشش	۳۹
جَادِلْ	تم بحث کرو، تم مناظرہ کرو	۴۰
جَاهِدُوا	تم سب جہاد کرو، تم سب کوشش کرو	۳۹
جَاهَدَ [جَاهِدُوا ۱۴/۴]	اس نے جہاد کیا، اس نے کوشش کی	۳۹
جَبَل	پہاڑ	۳۶
جَحِيم	جہنم، دوزخ، بھڑکتی آگ	۴۰
جَدِيد	نیا، جدید، تازہ	۳۶
جَمِيلًا	خوبصورت، حسین	۳۳
جَوّ	فضا، ماحول	۴۳
جَهَالَة	جہالت، نادانی	۴۴
جُزْء	حصہ، جز	۴۷
جُنُود	فوجیں (جُند کی جمع)	۴۵
جُوع	بھوک	۴۷
حِجُّ الْبَيْت	(اللہ کے) گھر کا حج	۳۹
حِين	موقع، وقت، گھڑی	۳۶
حَجّ	حج	۴۰
حَرَج	سختی، تنگی	۳۹
حَسَنَات	نیکیاں، اچھائیاں	۴۵
حَقًّا	حقیقتاً، حقیقی	۳۹
حَلِيم	حلیم، بردبار، برداشت کرنے والا	۳۳
حَمِيد	لائق ستائش، لائق حمد	۳۳
حَمِيم	گرم پانی	۴۰
حَوْل	اردگرد، پاس	۳۵
حُسْنًا	اچھائی سے، نیکی سے	۳۸

الفاظ	معنی	سبق
حُسْنَى	بہت اچھی، بہترین	۴۲
خَاشِعُوْن - خَاشِعِين	ڈرنے والے (خاشع کی جمع)	۴۷
خَاشِع - خَاشِعَة	جھکنے والا، ڈرنے والا	۳۶
خَسِرَ [خَسِرُوْا ۱۷/۵]	اس نے نقصان اٹھایا، پہنچایا	۴۰
خَلَتْ	وہ گزری	۴۲
خَلْف	پیچھے، پشت، بعد	۴۳
خَوَّان	خیانت کار، خائن	۴۸
خُذْ [خُذُوْا ۲۹/۸]	تم لو	۴۳
خُمُس	خمس، پانچواں حصہ	۳۸
دَاخِرِين	ذلیل ہونے والے، خوار ہونے والے	۴۴
اَلدَّاعِ (اَلدَّاعِي)	پکارنے والا	۴۲
دَابَّة	جانور، چلنے والا، رینگنے والا	۳۸
دَعْوَة	پکار، آواز، دعوت	۴۲
ذِكْرَى	یاددہانی، نصیحت، عبرت	۴۱
ذَات	ذات، صاحب، والی	۳۳
ذَاقُوا	ان سب نے چکھا	۴۷
ذَاكِرِين	ذکر کرنے والے، یاد کرنے والے	۴۴
ذَكَرَ	اس نے یاد کیا	۴۱
ذَكَرُوا [ذَكَرَ ۲۱/۱]	ان سب نے یاد کیا	۴۱
ذَنْب	گناہ، جرم	۴۳
ذُوقُوا	تم سب چکھو	۳۸
رِئَاء	ریا، دکھاوا، بناوٹ	۴۸
رِيح	ہوا، بو	۴۵
رِيَاح	ہوائیں (ریح کی جمع)	۳۵
رَاحِمِين	رحم کرنے والے	۳۹
رَضِيَ	وہ راضی ہوا	۴۵
رَضُوا	وہ سب راضی ہوئے	۴۵

الفاظ	معنی	سبق
رُوح	روح	۳۴
زَکَرِیَّا	حضرت زکریا نبی علیہ السلام	۴۲
سِرّ	راز، چھپا ہوا	۳۳
سَابِقُوْنَ	آگے بڑھ جانے والے، سبقت کرنے والے	۴۵
سَاحِر	ساحر، جادوگر	۳۴
سَبْع	سات، ساتوں	۴۴
سَخَّرَ	اس نے تابع کیا	۳۵
سَعْی	کوشش	۳۳
سَفَر	سفر	۳۷
سَمْع	کان، سننا	۴۳
سَوَآء	برابر	۳۹
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	تم سب (مستقبل قریب) جانوگے	۳۹
سَوْفَ	مستقبل بعید کی علامت	۳۷
سَ (سَ)	عنقریب	۴۲
سُبْحَان	وہ پاک ہے	۴۰
سُنَّة	سنت، طریقہ، رسم	۴۳
شَاکِر	شکر کرنے والا	۴۱
شَاءَ	اس نے چاہا	۳۳
شَرَاب	مشروب، پینے کی چیز	۳۶
شَکَرَ	اس نے شکر کیا	۳۶
شَکُوْر	بہت شکر کرنے والا، قدرداں	۳۶
شَکّ	شک، شبہ	۳۴
شَهَوَات	خواہشات (شہوت کی جمع)	۴۴
شَیْخ	بوڑھا، بزرگ، ضعیف	۴۵
شَیْطَان	شیطان	۳۹
شُفَعَاء	شفاعت کرنے والے، سفارش کرنے والے	۴۰

الفاظ	معنی	سبق
شُکْر	شکر، سپاس	۳۶
شُهَدَاء	گواہ (شہید کی جمع)	۳۳
صِدِّیْقِیْن	نہایت سچے لوگ (صدیق کی جمع)	۳۳
صَابِرِیْن ۔ صَابِرُوْنَ	صبر کرنے والے (صابر کی جمع)	۳۴
صَابِرَات	صبر کرنے والیاں (صابرۃ کی جمع)	۴۷
صَاحِب	ساتھی، دوست، والا، صاحب	۳۶
صَادِقَات	سچی عورتیں (صادقۃ کی جمع)	۴۷
صَادِق	سچا، صادق	۳۸
صَبَرُوْا	ان سب نے صبر کیا	۳۷
صَبْر	صبر، تحمل، برداشت	۳۳
صَدَقَات	صدقے (صدقہ کی جمع)	۴۴
صَدَقَة	صدقہ	۴۸
صُدُوْر	سینے (صدر کی جمع)	۳۳
ضَرّ	نقصان	۳۹
ضَعِیْف	ضعیف، کمزور	۳۹
طَعَام	کھانا، غذا، خوراک	۴۳
طَمَع	لالچ، امید	۳۵
طَیْر	پرندہ، پرندے	۴۳
ظَاهِر	ظاہر، واضح	۳۳
ظَلَمُوْا	ان سب نے ظلم کیا	۴۱
عِدَّة	گنتی، طلاق کی عدت	۳۷
عِلْم	علم، دانائی، جاننا	۳۳
عَزْم	ارادے کی پختگی، قصد	۴۷
عَسٰی	قریب ہے، ممکن ہے، امید ہے	۳۳
عَشِیّ ۔ عَشِیَّة	شام، رات	۴۱
عَلَانِیَة	علی الاعلان، اعلانیہ طور پر، (سب کے سامنے)	۳۷
عَلَّمَ	اس نے سکھایا، اس نے تعلیم دی	۳۳

الفاظ	معنی	سبق
عُلَمَاء	علماء، جاننے والے (جمع)	۳۳
غَافِلُونَ ۔ غَافِلِينَ	غافل افراد، بے خبر افراد (غافل کی جمع)	۳۳
غَفَّار	بڑا بخشنے والا	۳۳
غَلِيظ	سخت، سنگین، گاڑھا	۴۱
غَنِمْتُمْ	تم سب نے فائدہ پایا، مالِ غنیمت پایا	۳۸
غَنِيّ	بے نیاز	۳۹
فَاحِشَة	بدکاری، برا کام	۴۱
فَاطِر	پیدا کرنے والا	۴۳
فَاعِلُونَ ۔ فَاعِلِينَ	انجام دینے والے، کرنیوالے	۳۸
فَاكِهَة	پھل	۴۷
فَحْشَاء	بدکاری، برائی	۴۳
فَرِيق	گروہ، فریق	۳۹
فَطَرَ	اس نے پیدا کیا	۳۵
فَعَلَ	اس نے کیا، اس نے انجام دیا	۴۰
فَعَلُوا	ان سب نے کیا، ان سب نے انجام دیا	۴۱
فَقْر	فقیری، غریبی محتاجی	۴۳
فَوْق	اوپر	۳۴
قِ	تم بچاؤ	۴۴
قَاتِلُوا	تم سب جنگ کرو	۳۹
قَانِتِينَ ۔ قَانِتُونَ	فرمانبردار، تابع (قانت کی جمع)	۴۷
قَانِتَات	فرمانبردار عورتیں (قانتۃ کی جمع)	۴۷
قَائِمَة (قائم)	قائم، ثابت قدم	۳۵
قَتْل	قتل، مار ڈالنا	۳۴
قَلِيل	کم، کچھ، تھوڑا	۳۴
قَلَم	قلم	۳۴
قَوِيّ	قوی، مضبوط	۳۵

الفاظ	معنی	سبق
قُضِيَ	فیصلہ کیا گیا	۴۳
قُلْتُمْ	تم سب نے کہا	۳۶
كِبَر	بڑھاپا، پیری	۴۴
كَافَّة	سارے، تمام، سب کے سب	۳۹
كَبِير ۔ كَبِيرَة	بزرگ، بڑا (بڑی)	۳۷
كَذِب	جھوٹ	۳۹
كَذَّاب	زیادہ جھوٹا	۴۸
كَرِهْتُمْ	تم سب نے برا سمجھا، تم سب نے ناپسند کیا	۴۸
كَسَبْتُمْ [كَسَبُوا ۲۵/۷/۱]	تم سب نے حاصل کیا، تم سب انجام دیا	۴۲
كَفَى بِـ	وہ کافی ہے، وہ کافی تھا	۴۳
كَفُور	ناشکرا، انکار کرنے والا	۴۱
كَلَّا	ہرگز نہیں	۳۹
كَيْد	چال، مکروفریب، تدبیر	۳۹
كُفْرَان	ناشکری، انکار	۴۳
كُفْر	کفر، انکار	۳۹
كُمَا (مُثَنّٰى)	تم دونوں	۴۵
كُنْتُ	میں تھا	۴۳
لَا يُحِيطُونَ	وہ سب احاطہ نہیں کرتے، وہ سب حاوی نہیں ہوتے	۴۳
لَا يُظْلَمُونَ	ان سب پر ظلم [نہیں] کیا جائے گا	۴۳
لَحْم	گوشت	۴۸
لَعِب	کھیل	۳۵
لَعَنَ	اس نے لعنت کی	۴۰
لَغْو	لغو باتیں یا کام	۳۷
لَوْلَا	کیوں نہیں، اگر نہیں	۴۶
لَهْو	کھیل، سرگری	۳۵

الفاظ	معنی	سبق
لَيْتَ	کاش	۴۳
لَيْسُوا [لَيْسَ ۸/۲۹]	وہ سب نہیں ہیں، وہ سب نہیں تھے	۳۹
لُقْمٰن	حضرت لقمان علیہ السلام	۴۶
مِدْرَار	موسلا دھار (بارش)	۴۳
مَاء	پانی	۳۵
مَتَاع	سرمایہ، سامان	۳۵
مَثْوٰى	ٹھکانا، مقام	۳۸
مَجْنُوْن	مجنون، دیوانہ	۳۳
مَدِيْنَة	شہر، مدینہ	۳۵
مَرِيْض	مریض، بیمار	۳۷
مَرْجِعُ	بازگشت، واپسی	۴۳
مَسِيْح	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۳۵
مَسَاجِد	مسجدیں	۳۸
مَعْلُوْم	معلوم، معین، واضح	۳۴
مَفَاتِح	کنجیاں (مفتح کی جمع)	۳۳
مَقْسُوْم	تقسیم شدہ، بانٹا ہوا	۴۷
مَكَرَ	اس نے حیلہ کیا	۳۵
مَكْر	حیلہ، مکر، مکاری، تدبیر	۳۵
مَلَك	فرشتہ، ملک	۳۵
مَلَأ	سرداروں کی جماعت، بزرگوں کا گروہ	۴۳
مَوَدَّة	دوستی، محبت، مودت	۳۶
مَوْت	موت، مرنا	۳۵
مَيْل	انحراف، کشش، رجحان، مائل ہونا	۴۳
مُبَذِّرِيْن	فضول خرچ	۴۸
مُبْصِر - مُبْصِرَة	روشنی کا ذریعہ، روشن کرنے والا	۴۶
مُتَكَبِّرِيْن	مغرور، تکبر کرنے والے (متکبر کی جمع)	۴۸
مُجَاهِدِيْن - مُجَاهِدُوْن	جہاد کرنے والے، مجاہدین	۴۷

الفاظ	معنی	سبق
مُحِيْط	احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا	۴۷
مُحْسِن	نیکی کرنیوالا، احسان کرنیوالا	۴۵
مُخْتَلِف	مختلف، متعدد	۳۶
مُخْلِصِيْن	خالص کرنے والے (مُخْلِص کی جمع)	۴۲
مُخْلَصِيْن	خالص شدہ، بغیر کسی ملاوٹ کے، اصلی (مُخْلَص کی جمع)	۳۴
مُسَخَّرَات	تابع، مطیع، فرمانبردار (مُسخر کی جمع)	۳۵
مُسَمًّى	معین، خاص	۳۶
مُسْتَقَرّ	ٹھکانا، مرکز، منزل	۴۶
مُسْرِف	فضول خرچ، زیادتی کرنیوالا	۴۸
مُعْرِضُوْن - مُعْرِضِيْن	منہ پھیرنے والے (جمع)	۴۷
مُهَاجِرِيْن	ہجرت کرنیوالے (مہاجر کی جمع)	۴۵
نَادٰى	اس نے ندا دی، اس نے آواز دی	۴۱
نَبَأ	خبر	۴۶
نَبْلُو [يَبْلُو ۱۳/۴۶]	ہم آزمائیں، ہم آزماتے ہیں	۴۷
نَتْلُو [يَتْلُو ۹/۳۴]	ہم تلاوت کرتے ہیں، ہم پڑھتے ہیں	۳۷
نَجَّيْنَا	ہم نے نجات دی	۴۱
نَجْزِيْ [يَجْزِي ۶/۲]	ہم جزا دیتے ہیں	۳۶
نُرِيْ [يُرِي ۸/۳۰]	ہم دکھاتے ہیں	۳۶
نَرْفَعُ	ہم بلند کرتے ہیں	۳۴
نَسِيَ	وہ بھولا	۴۰
نَشَاءُ	ہم چاہتے ہیں	۳۴
نَصَرُوا	ان سب نے مدد کی	۳۹
نَضْرِبُ [ضَرَبْنَا ۳/۱۰]	ہم مارتے ہیں، (ہم دیتے ہیں)	۳۶

الفاظ	معنی	سبق
نَعْلَمُ [يَعْلَمُ ۲۷/۷]	ہم جانتے ہیں	۳۶
نَفْع	فائدہ، نفع	۳۹
نَقْص	کمی، نقص	۴۷
نُجُوم	ستارے (نجم کی جمع)	۳۵
نُطْفَة	نطفہ، منی کا قطرہ	۳۶
نُفَصِّلُ	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	۳۶
نَبِّئْ [يُنَبِّئُ ۱۲/۳۸]	ہم خبر دیں، ہم خبردار کرتے ہیں	۴۸
نُؤْتِ	ہم دیں گے	۴۶
وَالِدَيْن	ماں باپ، والدین	۳۸
وَجَدْنَا	ہم نے پایا	۴۱
وَجْه	چہرہ، منہ، خوشنودی	۴۷
وَلْتَكُنْ	اور ہونا چاہئے	۴۰
وَهَبَ	اس نے عطا کیا	۴۴
وُعِدَ	وعدہ دیا گیا	۴۳
هَاجَرُوا	ان سب نے ہجرت کی	۳۹
هَبْ	تو عطا کر	۴۴
هَوَى	خواہش، آرزو	۴۱
هُزُوًا	مذاق	۴۶
هُنَالِكَ	یہاں (اس وقت)	۴۴
هُنَّ	وہ سب (جمع مؤنث غائب)	۴۴
هٰؤُلَاءِ	یہ سب	۴۰
يَأْخُذُ	وہ لیتا ہے	۴۴
يَأْكُلُ [يَأْكُلُونَ ۱۱/۴۴]	وہ کھاتا ہے	۴۸
يَأْتِ بِ	وہ لاتا ہے	۴۶
يَأْكُلُونَ	وہ سب کھاتے ہیں	۴۴
يَبْسُطُ	وہ وسیع کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے، وہ بڑھاتا ہے	۴۷
يَبْلُو	وہ آزمائے، وہ آزماتا ہے	۴۶

الفاظ	معنی	سبق
يَذَّكَّرُ	وہ سمجھتا ہے، نصیحت لیتا ہے	۴۴
يَتَوَفّٰى	وہ انجام تک پہنچتا ہے، وہ قبض کرتا ہے	۳۶
يَتُوبُونَ [يَتُوبُ ۲۶/۷]	وہ سب توبہ کرتے ہیں	۴۴
يَتَّبِعُونَ	وہ سب پیروی کرتے ہیں	۴۴
يَتَّخِذُ [لم يَتَّخِذ ۲۶/۷]	وہ لیتا ہے، وہ بناتا ہے	۴۰
يَتَّبِعُ	وہ پیچھے آتا ہے، وہ پیروی کرتا ہے	۴۸
يَتْلُوا	وہ تلاوت کرتا ہے	۳۴
يَتْلُونَ	وہ سب تلاوت کرتے ہیں	۳۵
يَجِدُ [يَجِدُونَ ۱۰/۴۰]	وہ پاتا ہے	۴۳
يَجِدُونَ	وہ سب پاتے ہیں	۴۰
يَخْرُجُ	وہ نکلتا ہے	۳۶
يَخْشٰى	وہ ڈرتا ہے	۴۴
يَخْشَوْنَ	وہ سب ڈرتے ہیں	۴۷
يَدْخُلُونَ	وہ سب داخل ہوتے ہیں	۴۴
يَرْجِعُونَ	وہ سب پلٹیں	۴۴
يَرْحَمُ	وہ رحم کرتا ہے	۴۰
يَرْفَعُ	وہ بلند کرتا ہے	۴۴
يَسِير	آسان، تھوڑا	۴۳
يَسْتَغْفِرُ	وہ استغفار کرتا ہے	۴۳
يَسْتَكْبِرُونَ	وہ سب اکڑتے ہیں، وہ سب تکبر کرتے ہیں	۴۴
يَسْتَوِي	وہ برابر ہے، وہ مساوی ہے	۴۴
يَسْجُدُونَ	وہ سب سجدہ کرتے ہیں	۴۰
يَسْمَعُونَ	وہ سب سنتے ہیں	۳۵
يَسْئَلُونَ	وہ سب پوچھتے ہیں، وہ سب سوال کرتے ہیں	۴۴
يَشَاءُ	وہ چاہے	۴۶

الفاظ	معنی	سبق
یَشْکُرُ [تشکرون ۲/۲۶]	وہ شکر کرتا ہے	۴۶
یَظْلِمُ [یظلمون ۸/۴۹]	وہ ظلم کرتا ہے	۴۳
یَعِدُ	وہ وعدہ کرتا ہے	۴۳
یَعْرِفُوْنَ	وہ سب پہچانتے ہیں	۴۷
یَعْصِمُ	وہ بچاتا ہے، وہ بچائے گا	۴۰
یَعْمُرُ	وہ آباد کرتا ہے، وہ تعمیر کرتا ہے	۳۸
یَفْتَرُوْنَ	وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں، وہ سب بہتان لگاتے ہیں	۴۲
یَقْبَلُ	وہ قبول کرتا ہے	۴۴
یَقْدِرُ	وہ تنگی (محدود) کرتا ہے، قدرت رکھتا ہے	۴۷
یَکُوْنُوا	وہ سب ہوں	۳۸
یَکْتُمُوْنَ	وہ سب چھپاتے ہیں	۳۳
یَنْظُرُوْنَ	وہ سب دیکھتے ہیں، وہ سب انتظار کرتے ہیں	۴۵
یَهْتَدُوْنَ	وہ سب ہدایت پائیں	۴۵
یُبْصِرُوْنَ	وہ سب دیکھتے ہیں	۴۳
یُجَاهِدُ	وہ جہاد کرتا ہے، وہ کوشش کرتا ہے	۳۹
یُدَافِعُ	وہ دور کرتا ہے، وہ دفاع کرتا ہے	۳۸
یُذْهِبُ	وہ لے جاتا ہے	۴۶
یُذْهِبْنَ	وہ سب دور کر دیتی ہیں، وہ سب لے جاتی ہیں	۴۵
یُرِدْ	وہ چاہے، وہ ارادہ کرے	۴۶
یُرِیْدُ [یریدون ۸/۳۲]	وہ چاہتا ہے، وہ ارادہ کرتا ہے	۳۶
یُرِیْ	وہ دکھاتا ہے	۳۵
یُرْسِلُ	وہ بھیجتا ہے	۴۲
یُزَکِّیْ	وہ پاک کرتا ہے	۴۴
یُسَارِعُوْنَ	وہ سب جلدی کرتے ہیں، وہ سب دوڑتے ہیں	۴۰

الفاظ	معنی	سبق
یُصَلِّیْ	وہ درود بھیجتا ہے	۴۱
یُضِیْعُ	وہ ضائع کرتا ہے	۴۵
یُطِعِ [یُطِیْع]	وہ اطاعت کرے (وہ اطاعت کرتا ہے)	۳۳
یُطِیْعُوْنَ [یطیع ۹/۳۳]	وہ سب اطاعت کرتے ہیں	۴۰
یُقَالُ	وہ کہا جاتا ہے	۴۳
یُمْسِکُ	وہ روکتا ہے، وہ سنبھالتا ہے، وہ تھامتا ہے	۴۴
یُنَبِّیْ	وہ خبر دیتا ہے، وہ بتاتا ہے	۳۸
یُنَزِّلُ [تُنَزِّلُ ۳/۱۱]	وہ نازل کرتا ہے	۳۵
یُنْصَرُوْنَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	۴۵
یُؤَاخِذُ	وہ مواخذہ کرتا ہے، وہ گرفت کرے، وہ گرفت کرتا ہے (کرےگا)	۳۸
[لَا] یَسْخَرْ	وہ مذاق [نہ] اڑائے	۳۸
[لَا] یَغْتَبْ	وہ غیبت [نہ] کرے	۳۸
[لَا] یُفْلِحُوْنَ [تفلحون ۸/۳۱]	وہ سب نجات [نہیں] پاتے	۴۲
[لَمْ] یَتَفَکَّرُوْا	ان سب نے [نہیں] سوچا	۳۶
[لَمْ] یَخْشَ	وہ [نہیں] ڈرا	۳۸
[لَمْ] یَسِیْرُوْا	ان سب نے سیر [نہیں] کی، وہ سب [نہیں] چلے پھرے	۳۵
[لَمْ] یَعْلَمُوْا [یعلمون ۴/۱۳]	ان سب نے [نہیں] جانا، ان سب کو [نہیں] معلوم	۴۴
[لَمْ] یَکْفُرُوْا [یکفرون ۷/۲۸]	ان سب نے کفر [نہیں] اختیار کیا، ان سب نا شکری [نہیں] کی	۴۶
[لَمْ] یُرِدْ	اس نے [نہیں] چاہا، اس نے ارادہ [نہیں] کیا	۴۱
[لَمْ] یَرَوْا	ان سب نے [نہیں] دیکھا	۳۷

ادارے کی قرآن فہمی سے متعلق پرکشش، آسان فہم اور معیاری مطبوعات:

- ترجمہ اور مفاہیم قرآن

  ''استاد گائیڈ بک''

- نونہال بچوں کے لیے منفرد انداز میں

  ''قرآن فہمی نصاب''

- ترجمہ اور مفاہیم

  ''قرآن کریم لغات''

- جدید اور منفرد انداز میں

  ''تعلیم قرآن''

قرآن فہمی سے متعلق یہ کتابیں بہت جلد منظر عام پر آرہی ہیں۔

شعبہ نشر و اشاعت
ادارہ التنزیل پاکستان

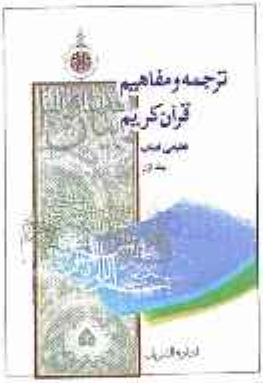

ترجمہ ومفاہیم قرآن کریم جلد اول تعلیمی نصاب

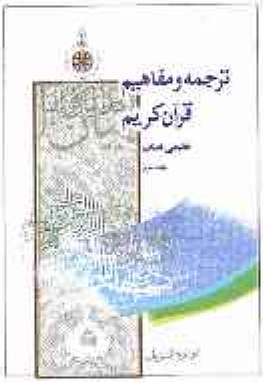

ترجمہ ومفاہیم قرآن کریم جلد دوم تعلیمی نصاب

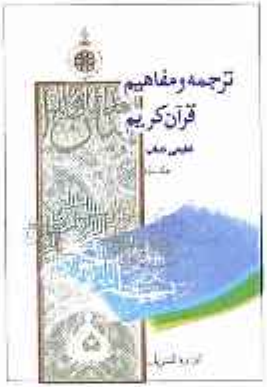

ترجمہ ومفاہیم قرآن کریم جلد سوم تعلیمی نصاب

یادداشت

یادداشت

یادداشت

ترجمہ ومفاہیم قرآن کریم

تعلیمی نصاب

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔

(قمر/۱۷)

ادارۃ التنزیل پر اجمالی نظر

نصب العین:

حقیقی معارف قرآن کی تبلیغ وترویج قرآنی معاشرہ کی تشکیل کی عملی جدوجہد اور قرآنی حاکمیت کے لیے عملی کوشش۔

اہداف:

۱) قرآن کریم کو خصوصاً جوانوں کے لیے کتاب زندگی کی حیثیت سے پیش کرنا اور ان کے درمیان قرآن سے انس، تفکر وتدبر کا شوق واشتیاق پیدا کرنا۔

۲) قرآن سے متعلق ہر قسم کی مفید معلومات فراہم کرنے کی حتی الامکان سعی وکوشش۔

۳) ملکی اور بین الاقوامی سطح پر قرآنی اداروں، شخصیات سے روابط برقرار کرنا اور ان کے درمیان مستحکم روابط کے لیے موثر اقدامات کرنا۔

۴) عصر حاضر کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے قرآن سے متعلق شبہات کی متقن جوابدہی۔

۵) علوم ومعارف قرآن کی تبلیغ وترویج کے لیے ہر ممکن اقدام اور اس کے لیے جدید ذرائع سے بھرپور استفادہ کرنا۔

۶) قرآنی یونیورسٹی، دار القرآن، دار التحفیظ، مکتب القرآن الکریم اور دیگر قرآنی سینٹرز کا اجراء۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔